

پہلی مرتبہ اشاعت دی گئی اور پھر ایک سال بعد

الإقتباس في علوم القرآن

تالیف

علامہ جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

۸۰ - انوار پر مشتمل علوم و احادیث قرآنی کا مہینہ شمار ہوتا ہے
قرآن مجید کے لیے نہایت ہی قیمتی اور نایاب کتاب

دارالافتاء
دعوت اسلامی

لاہور، پاکستان

پہلی بار شریعت اسلامیہ کی روشنی میں لکھی گئی ہے

الایمان فی علوم القرآن

بیت

تالیف

مفت محمد رفیع الدین سیوہی مدظلہ العالی

۱۔ جامعہ اسلامیہ، لاہور، پاکستان
۲۔ دارالافتاء، لاہور، پاکستان

دارالاشاعت
لاہور، پاکستان

پیشام : طبل مشرقی
 طبع : افسانہ طبعی و ادبی
 صفحات : 430 صفحات

پیشام سے مراد

ایک نئی طرح کی طبل ہے کہ پختہ رنگ و سواں اور انگوٹھ اور ہاتھ کی حرکت سے
 گتے گتے ہو کر ایک مستطیل بن جاتا ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ
 طبل کی طرح ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ

پیشام سے مراد

ایک نئی طرح کی طبل ہے کہ پختہ رنگ و سواں اور انگوٹھ اور ہاتھ کی حرکت سے
 گتے گتے ہو کر ایک مستطیل بن جاتا ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ
 طبل کی طرح ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ

ایک نئی طرح کی طبل ہے کہ پختہ رنگ و سواں اور انگوٹھ اور ہاتھ کی حرکت سے
 گتے گتے ہو کر ایک مستطیل بن جاتا ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ
 طبل کی طرح ہے۔ یہ طبل بھی کوئی نئی طرح کا نہیں ہے بلکہ

پیشام سے مراد

Islamic Books Centre
 110-121, Haji Wajid Road
 Dabhoi B. J. N. U. K.

Author headway Ltd.
 40-50 Link Road Lane
 Dabhoi B. J. N. U. K.
 D. C. 50 241 1997

پیشام سے مراد

Islamic Books Centre
 110-121, Haji Wajid Road
 Dabhoi B. J. N. U. K.

MAHABADI ISLAMIC BOOKS STORE
 40-50 Link Road Lane
 Dabhoi B. J. N. U. K.

فہرست مضامین ”انقلابات فی علوم القرآن“

(توبہ) غصہ و غلہ

[illegible]

٥٢	سورة التين	٥٠	سورة النحل
٥٣	سورة القدر	٥١	سورة النور
٥٤	سورة النجم	٥٢	سورة النحل
٥٥	سورة النحل	٥٣	سورة النحل
٥٦	سورة النحل	٥٤	سورة النحل
٥٧	سورة النحل	٥٥	سورة النحل
٥٨	سورة النحل	٥٦	سورة النحل
٥٩	سورة النحل	٥٧	سورة النحل
٦٠	سورة النحل	٥٨	سورة النحل
٦١	سورة النحل	٥٩	سورة النحل
٦٢	سورة النحل	٦٠	سورة النحل
٦٣	سورة النحل	٦١	سورة النحل
٦٤	سورة النحل	٦٢	سورة النحل
٦٥	سورة النحل	٦٣	سورة النحل
٦٦	سورة النحل	٦٤	سورة النحل
٦٧	سورة النحل	٦٥	سورة النحل
٦٨	سورة النحل	٦٦	سورة النحل
٦٩	سورة النحل	٦٧	سورة النحل
٧٠	سورة النحل	٦٨	سورة النحل
٧١	سورة النحل	٦٩	سورة النحل
٧٢	سورة النحل	٧٠	سورة النحل
٧٣	سورة النحل	٧١	سورة النحل
٧٤	سورة النحل	٧٢	سورة النحل
٧٥	سورة النحل	٧٣	سورة النحل
٧٦	سورة النحل	٧٤	سورة النحل
٧٧	سورة النحل	٧٥	سورة النحل
٧٨	سورة النحل	٧٦	سورة النحل
٧٩	سورة النحل	٧٧	سورة النحل
٨٠	سورة النحل	٧٨	سورة النحل
٨١	سورة النحل	٧٩	سورة النحل
٨٢	سورة النحل	٨٠	سورة النحل
٨٣	سورة النحل	٨١	سورة النحل
٨٤	سورة النحل	٨٢	سورة النحل
٨٥	سورة النحل	٨٣	سورة النحل
٨٦	سورة النحل	٨٤	سورة النحل
٨٧	سورة النحل	٨٥	سورة النحل
٨٨	سورة النحل	٨٦	سورة النحل
٨٩	سورة النحل	٨٧	سورة النحل
٩٠	سورة النحل	٨٨	سورة النحل
٩١	سورة النحل	٨٩	سورة النحل
٩٢	سورة النحل	٩٠	سورة النحل
٩٣	سورة النحل	٩١	سورة النحل
٩٤	سورة النحل	٩٢	سورة النحل
٩٥	سورة النحل	٩٣	سورة النحل
٩٦	سورة النحل	٩٤	سورة النحل
٩٧	سورة النحل	٩٥	سورة النحل
٩٨	سورة النحل	٩٦	سورة النحل
٩٩	سورة النحل	٩٧	سورة النحل
١٠٠	سورة النحل	٩٨	سورة النحل

۵۵	سورۃ البقرہ	۵۵	پانچویں نوح (۵)	۵۵	سورۃ البقرہ
۵۶	سورۃ آل عمران	۵۶	فرائض اور نوحی آیات کا بیان	۵۶	سورۃ آل عمران
۵۷	سورۃ ابراہیم (الرحمن)	۵۷	فرائض اور نوحی آیات کی تشریح	۵۷	سورۃ ابراہیم (الرحمن)
۵۸	سورۃ محمد (الفتح)	۵۸	فرائض آیات کی چند باتیں	۵۸	سورۃ محمد (الفتح)
۵۹	سورۃ فتح	۵۹	نوحی آیات کی مثال اور ان کی تفسیر	۵۹	سورۃ فتح
۶۰	سورۃ فتح	۶۰	قرآن صرف پندرہ ہی میں نوحی آیات	۶۰	سورۃ فتح
۶۱	سورۃ فتح	۶۱	نوحی نوحی (۶)	۶۱	سورۃ فتح
۶۲	سورۃ فتح	۶۲	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۶۲	سورۃ فتح
۶۳	سورۃ فتح	۶۳	نوحی نوحی (۷)	۶۳	سورۃ فتح
۶۴	سورۃ فتح	۶۴	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۶۴	سورۃ فتح
۶۵	سورۃ فتح	۶۵	نوحی نوحی (۸)	۶۵	سورۃ فتح
۶۶	سورۃ فتح	۶۶	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۶۶	سورۃ فتح
۶۷	سورۃ فتح	۶۷	نوحی نوحی (۹)	۶۷	سورۃ فتح
۶۸	سورۃ فتح	۶۸	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۶۸	سورۃ فتح
۶۹	سورۃ فتح	۶۹	نوحی نوحی (۱۰)	۶۹	سورۃ فتح
۷۰	سورۃ فتح	۷۰	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۷۰	سورۃ فتح
۷۱	سورۃ فتح	۷۱	نوحی نوحی (۱۱)	۷۱	سورۃ فتح
۷۲	سورۃ فتح	۷۲	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۷۲	سورۃ فتح
۷۳	سورۃ فتح	۷۳	نوحی نوحی (۱۲)	۷۳	سورۃ فتح
۷۴	سورۃ فتح	۷۴	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۷۴	سورۃ فتح
۷۵	سورۃ فتح	۷۵	نوحی نوحی (۱۳)	۷۵	سورۃ فتح
۷۶	سورۃ فتح	۷۶	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۷۶	سورۃ فتح
۷۷	سورۃ فتح	۷۷	نوحی نوحی (۱۴)	۷۷	سورۃ فتح
۷۸	سورۃ فتح	۷۸	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۷۸	سورۃ فتح
۷۹	سورۃ فتح	۷۹	نوحی نوحی (۱۵)	۷۹	سورۃ فتح
۸۰	سورۃ فتح	۸۰	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۸۰	سورۃ فتح
۸۱	سورۃ فتح	۸۱	نوحی نوحی (۱۶)	۸۱	سورۃ فتح
۸۲	سورۃ فتح	۸۲	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۸۲	سورۃ فتح
۸۳	سورۃ فتح	۸۳	نوحی نوحی (۱۷)	۸۳	سورۃ فتح
۸۴	سورۃ فتح	۸۴	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۸۴	سورۃ فتح
۸۵	سورۃ فتح	۸۵	نوحی نوحی (۱۸)	۸۵	سورۃ فتح
۸۶	سورۃ فتح	۸۶	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۸۶	سورۃ فتح
۸۷	سورۃ فتح	۸۷	نوحی نوحی (۱۹)	۸۷	سورۃ فتح
۸۸	سورۃ فتح	۸۸	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۸۸	سورۃ فتح
۸۹	سورۃ فتح	۸۹	نوحی نوحی (۲۰)	۸۹	سورۃ فتح
۹۰	سورۃ فتح	۹۰	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۹۰	سورۃ فتح
۹۱	سورۃ فتح	۹۱	نوحی نوحی (۲۱)	۹۱	سورۃ فتح
۹۲	سورۃ فتح	۹۲	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۹۲	سورۃ فتح
۹۳	سورۃ فتح	۹۳	نوحی نوحی (۲۲)	۹۳	سورۃ فتح
۹۴	سورۃ فتح	۹۴	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۹۴	سورۃ فتح
۹۵	سورۃ فتح	۹۵	نوحی نوحی (۲۳)	۹۵	سورۃ فتح
۹۶	سورۃ فتح	۹۶	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۹۶	سورۃ فتح
۹۷	سورۃ فتح	۹۷	نوحی نوحی (۲۴)	۹۷	سورۃ فتح
۹۸	سورۃ فتح	۹۸	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۹۸	سورۃ فتح
۹۹	سورۃ فتح	۹۹	نوحی نوحی (۲۵)	۹۹	سورۃ فتح
۱۰۰	سورۃ فتح	۱۰۰	ارض اور نوحی آیات کا بیان	۱۰۰	سورۃ فتح

۸۱	کیا وہ بھی نور ہے؟ (۱۰)	۸۱	تجلی: کیا وہ بھی نور ہے؟ (۱۰)
۸۲	عمر اور زول کے بیان میں	۸۲	عمر اور زول کے بیان میں
۸۳	صحت کی فرض ہے عمر اور زول	۸۳	صحت کی فرض ہے عمر اور زول
۸۴	عمر اور صحت کے ملانے کے لئے عمر اور زول	۸۴	عمر اور صحت کے ملانے کے لئے عمر اور زول
۸۵	اختلاف قرأت کی عمر اور زول کی مثال ہے	۸۵	اختلاف قرأت کی عمر اور زول کی مثال ہے
۸۶	عمر اور زول کے انکار کے بارے میں بعض حضرات نے	۸۶	عمر اور زول کے انکار کے بارے میں بعض حضرات نے
۸۷	بارہوی نور (۱۱)	۸۷	بارہوی نور (۱۱)
۸۸	وہ آیات جن کا حکم ان کے زول سے دین کا زول	۸۸	وہ آیات جن کا حکم ان کے زول سے دین کا زول
۸۹	ان کے حکم سے موخر ہوا ہے	۸۹	ان کے حکم سے موخر ہوا ہے
۹۰	زول یا صحت پہلے ہے بعد میں دین کی مثال	۹۰	زول یا صحت پہلے ہے بعد میں دین کی مثال
۹۱	عمر اور زول کی مثال ہے بعد میں دین کی مثال	۹۱	عمر اور زول کی مثال ہے بعد میں دین کی مثال
۹۲	تیسری نور (۱۲)	۹۲	تیسری نور (۱۲)
۹۳	قرآن کے دلائل میں ان کا زول علیہ السلام اور	۹۳	قرآن کے دلائل میں ان کا زول علیہ السلام اور
۹۴	بعض ان کا زول ان کا ہوا	۹۴	بعض ان کا زول ان کا ہوا
۹۵	قرآن میں: علیہ السلام اور زول جو آیات کی مثال	۹۵	قرآن میں: علیہ السلام اور زول جو آیات کی مثال
۹۶	دوسری نور انھی دلائل سے دین کی مثال	۹۶	دوسری نور انھی دلائل سے دین کی مثال
۹۷	چوتھی نور (۱۳)	۹۷	چوتھی نور (۱۳)
۹۸	قرآن کی دوسری نور آیات جن کے ساتھ فرشتوں اور	۹۸	قرآن کی دوسری نور آیات جن کے ساتھ فرشتوں اور
۹۹	زول یا نور کی صرف حامل دیکھ کر صرف قرآن	۹۹	زول یا نور کی صرف حامل دیکھ کر صرف قرآن
۱۰۰	خلف کو زول کے زول کے وقت فرشتوں کی الطہر	۱۰۰	خلف کو زول کے زول کے وقت فرشتوں کی الطہر
۱۰۱	تیسری نور اور ان کے دلائل	۱۰۱	تیسری نور اور ان کے دلائل
۱۰۲	چوتھی نور آیات میں تحقیق کی مثال	۱۰۲	چوتھی نور آیات میں تحقیق کی مثال
۱۰۳	قرآن میں: علیہ السلام اور زول کے زول سے دین کی مثال	۱۰۳	قرآن میں: علیہ السلام اور زول کے زول سے دین کی مثال
۱۰۴	پندرہویں نور (۱۴)	۱۰۴	پندرہویں نور (۱۴)
۱۰۵	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۰۵	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول
۱۰۶	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۰۶	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول
۱۰۷	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۰۷	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول
۱۰۸	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۰۸	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول
۱۰۹	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۰۹	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول
۱۱۰	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول	۱۱۰	قرآن کے دوسرے نور اور زول اور زول کے زول

۱۶۱	۱۶۱	سورہ یوسف (۱۲)
۱۶۲	۱۶۲	قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۳	۱۶۳	مسئلہ اولیٰ: قرآن کی تعلیم کی ضرورت
۱۶۴	۱۶۴	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۵	۱۶۵	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۶	۱۶۶	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۷	۱۶۷	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۸	۱۶۸	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۶۹	۱۶۹	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۰	۱۷۰	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۱	۱۷۱	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۲	۱۷۲	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۳	۱۷۳	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۴	۱۷۴	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۵	۱۷۵	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۶	۱۷۶	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۷	۱۷۷	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۸	۱۷۸	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۷۹	۱۷۹	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۰	۱۸۰	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۱	۱۸۱	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۲	۱۸۲	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۳	۱۸۳	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۴	۱۸۴	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۵	۱۸۵	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۶	۱۸۶	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۷	۱۸۷	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۸	۱۸۸	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۸۹	۱۸۹	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۰	۱۹۰	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۱	۱۹۱	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۲	۱۹۲	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۳	۱۹۳	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۴	۱۹۴	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۵	۱۹۵	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۶	۱۹۶	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۷	۱۹۷	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۸	۱۹۸	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۱۹۹	۱۹۹	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم
۲۰۰	۲۰۰	تفسیر قرآن مجید کے احکام کی تعلیم

۱۳۱	قرآن کو قرآن کیوں کہ جانتے؟	۱۳	سورۃ الرکن	۱۳۱
۱۳۲	فائدہ: مصحف کی ہر تیسری	۱۴	سورۃ البقرہ	۱۳۲
۱۳۳	فائدہ: قرآن کا نام و نہایت ہر انگلی رکھنا جائز	۱۵	سورۃ آلہ عشر	۱۳۳
۱۳۴	فائدہ: تفسیر سے	۱۶	سورۃ النحل	۱۳۴
۱۳۵	فائدہ: سورۃوں کے نام	۱۷	سورۃ صف	۱۳۵
۱۳۶	فائدہ: سورۃ کی ہر تیسری	۱۸	سورۃ الطلاق	۱۳۶
۱۳۷	فائدہ: فصل، سورۃوں کے، سورۃوں کی تفصیل	۱۹	سورۃ القدر	۱۳۷
۱۳۸	فائدہ: سورۃوں کی تفصیل جن کے ایک سے زائد نام آئے ہیں	۲۰	سورۃ التوبہ	۱۳۸
۱۳۹	فائدہ: کافۃ القرآن	۲۱	سورۃ آلہ آلہ	۱۳۹
۱۴۰	فائدہ: سورۃ البقرہ	۲۲	سورۃ النجم	۱۴۰
۱۴۱	فائدہ: سورۃ آلہ عمران	۲۳	سورۃ النجم	۱۴۱
۱۴۲	فائدہ: سورۃ آلہ مد	۲۴	سورۃ الزمر	۱۴۲
۱۴۳	فائدہ: سورۃ آلہ نمل	۲۵	سورۃ النمل	۱۴۳
۱۴۴	فائدہ: سورۃ آلہ ہود	۲۶	سورۃ آلہ ہود	۱۴۴
۱۴۵	فائدہ: سورۃ آلہ یوسف	۲۷	سورۃ یوسف	۱۴۵
۱۴۶	فائدہ: سورۃ آلہ زمر	۲۸	سورۃ الزمر	۱۴۶
۱۴۷	فائدہ: سورۃ آلہ طہ	۲۹	سورۃ طہ	۱۴۷
۱۴۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۰	سورۃ صافات	۱۴۸
۱۴۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۱	سورۃ صافات	۱۴۹
۱۵۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۲	سورۃ صافات	۱۵۰
۱۵۱	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۳	سورۃ صافات	۱۵۱
۱۵۲	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۴	سورۃ صافات	۱۵۲
۱۵۳	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۵	سورۃ صافات	۱۵۳
۱۵۴	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۶	سورۃ صافات	۱۵۴
۱۵۵	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۷	سورۃ صافات	۱۵۵
۱۵۶	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۸	سورۃ صافات	۱۵۶
۱۵۷	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۳۹	سورۃ صافات	۱۵۷
۱۵۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۰	سورۃ صافات	۱۵۸
۱۵۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۱	سورۃ صافات	۱۵۹
۱۶۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۲	سورۃ صافات	۱۶۰
۱۶۱	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۳	سورۃ صافات	۱۶۱
۱۶۲	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۴	سورۃ صافات	۱۶۲
۱۶۳	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۵	سورۃ صافات	۱۶۳
۱۶۴	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۶	سورۃ صافات	۱۶۴
۱۶۵	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۷	سورۃ صافات	۱۶۵
۱۶۶	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۸	سورۃ صافات	۱۶۶
۱۶۷	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۴۹	سورۃ صافات	۱۶۷
۱۶۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۰	سورۃ صافات	۱۶۸
۱۶۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۱	سورۃ صافات	۱۶۹
۱۷۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۲	سورۃ صافات	۱۷۰
۱۷۱	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۳	سورۃ صافات	۱۷۱
۱۷۲	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۴	سورۃ صافات	۱۷۲
۱۷۳	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۵	سورۃ صافات	۱۷۳
۱۷۴	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۶	سورۃ صافات	۱۷۴
۱۷۵	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۷	سورۃ صافات	۱۷۵
۱۷۶	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۸	سورۃ صافات	۱۷۶
۱۷۷	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۵۹	سورۃ صافات	۱۷۷
۱۷۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۰	سورۃ صافات	۱۷۸
۱۷۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۱	سورۃ صافات	۱۷۹
۱۸۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۲	سورۃ صافات	۱۸۰
۱۸۱	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۳	سورۃ صافات	۱۸۱
۱۸۲	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۴	سورۃ صافات	۱۸۲
۱۸۳	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۵	سورۃ صافات	۱۸۳
۱۸۴	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۶	سورۃ صافات	۱۸۴
۱۸۵	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۷	سورۃ صافات	۱۸۵
۱۸۶	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۸	سورۃ صافات	۱۸۶
۱۸۷	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۶۹	سورۃ صافات	۱۸۷
۱۸۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۰	سورۃ صافات	۱۸۸
۱۸۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۱	سورۃ صافات	۱۸۹
۱۹۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۲	سورۃ صافات	۱۹۰
۱۹۱	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۳	سورۃ صافات	۱۹۱
۱۹۲	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۴	سورۃ صافات	۱۹۲
۱۹۳	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۵	سورۃ صافات	۱۹۳
۱۹۴	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۶	سورۃ صافات	۱۹۴
۱۹۵	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۷	سورۃ صافات	۱۹۵
۱۹۶	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۸	سورۃ صافات	۱۹۶
۱۹۷	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۷۹	سورۃ صافات	۱۹۷
۱۹۸	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۸۰	سورۃ صافات	۱۹۸
۱۹۹	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۸۱	سورۃ صافات	۱۹۹
۲۰۰	فائدہ: سورۃ آلہ صافات	۸۲	سورۃ صافات	۲۰۰

۱۶۰	آیت و علوم کرنے لگا اور پھر اس نے قرآن کو قیام ہے	۱۶۸	حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عثمان غنیؓ کے پاس قرآن
۱۶۱	تعداد کی تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی اصل	۱۶۹	شمار فرق
۱۶۲	بیت تعداد میں اختلاف کا اختلاف	۱۷۰	تعداد حضرت عثمان غنیؓ کے چار ورثہ صحابہ کی
۱۶۳	بیت تعداد میں اختلاف کا اختلاف	۱۷۱	تعداد
۱۶۴	تعداد بیت کے خلاف ہے قرآن کی حدیث کی تین قسمیں	۱۷۲	فصل اطلاع اور ان کا بیان میں سے ثابت ہوا ہے کہ
۱۶۵	حدیث میں چاروں قسمیں ہیں	۱۷۳	قیامت تک صحابہ باقی رہے تھے اور ان سے قرآن کی
۱۶۶	دوسری قسم میں چاروں قسمیں ہیں	۱۷۴	فصل قرآن کی تفسیر میں قرآن کی تفسیر
۱۶۷	تیسری قسم میں چاروں قسمیں ہیں	۱۷۵	خاتمہ قرآن کے مہول نسخہ میں چاروں قسمیں کے
۱۶۸	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۷۶	(۱) کتب مقدسہ
۱۶۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۷۷	(۲) کتب مقدسہ
۱۷۰	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۷۸	(۳) کتب مقدسہ
۱۷۱	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۷۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۲	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۰	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۳	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۱	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۴	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۲	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۵	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۳	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۶	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۴	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۷	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۵	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۸	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۶	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۷۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۷	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۰	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۸	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۱	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۸۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۲	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۰	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۳	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۱	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۴	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۲	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۵	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۳	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۶	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۴	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۷	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۵	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۸	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۶	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۸۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۷	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۹۰	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۸	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ
۱۹۱	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ	۱۹۹	تعداد میں اختلاف کا سبب قرآن کی تعداد اور حفاظ

۲۰۰	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۲	دفعہ سیم
۲۰۱	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۳	دفعہ چھ
۲۰۲	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۴	دفعہ کی چار قسمیں
۲۰۳	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۵	دفعہ کا اظہار
۲۰۴	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۶	دفعہ کا لفظی
۲۰۵	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۷	دفعہ کی قسمیں
۲۰۶	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۸	دفعہ کی حرکت
۲۰۷	حجرتِ عظمیٰ	۱۹۹	دفعہ کے پانچ حصے
۲۰۸	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۰	دفعہ کا نام
۲۰۹	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۱	دفعہ مطلق
۲۱۰	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۲	دفعہ پار
۲۱۱	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۳	دفعہ محذوہ
۲۱۲	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۴	دفعہ محذوہ
۲۱۳	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۵	دفعہ محذوہ
۲۱۴	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۶	دفعہ محذوہ
۲۱۵	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۷	دفعہ محذوہ
۲۱۶	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۸	دفعہ محذوہ
۲۱۷	حجرتِ عظمیٰ	۲۰۹	دفعہ محذوہ
۲۱۸	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۰	دفعہ محذوہ
۲۱۹	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۱	دفعہ محذوہ
۲۲۰	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۲	دفعہ محذوہ
۲۲۱	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۳	دفعہ محذوہ
۲۲۲	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۴	دفعہ محذوہ
۲۲۳	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۵	دفعہ محذوہ
۲۲۴	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۶	دفعہ محذوہ
۲۲۵	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۷	دفعہ محذوہ
۲۲۶	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۸	دفعہ محذوہ
۲۲۷	حجرتِ عظمیٰ	۲۱۹	دفعہ محذوہ
۲۲۸	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۰	دفعہ محذوہ
۲۲۹	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۱	دفعہ محذوہ
۲۳۰	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۲	دفعہ محذوہ
۲۳۱	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۳	دفعہ محذوہ
۲۳۲	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۴	دفعہ محذوہ
۲۳۳	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۵	دفعہ محذوہ
۲۳۴	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۶	دفعہ محذوہ
۲۳۵	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۷	دفعہ محذوہ
۲۳۶	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۸	دفعہ محذوہ
۲۳۷	حجرتِ عظمیٰ	۲۲۹	دفعہ محذوہ
۲۳۸	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۰	دفعہ محذوہ
۲۳۹	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۱	دفعہ محذوہ
۲۴۰	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۲	دفعہ محذوہ
۲۴۱	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۳	دفعہ محذوہ
۲۴۲	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۴	دفعہ محذوہ
۲۴۳	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۵	دفعہ محذوہ
۲۴۴	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۶	دفعہ محذوہ
۲۴۵	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۷	دفعہ محذوہ
۲۴۶	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۸	دفعہ محذوہ
۲۴۷	حجرتِ عظمیٰ	۲۳۹	دفعہ محذوہ
۲۴۸	حجرتِ عظمیٰ	۲۴۰	دفعہ محذوہ
۲۴۹	حجرتِ عظمیٰ	۲۴۱	دفعہ محذوہ
۲۵۰	حجرتِ عظمیٰ	۲۴۲	دفعہ محذوہ

۱۸۳	تکلیف میں نوسرا (۳۷)	۱۸۳	نام ابو موسیٰ۔ یہ اشعریہ قرآن کی تفسیر دے رہے ہیں
۱۸۴	قرآن میں ملک کا ذکر موانع کے سوا اور ہر ہی عربی	۱۸۴	تیسرے نام کے اشعریہ قرآن کی تفسیر کا مجدد
۱۸۵	وہ لوگ کے کلمے کے الفاظ ہیں	۱۸۵	قرآنی نسبت کو عام بات جس سے عربی اشعریہ کی طرح
۱۸۶	تکلیف میں عربی کی ناقص عربی کے لوگوں کے چند الفاظ	۱۸۶	اشعریہ کہا
۱۸۷	حق قرآن میں آئے ہیں	۱۸۷	انہما کان کلیم ویرہ میں استعمال کرتا
۱۸۸	آپ کے میر جہاں کی تفسیر جو حضرت علیؓ کی تفسیر سے	۱۸۸	وہ قرآن کی کتب میں جل جلالہ کی پیش کرتا
۱۸۹	عالمین کا فرق سمجھانے ہیں	۱۸۹	چندویں سورہ (۳۷)
۱۹۰	تکلیف عربی زبان اور عربی کے الفاظ کے	۱۹۰	قرآن کے عربی (کم استعمال ہونے والے) الفاظ
۱۹۱	قرآن میں آئے ہیں	۱۹۱	کی صورت
۱۹۲	کہ قرآن میں چار کے الفاظ	۱۹۲	جو وہب القرآن پر تصانیف
۱۹۳	حدیث کی عربیوں کے الفاظ	۱۹۳	اور ان کی اہمیت
۱۹۴	حدیث میں عربی کے الفاظ	۱۹۴	عرب القرآن کو مستعمل کرنے کے طریقہ
۱۹۵	تفسیر قرآن کے الفاظ	۱۹۵	فرواب القرآن سے عربی کی تفسیر میں لاٹھی
۱۹۶	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۱۹۶	تفسیر میں عربی کے الفاظ کی طرف سے عربی
۱۹۷	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۱۹۷	عرب القرآن کی تفسیر جو عربی الفاظ کے طریق پر
۱۹۸	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۱۹۸	حضرت علیؓ کی تفسیر میں ہے
۱۹۹	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۱۹۹	سورۃ بقرہ سے لے کر آخر قرآن تک قرآن میں
۲۰۰	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۰	استعمال ہونے والے قرآن میں تفسیر اور عربی
۲۰۱	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۱	کے الفاظ و عربی
۲۰۲	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۲	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ کے طریق پر
۲۰۳	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۳	عربی تفسیر میں ہے
۲۰۴	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۴	عربی قرآن کے عربی اور مشکل الفاظ پر
۲۰۵	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۵	حاجت کے تفسیر
۲۰۶	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۶	وہابیہ قرآن کی تفسیر میں اشعریہ استعمال کرتے
۲۰۷	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۷	پہلے قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۰۸	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۸	عرب قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۰۹	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۰۹	وہابیہ قرآن کی تفسیر میں اشعریہ استعمال کرتے
۲۱۰	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۰	پہلے قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۱	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۱	عرب قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۲	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۲	وہابیہ قرآن کی تفسیر میں اشعریہ استعمال کرتے
۲۱۳	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۳	پہلے قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۴	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۴	عرب قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۵	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۵	وہابیہ قرآن کی تفسیر میں اشعریہ استعمال کرتے
۲۱۶	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۶	پہلے قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۷	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۷	عرب قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۱۸	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۸	وہابیہ قرآن کی تفسیر میں اشعریہ استعمال کرتے
۲۱۹	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۱۹	پہلے قرآن کی عربی کے الفاظ
۲۲۰	تفسیر قرآن کی عربی کے الفاظ	۲۲۰	عرب قرآن کی عربی کے الفاظ

۳۷۷	میر جویا کو لے کر تھیں مجھے جس آئے۔ بات ابھی	۳۷۷	تو اس کی منت ہے
۳۷۸	نئی تھو رہا رہا۔ غلام کے	۳۷۸	میں کی منت ہے
۳۷۹	آتش میں آئے۔ رفیعہ کو بے تحاشی ہر دست والی	۳۷۹	تو میری منت ہے
۳۸۰	کے شفیق اور ہمدرد	۳۸۰	ان لوگوں کی منت ہے
۳۸۱	قرآن مجید کے مذہب انسانی اور سماج کی ہر	۳۸۱	مذہب میں رہا ہے
۳۸۲	دشمنوں کی ہر (۳۸۲)	۳۸۲	میں کی منت ہے
۳۸۳	اور ان کے ہر کار کا	۳۸۳	خوشی کی منت ہے
۳۸۴	وہی اور ہر کی فریاد	۳۸۴	جی تو کلاٹ ہے
۳۸۵	اور ان کے ہر شہر میں	۳۸۵	قرآن میں چلا۔ کھیلوں کی رہائی کے احاطہ میں
۳۸۶	محمدؐ جو ہر انسان کی امید	۳۸۶	چلا
۳۸۷	قرآن مجید میں کئی چیزیں دیکھنے کے بعد حاکم	۳۸۷	پتہ ہو کر غار دار مال کے خفا کے
۳۸۸	میں	۳۸۸	سوئے ہوئے چلی گئی ہے
۳۸۹	صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر چیز میں ہر	۳۸۹	تو میری منت ہے
۳۹۰	ہر چیز میں کئی چیزیں دیکھنے کے بعد	۳۹۰	تو میری منت ہے
۳۹۱	صلی اللہ علیہ وسلم کی ہر چیز میں	۳۹۱	تو میری منت ہے
۳۹۲	چلا گیا ہے	۳۹۲	تو میری منت ہے
۳۹۳	چلا گیا ہے	۳۹۳	تو میری منت ہے
۳۹۴	چلا گیا ہے	۳۹۴	تو میری منت ہے
۳۹۵	چلا گیا ہے	۳۹۵	تو میری منت ہے
۳۹۶	چلا گیا ہے	۳۹۶	تو میری منت ہے
۳۹۷	چلا گیا ہے	۳۹۷	تو میری منت ہے
۳۹۸	چلا گیا ہے	۳۹۸	تو میری منت ہے
۳۹۹	چلا گیا ہے	۳۹۹	تو میری منت ہے
۴۰۰	چلا گیا ہے	۴۰۰	تو میری منت ہے

۳۵۹	۳۵۹	۳۵۹	۳۵۹
۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰	۳۶۰
۳۶۱	۳۶۱	۳۶۱	۳۶۱
۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲	۳۶۲
۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳	۳۶۳
۳۶۴	۳۶۴	۳۶۴	۳۶۴
۳۶۵	۳۶۵	۳۶۵	۳۶۵
۳۶۶	۳۶۶	۳۶۶	۳۶۶
۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷	۳۶۷
۳۶۸	۳۶۸	۳۶۸	۳۶۸
۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹	۳۶۹
۳۷۰	۳۷۰	۳۷۰	۳۷۰
۳۷۱	۳۷۱	۳۷۱	۳۷۱
۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲	۳۷۲
۳۷۳	۳۷۳	۳۷۳	۳۷۳
۳۷۴	۳۷۴	۳۷۴	۳۷۴
۳۷۵	۳۷۵	۳۷۵	۳۷۵
۳۷۶	۳۷۶	۳۷۶	۳۷۶
۳۷۷	۳۷۷	۳۷۷	۳۷۷
۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸	۳۷۸
۳۷۹	۳۷۹	۳۷۹	۳۷۹
۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰	۳۸۰
۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱	۳۸۱
۳۸۲	۳۸۲	۳۸۲	۳۸۲
۳۸۳	۳۸۳	۳۸۳	۳۸۳
۳۸۴	۳۸۴	۳۸۴	۳۸۴
۳۸۵	۳۸۵	۳۸۵	۳۸۵
۳۸۶	۳۸۶	۳۸۶	۳۸۶
۳۸۷	۳۸۷	۳۸۷	۳۸۷
۳۸۸	۳۸۸	۳۸۸	۳۸۸
۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹	۳۸۹
۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰	۳۹۰
۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱	۳۹۱
۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲	۳۹۲
۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳	۳۹۳
۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴	۳۹۴
۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵	۳۹۵
۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶	۳۹۶
۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷	۳۹۷
۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸	۳۹۸
۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹	۳۹۹
۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰	۴۰۰

۳۷۹	(۱) امام احمد و امامان کے ساتھ سے کہیں	۳۷۹	نہ کی اصل اور اس کا قصہ
۳۸۰	(۲) امام احمد اور ملا حقیر	۳۸۰	مختار صرف روح اور سے اس قول پر انی و شاکا
۳۸۱	(۳) امام احمد و کرم السوید و کرم السوید و کرم السوید	۳۸۱	وہ اس اور اس کے مکتبہ کے ساتھ
۳۸۲	یا کرتا ہے	۳۸۲	نہ کی تو یہاں
۳۸۳	(۴) امام احمد و کرم السوید و کرم السوید و کرم السوید	۳۸۳	نہ کی تو یہاں
۳۸۴	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۴	نہ کی تو یہاں
۳۸۵	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۵	نہ کی تو یہاں
۳۸۶	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۶	نہ کی تو یہاں
۳۸۷	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۷	نہ کی تو یہاں
۳۸۸	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۸	نہ کی تو یہاں
۳۸۹	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۸۹	نہ کی تو یہاں
۳۹۰	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۰	نہ کی تو یہاں
۳۹۱	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۱	نہ کی تو یہاں
۳۹۲	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۲	نہ کی تو یہاں
۳۹۳	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۳	نہ کی تو یہاں
۳۹۴	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۴	نہ کی تو یہاں
۳۹۵	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۵	نہ کی تو یہاں
۳۹۶	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۶	نہ کی تو یہاں
۳۹۷	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۷	نہ کی تو یہاں
۳۹۸	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۸	نہ کی تو یہاں
۳۹۹	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۳۹۹	نہ کی تو یہاں
۴۰۰	نہ کی اصل اور اس کے ساتھ	۴۰۰	نہ کی تو یہاں

۴۷۷	۴۷۷	۴۷۷	۴۷۷
۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸	۴۷۸
۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹	۴۷۹
۴۸۰	۴۸۰	۴۸۰	۴۸۰
۴۸۱	۴۸۱	۴۸۱	۴۸۱
۴۸۲	۴۸۲	۴۸۲	۴۸۲
۴۸۳	۴۸۳	۴۸۳	۴۸۳
۴۸۴	۴۸۴	۴۸۴	۴۸۴
۴۸۵	۴۸۵	۴۸۵	۴۸۵
۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶	۴۸۶
۴۸۷	۴۸۷	۴۸۷	۴۸۷
۴۸۸	۴۸۸	۴۸۸	۴۸۸
۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹	۴۸۹
۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰	۴۹۰
۴۹۱	۴۹۱	۴۹۱	۴۹۱
۴۹۲	۴۹۲	۴۹۲	۴۹۲
۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳	۴۹۳
۴۹۴	۴۹۴	۴۹۴	۴۹۴
۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵	۴۹۵
۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶	۴۹۶
۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷	۴۹۷
۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸	۴۹۸
۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹	۴۹۹
۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰	۵۰۰

کتاب اور صاحب کتاب

”التمس“ الاحكام في علوه لعلہ ” کے مصنف غلام سبطان حسین میاں نے اردو اخبار کے مدیران سے بات

ماہنامہ : اے ایس ایم ٹی کے مکمل الدین، محمد علی علیہ السلام
 خاندان : ان کے والد اجداد بہت پہلے جہاد میں شریک تھے اور ان کے گھر کو بہت پہلے صوفیہ کے شجرہٴ نسب میں شامل کیا گیا تھا۔

وہاں رہنے والے لوگوں کو یہ خبر ہو کہ ان کے گھر میں کچھ بڑا کام ہو رہا ہے۔ ان کے گھر میں کچھ بڑا کام ہو رہا ہے۔ ان کے گھر میں کچھ بڑا کام ہو رہا ہے۔

آیت کی علامات پانچ چیزیں ہیں: ۱۔ جو کہ اس طرح کی علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ سے ظاہر ہو۔ ۲۔ جو کہ اس طرح کی علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ سے ظاہر ہو۔ ۳۔ جو کہ اس طرح کی علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ سے ظاہر ہو۔ ۴۔ جو کہ اس طرح کی علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ سے ظاہر ہو۔ ۵۔ جو کہ اس طرح کی علامتوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ سے ظاہر ہو۔

[illegible]

تو اس نے وہ منصب اختیار کر لیا۔ اس کے بعد وہ ایک اور عظیم الشان کام پر دستِ بوش ہو گیا۔ اس کا نام "The Life of the Prophet" ہے۔ اس کتاب کی تصنیف میں اس نے ایک سو سال کی عمر تک محنت کی۔ اس کتاب کی تصنیف میں اس نے ایک سو سال کی عمر تک محنت کی۔ اس کتاب کی تصنیف میں اس نے ایک سو سال کی عمر تک محنت کی۔

میں نے غصے سے کہا: "اے اللہ! یہ تو میری طرف سے ہے۔" اس کے بعد میں نے کہا: "میں نے یہ سب کیا ہے۔" (Fugate)

[illegible]

حالی غریزہ نے یہ مضمون کتاب "کس لہو" میں "الامتن" پر تہرار کرتے ہوئے لکھا ہے

[illegible]

۱۔ عین اللہ، ص ۲۷

[illegible]

میں نے اس کی توجہ کی ترغیب بقول ابراہیم بن علی رضی اللہ عنہ

[illegible][illegible]

۱. در مورد این که آیا حق است که یک شخص را به خاطر نداشتن پول به زندان بفرستند یا نه، بحث کنید. (۲۰ دقیقه)

مردم (مجلس) انقلاب، هر که که بخواهد از این راه بگذرد، باید از این راه بگذرد. و این راه، راهی است که به سوی آزادی و استقلال می‌رود. و این راه، راهی است که به سوی پیشرفت و رفاه می‌رود. و این راه، راهی است که به سوی صلح و دوستی می‌رود. و این راه، راهی است که به سوی آبادی و آبادانی می‌رود. و این راه، راهی است که به سوی آبادی و آبادانی می‌رود.

کا دایہ قسم کی آنکھوں سے "کس نے اس کا نام سنا؟" بھی ہے کیونکہ یہاں تو کسی وقت: واقعہ دیگر دوسرا تو علیحدہ علیحدہ علم
موجود ہے اور کسی رکعت پہلے سے ارادہ کیا تھا کہ اس میں دعا کی گزرت چھ کر پکی وضو میں داخل ہو گا تو دعا کے لئے جانے
والوں کے حق میں ہر دعا غلط ہے۔

تنبیہ: صرف دن کے وقت وحی نازل ہونے کی تردید

اگر چہ بیان ہے کہ جائزہ کی اس مرفوعہ حدیث کو ہم کی گزرت کر سکتے ہو اس میں یہ ہے کہ حدیث صحیحہ میں وہ علم سے فرمایا: "نبیوت
خاتمہ ہے جو ان کے وقت آئے کیونکہ خداوند کریم نے گھنٹوں کے وقت وحی کے ساتھ حضور مراد ہے۔ اور اس حدیث کے معنی
خاتمہ کے، قرآن میں اس لیے تو ہم اس کا یہ حدیث دیکھیں کہ یہ حدیث صحیحہ ہے نہ کہ حدیث صحیحہ ہے نہ کہ حدیث صحیحہ ہے۔

پھر جسے میں اتنی پسند آئی کہ وہ اس کا مول بھی خرید لیا۔ اس میں اور بھی تھوڑا سا حصہ تھا۔ یہ سچ تو حدیث میں ہے کہ "اگر کسی کو کبھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے تم کو کوئی چیز ملے، مگر وہ روٹی یا روٹی کے پائے یا بے گٹھے، اس وقت اس سے کچھ لینا نہ لے، یہ علم میرے قریب تھا۔ اگلے سال مجھے یہ خبر ملی کہ "اگر آپ سے لشکر کے طرف ملے، اس سے کچھ لینا یا اس سے کچھ لینا، یہ حدیث آپ کی کلمہ ہے جس سے آپ کو برحق بھیج کر میری طرف سے کہیں گے۔ اس وقت میں بہت غمزدگ میں تھا کہ کچھ اور بھی میری طرف سے ملے، یہ بھی میری حدیث ہے۔ اور اس حدیث میں کہ آپ کو کچھ ملے، وہ کچھ نہ لینا، یہ حدیث میری ہے۔"

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا اللَّهَ ۖ إِنَّكُمْ كُنْتُمْ عِنْدَهُ كَافِرِينَ ۝

آنڈر وٹنگ سائنس اور ریاضی کی تعلیم کے لیے کتابیں لکھی ہیں۔

ان کے جرم سے اطلاع ہو چکی کہ یہ کفر ہے۔ لیکن یہی پرہیزگار مسلمانوں کی ہمت پر ہوا کہ سسرالوں کا یہاں ان کو بعد طہران میں دیکھا جیتے ہوئے مشرکین کو دس سے بیس دہائی تک کے ساتھ مکمل آباد کیا جو جس کی وجہ سے مسلمانوں کے دلبروں کے کہ مشرکین ان کے ساتھ خط و طبع میں تھا۔ "چراغین جرم سے پہچانے گئے تو ان کی تائید حضرت جن عہد کی راہبیت سے بھی نہ ہوئی ہے جس کی تائید میں ان کے لئے طریق پر جو مذہبی ہے ان سے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا "ہمیں مشرکوں کو کہہ دو مسلمان سب ایک ساتھ مل کر کچے پائے ہوئے تھے پھر جس وقت سورہ برادرہ کا زور آیا تو مشرکین نے بیت اکرام سے بالکل نکال دیا تھا اور مسلمانوں نے اس طرح پر نہیں تھے، ان کے لئے کہ بیت اکرام میں کوئی مشرک نہ ہو، یہاں تک کہ یہ نہ ہو کہ یہاں تک کہ مکمل ہو۔" (مذہبی چنانچہ یہ وہی حکم تھا کہ "مکہ مکرمہ" کو نہ خراب کرنا) کا اظہار فرمادیا۔

نویں نوع (۱)

سبب نزول

اس سبب نزول پر نکاحی پانے والی کتابوں کا تذکرہ

ایک گروہ ہے جس میں عربی میں صحیح بخاری کے آثار کو ترجمہ حاصل ہے اس نوع، مستفاد کامیابی نصیب کر دیا جس میں انہیں میں بڑھتی کی تصنیف زیادہ مشہور ہے کیونکہ جس میں بہت سی آثار اور صوفی باتیں ہیں اور جو کہ نے نہ کہ آپ کو سنی میں صرف کر کے کے بعد مختصر بنا دیا ہے جس نے اس کے باب میں درج بھی تصنیف کی۔

شیخ الاسلام پر انفس میں ہر نے جس میں بارے میں مالک کا نقل ہے کہ آپ صوفی کی کہیں کا نقل ہو تو ہر صوفی ہے کہ اس حد سے وہ کتاب عمل ہو کر تم نسبت پر شیخ کی ضرورت میں ہے جس میں عربی میں مالک کی تصنیف کی ہے جس کا بارہ نقل کی اسباب الاثران رکھ ہے لیکن جس جگہ میں جس اور باب مختصر کی ہے اس کے اسباب و احوال کا ذکر کرنا ضروری تھا چنانچہ اسباب حاجت سال اور اس میں سے بھی تصنیف کے ہوتے ہیں۔

نزول قرآن کی دو قسمیں

پہلی وہی کتاب میں بیان کرتا ہے کہ نزول قرآن کی دو قسمیں ہیں ایک خصوصیت نامی، دوسری جسم کی، اولیٰ کے بعد نزول ہوئی اور دوسری اس میں چند باب و احوال ملے ہیں۔

مسئلہ اولیٰ سبب نزول کو جان لینے کے فوائد

یہ ہے پانے والی اس کے جس کے کوئی نام نہیں کہ یہ قرآن کی حالت میں تھے۔ ثمر یہ قابل فنی نقلی ہے کیونکہ اس میں جس سے اہل تصنیف کے ہوتے پائے جاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) غم کے شرانہ ہونے کی حالت میں ہر ان حکمت کی کہ معلوم کرے۔

(۲) جس شخص کے دل میں غم ہو گا تو اس سبب کی خصوصیت کے، اور جو سے کیا جائے پانے کے کلمہ سے سبب دہن کے ساتھ علم کی خصوصیت حاصل کرے۔

(۳) کبھی غلو عام ہوتا ہے مگر کبھی (مطلقاً یا نسبی) اس کی عقل میں ہر وہ غم پیدا ہوتا ہے اس نے اس وقت جب نزول معلوم ہوا تو خصوصیت کا متحمل اس سبب کی صورت کے واسطے ہونا چاہئے کہ اس نے سبب کی صورت حاصل کرنا (علم میں غم) ہے وہاں سے کہ یہ سے صورت سبب کو ہر جگہ کو دیکھا ہوا ہے کیونکہ اس میں ہر جگہ کی کہ سبب تقریباً ہر جگہ میں ہر جگہ سے اہل تصنیف کے ہوتے سبب سے ایک اور صورت سبب کو دیکھ کر، کہہ دیجئے جس سے نکال، پانے نزول ہوا ہے اس کا تو اہل نقل و نقل تھیں۔

(۴) ہر جن بات کو کہ سبب نزول کی صورت سے آیت کے معانی مختلف ہونے میں اور ان کے گھٹنے میں انہیں جس بات، دوسری کہتا ہے، جسے اس کے کہہ گئی بات کے کتب اور سبب و اس سے اختلاف ہوا جس کی تقریر نو مسلمہ انہیں کی ہیں، اس بات کی تصدیق کا قول ہے

(۵) سب زہل کے طرے صحرے صحرے سے شانی سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے
 مٹھوں سدا ریاہت کہ جس وقت کندے صاف ملان پکڑی ہوئی ہیں گو کہ وہاں کی گرمی ہوئی تیریں و جمال تو بہا و دلوش
 خود کو دھونے میں ہے میرا نے تھے کسی جنت سے بعد ان کی خوش نہ جانتے کہ "ہیں کہنے جہنم کی لالہ گو کہ وہ کہیں سے
 دیا کہ جس نے کفر (شرک) کا غرور تو رہا یہاں سے ہوا کوئی جلی پیر ہو جس چیز کو تم سے ملے تو قرار ہے اس کے ہوا کوئی
 دم سے میں سے۔ لہذا جو شخص شخصوں میں سے ایک شخص کے رشتہ کو خاندان سے کہہ گا ہر وہ ہوا پر آئے کہ کھٹے کہ میں نے
 بھائی بھائی کا اہل راہ ہاں جلی کہیں توں بعد کہ نہ جلی بھر جو کہ خاندان ہے یہاں حقیقت میں اپنا۔ مطلوبہ اس لئے
 گیا کہ حکام کے فرماؤں میں جو ان کو کہہ رہے ہو کہ گشت و حرکت کے ہم پر آئے ہوں تو اس لئے کہ میں نے ملان فرما رہے ہیں کہ
 ہوا کوئی چیز دراصل نہیں اس بات پر ان کے ہوا کوئی جلی بھر جو کہ خاندان ہے یہاں حقیقت میں اپنا۔ مطلوبہ اس لئے
 فکرت کا اہمیت کہ اس امر سے کہ جس کو کہانی نہیں ہے وہ شانی سے پہلے اس بات کہ کہہ گا ہر وہ ہوا پر آئے کہ کھٹے کہ میں نے
 اگے نہ کی اہمیت کے یہاں ہوا جو میں سے کہہ گا کہ میں نے فکرت کا اہمیت کہ کہہ گا ہر وہ ہوا پر آئے کہ کھٹے کہ میں نے

(۶) فادہ ہے۔ سب زہل کے طرے صحرے صحرے سے شانی سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے
 کی جلی نحرنا سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے
 لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے
 نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے

مسئلہ دوم : عموم فساد کا اعتبار ہے یا خصوص سبب کا ؟

مذکورہ مسئلہ (۱) کا جواب ہے کہ عموم فساد کے لئے اس میں کسی ایک سبب کا اعتبار نہیں ہے بلکہ سبب کا اعتبار ہے کہ اس میں
 اور سبب کا اعتبار ہے کہ اس میں کسی ایک سبب کا اعتبار نہیں ہے بلکہ سبب کا اعتبار ہے کہ اس میں
 کوئی کے لئے عام ہے سبب کی طرف کی تضحید ہوتے ہیں مثلاً کھیر کی اہمیت ملتان میں سڑک کے ایک ٹول ہوتی تھی۔ اس میں
 ذرا دل چاہی تو فساد کے بارے میں ہوا جو صحرے صحرے سے شانی سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے
 یہ عام اور ایک طرف کی تضحید ہو گئے تھے جن لوگوں سے لڑکے کہہ دے کہ اس قدر ہی نہیں ہوا وہ انہوں کے بارے میں ہے جس
 یا اس کی مثال اور سبب کی تضحید ہو گئے تھے جن لوگوں سے لڑکے کہہ دے کہ اس قدر ہی نہیں ہوا وہ انہوں کے بارے میں ہے جس
 بہت ہی تھوڑے کچھ صحرے صحرے سے شانی سے نور بہا کی تپلی لعل تو احمد جیسے تو جس جلی نحرنا سے

پھر یہاں ۱۰ امر آئے ہیں جن میں سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 مرعوب ہوں سبب اس کی بیوقوفی کا یہاں ہوا کہ اس میں کہہ جا کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 دیر کا کتبہ دھانچا میں ان آیت کے ساتھ کہ "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 کہتا ہے "مجھے سے کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 ہوئے بعد سید ہے کہ "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 یہ جو شخص بھی کہہ جا کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 چیتے ہیں "مجھے سے کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے
 پس یہاں ۱۰ امر آئے ہیں جن میں سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے "اس میں کہہ جا" کے سبب سے

مگر انہوں نے ان کے بیان میں

فصاحت کی غرض سے نگراں ہوں

حقیقت اس وقت تک رہی اور یہ ملک سے ایک گروہ کے ہر دست کی بدعت کو جان نہ دے۔ یہ سب کی بعض آیتیں اور محدثوں کے بعض احادیث کے خلاف تھیں۔ یہ خدائوں کے لیے بھی تھی۔ آج کا دور انارکلی کا ہے۔ چنانچہ تعلیم دینے والوں سے کہتا ہے کہ اس کی اصلاحیں اور اصلاحی عمل کے ساتھ اور اور امور کے ساتھ ان کی اصلاحیں کیا جاسکتی ہیں۔ ان کی اصلاحیں کیا جاسکتی ہیں۔ ان کی اصلاحیں کیا جاسکتی ہیں۔

شان و عظمت کے اضافہ کے لئے شکر و برار

[illegible]

تجربہ : اختلافِ قرأت بھی نگرہ زوروں کی مثال ہے

[illegible]

ترجمہ: ہمارے دین میں جو چیزیں مذکور ہیں، ان کو اپنی جگہ پر رکھ کر، اس حال تک کہ وہ ہم سے یا ان کے لیے ضروری نہ ہو۔

تکھو از روپ کے اشعار کے بارے میں جنس علماء کی رائے
 "ادھر میں اس پر بھی قابلِ غور ہے کہ جنس علماء نے قرآن کے نئی معنی اور نئی تفسیریں دی ہیں جن میں سے بعض آج کے
 علمی مجالِ انگریزوں میں بھی گئے۔"

لوقہ کل نے اس کا شکریہ ادا کیا اور فرمایا:

تفصیل حاصل ہے کہ گویا میرے۔

۴۔ اس بات پر بلاشبہ متوجہ رہیں کہ اگر اس سے پہلے اس وقت سے کہ وہ اپنے دل میں غم اور غصہ کا شکار ہو گیا ہو، اس کو کچھ خوشخبری کا خط لکھ کر اس کو پہنچا دیں۔

[illegible]

۱۲۔ خزانہ دارانہ بدھتیں، سرکاری عیادتوں، میچے بائیں

۱۔ شخصیں صاحبکار اور اہل فوائد کے علاوہ جو جتنی کام چاہیں کریں گے۔

۲۔ ”یہ ہمنا قاتل ہے یہ کیا ہے“ اچھے ڈر ہمارے لئے خوش بھی ہو رہا ہے۔

۳۔ بیشک دعا کی کہ پچھلے اس صبح میں نہیں یہ خدا سے کہی ہوگی بلا جانتا ہو کہ اس سے وہاں پہلے دعا مانگ چکے ہو۔ اور پھر وہ دعا ہے کہ تمہارے دل کی خوشی میں وہی ہر نعمت ہو رہا ہے۔

تیر نویں نوٹ (۳)

قرآن کے وہ حصے جن کا نزول بظریق اور اکٹھا ہوا ہے

اولیٰ قسم - طہیدہ و طہیدہ و نزول ہونے والی آیات کی مثال

تیسرا حصہ: طہیدہ و طہیدہ و نزول ہونے والی آیات کی مثال۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔

دوسری قسم - یعنی یہاں تاں نزول ہونے والی سورتوں کی مثالیں

قرآن مجید میں ایسی سورتیں ہیں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔

یہ سورتیں ہیں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔ یہاں جن کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے، ان کے نزول کے بارے میں قرآن میں کوئی اشارہ نہیں ہے۔

وَرَبُّ الْعَالَمِينَ مُحَمَّدٌ أَنْبَاكُمْ كَانَ اللَّهُ تَعَالَى بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْعَالَمِينَ

۱۴ دعا منظور ہی مان ویا نظر سے ہے، قرآن

٤٣ قوله تعالى: «وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْمَصِيرِ» (١) مع ما تضمنته

۱۔ کچھ بڑے گھمبے ۲۔ دی "بے تکیہ" ۳۔ ۷ ۴۔ ۵ ۵۔ ۱۱ ۶۔ ۱۲ ۷۔ ۱۳ ۸۔ ۱۴ ۹۔ ۱۵ ۱۰۔ ۱۶ ۱۱۔ ۱۷ ۱۲۔ ۱۸ ۱۳۔ ۱۹ ۱۴۔ ۲۰ ۱۵۔ ۲۱ ۱۶۔ ۲۲ ۱۷۔ ۲۳ ۱۸۔ ۲۴ ۱۹۔ ۲۵ ۲۰۔ ۲۶ ۲۱۔ ۲۷ ۲۲۔ ۲۸ ۲۳۔ ۲۹ ۲۴۔ ۳۰ ۲۵۔ ۳۱ ۲۶۔ ۳۲ ۲۷۔ ۳۳ ۲۸۔ ۳۴ ۲۹۔ ۳۵ ۳۰۔ ۳۶ ۳۱۔ ۳۷ ۳۲۔ ۳۸ ۳۳۔ ۳۹ ۳۴۔ ۴۰ ۳۵۔ ۴۱ ۳۶۔ ۴۲ ۳۷۔ ۴۳ ۳۸۔ ۴۴ ۳۹۔ ۴۵ ۴۰۔ ۴۶ ۴۱۔ ۴۷ ۴۲۔ ۴۸ ۴۳۔ ۴۹ ۴۴۔ ۵۰ ۴۵۔ ۵۱ ۴۶۔ ۵۲ ۴۷۔ ۵۳ ۴۸۔ ۵۴ ۴۹۔ ۵۵ ۵۰۔ ۵۶ ۵۱۔ ۵۷ ۵۲۔ ۵۸ ۵۳۔ ۵۹ ۵۴۔ ۶۰ ۵۵۔ ۶۱ ۵۶۔ ۶۲ ۵۷۔ ۶۳ ۵۸۔ ۶۴ ۵۹۔ ۶۵ ۶۰۔ ۶۶ ۶۱۔ ۶۷ ۶۲۔ ۶۸ ۶۳۔ ۶۹ ۶۴۔ ۷۰ ۶۵۔ ۷۱ ۶۶۔ ۷۲ ۶۷۔ ۷۳ ۶۸۔ ۷۴ ۶۹۔ ۷۵ ۷۰۔ ۷۶ ۷۱۔ ۷۷ ۷۲۔ ۷۸ ۷۳۔ ۷۹ ۷۴۔ ۸۰ ۷۵۔ ۸۱ ۷۶۔ ۸۲ ۷۷۔ ۸۳ ۷۸۔ ۸۴ ۷۹۔ ۸۵ ۸۰۔ ۸۶ ۸۱۔ ۸۷ ۸۲۔ ۸۸ ۸۳۔ ۸۹ ۸۴۔ ۹۰ ۸۵۔ ۹۱ ۸۶۔ ۹۲ ۸۷۔ ۹۳ ۸۸۔ ۹۴ ۸۹۔ ۹۵ ۹۰۔ ۹۶ ۹۱۔ ۹۷ ۹۲۔ ۹۸ ۹۳۔ ۹۹ ۹۴۔ ۱۰۰ ۹۵۔ ۱۰۱ ۹۶۔ ۱۰۲ ۹۷۔ ۱۰۳ ۹۸۔ ۱۰۴ ۹۹۔ ۱۰۵ ۱۰۰۔ ۱۰۶ ۱۰۱۔ ۱۰۷ ۱۰۲۔ ۱۰۸ ۱۰۳۔ ۱۰۹ ۱۰۴۔ ۱۱۰ ۱۰۵۔ ۱۱۱ ۱۰۶۔ ۱۱۲ ۱۰۷۔ ۱۱۸ ۱۰۸۔ ۱۱۴ ۱۰۹۔ ۱۱۵ ۱۱۰۔ ۱۱۶ ۱۱۱۔ ۱۱۷ ۱۱۲۔ ۱۱۸ ۱۱۳۔ ۱۱۹ ۱۱۴۔ ۱۲۰ ۱۱۵۔ ۱۲۱ ۱۱۶۔ ۱۲۲ ۱۱۷۔ ۱۲۳ ۱۱۸۔ ۱۲۴ ۱۱۹۔ ۱۲۵ ۱۲۰۔ ۱۲۶ ۱۲۱۔ ۱۲۷ ۱۲۲۔ ۱۲۸ ۱۲۳۔ ۱۲۹ ۱۲۴۔ ۱۳۰ ۱۲۵۔ ۱۳۱ ۱۲۶۔ ۱۳۲ ۱۲۷۔ ۱۳۳ ۱۲۸۔ ۱۳۴ ۱۲۹۔ ۱۳۵ ۱۳۰۔ ۱۳۶ ۱۳۱۔ ۱۳۷ ۱۳۲۔ ۱۳۸ ۱۳۳۔ ۱۳۹ ۱۳۴۔ ۱۴۰ ۱۳۵۔ ۱۴۱ ۱۳۶۔ ۱۴۲ ۱۳۷۔ ۱۴۳ ۱۳۸۔ ۱۴۴ ۱۳۹۔ ۱۴۵ ۱۴۰۔ ۱۴۶ ۱۴۱۔ ۱۴۷ ۱۴۲۔ ۱۴۸ ۱۴۳۔ ۱۴۹ ۱۴۴۔ ۱۵۰ ۱۴۵۔ ۱۵۱ ۱۴۶۔ ۱۵۲ ۱۴۷۔ ۱۵۳ ۱۴۸۔ ۱۵۴ ۱۴۹۔ ۱۵۵ ۱۵۰۔ ۱۵۶ ۱۵۱۔ ۱۵۷ ۱۵۲۔ ۱۵۸ ۱۵۳۔ ۱۵۹ ۱۵۴۔ ۱۶۰ ۱۵۵۔ ۱۶۱ ۱۵۶۔ ۱۶۲ ۱۵۷۔ ۱۶۳ ۱۵۸۔ ۱۶۴ ۱۵۹۔ ۱۶۵ ۱۶۰۔ ۱۶۶ ۱۶۱۔ ۱۶۷ ۱۶۲۔ ۱۶۸ ۱۶۳۔ ۱۶۹ ۱۶۴۔ ۱۷۰ ۱۶۵۔ ۱۷۱ ۱۶۶۔ ۱۷۲ ۱۶۷۔ ۱۷۳ ۱۶۸۔ ۱۷۴ ۱۶۹۔ ۱۷۵ ۱۷۰۔ ۱۷۶ ۱۷۱۔ ۱۷۷ ۱۷۲۔ ۱۷۸ ۱۷۳۔ ۱۷۹ ۱۷۴۔ ۱۸۰ ۱۷۵۔ ۱۸۱ ۱۷۶۔ ۱۸۲ ۱۷۷۔ ۱۸۳ ۱۷۸۔ ۱۸۴ ۱۷۹۔ ۱۸۵ ۱۸۰۔ ۱۸۶ ۱۸۱۔ ۱۸۷ ۱۸۲۔ ۱۸۸ ۱۸۳۔ ۱۸۹ ۱۸۴۔ ۱۹۰ ۱۸۵۔ ۱۹۱ ۱۸۶۔ ۱۹۲ ۱۸۷۔ ۱۹۳ ۱۸۸۔ ۱۹۴ ۱۸۹۔ ۱۹۵ ۱۹۰۔ ۱۹۶ ۱۹۱۔ ۱۹۷ ۱۹۲۔ ۱۹۸ ۱۹۳۔ ۱۹۹ ۱۹۴۔ ۲۰۰ ۱۹۵۔ ۲۰۱ ۱۹۶۔ ۲۰۲ ۱۹۷۔ ۲۰۳ ۱۹۸۔ ۲۰۴ ۱۹۹۔ ۲۰۵ ۲۰۰۔ ۲۰۶ ۲۰۱۔ ۲۰۷ ۲۰۲۔ ۲۰۸ ۲۰۳۔ ۲۰۹ ۲۰۴۔ ۲۱۰ ۲۰۵۔ ۲۱۱ ۲۰۶۔ ۲۱۲ ۲۰۷۔ ۲۱۳ ۲۰۸۔ ۲۱۴ ۲۰۹۔ ۲۱۵ ۲۱۰۔ ۲۱۶ ۲۱۱۔ ۲۱۷ ۲۱۲۔ ۲۱۸ ۲۱۳۔ ۲۱۹ ۲۱۴۔ ۲۲۰ ۲۱۵۔ ۲۲۱ ۲۱۶۔ ۲۲۲ ۲۱۷۔ ۲۲۳ ۲۱۸۔ ۲۲۴ ۲۱۹۔ ۲۲۵ ۲۲۰۔ ۲۲۶ ۲۲۱۔ ۲۲۷ ۲۲۲۔ ۲۲۸ ۲۲۳۔ ۲۲۹ ۲۲۴۔ ۲۳۰ ۲۲۵۔ ۲۳۱ ۲۲۶۔ ۲۳۲ ۲۲۷۔ ۲۳۳ ۲۲۸۔ ۲۳۴ ۲۲۹۔ ۲۳۵ ۲۳۰۔ ۲۳۶ ۲۳۱۔ ۲۳۷ ۲۳۲۔ ۲۳۸ ۲۳۳۔ ۲۳۹ ۲۳۴۔ ۲۴۰ ۲۳۵۔ ۲۴۱ ۲۳۶۔ ۲۴۲ ۲۳۷۔ ۲۴۳ ۲۳۸۔ ۲۴۴ ۲۳۹۔ ۲۴۵ ۲۴۰۔ ۲۴۶ ۲۴۱۔ ۲۴۷ ۲۴۲۔ ۲۴۸ ۲۴۳۔ ۲۴۹ ۲۴۴۔ ۲۵۰ ۲۴۵۔ ۲۵۱ ۲۴۶۔ ۲۵۲ ۲۴۷۔ ۲۵۳ ۲۴۸۔ ۲۵۴ ۲۴۹۔ ۲۵۵ ۲۵۰۔ ۲۵۶ ۲۵۱۔ ۲۵۷ ۲۵۲۔ ۲۵۸ ۲۵۳۔ ۲۵۹ ۲۵۴۔ ۲۶۰ ۲۵۵۔ ۲۶۱ ۲۵۶۔ ۲۶۲ ۲۵۷۔ ۲۶۳ ۲۵۸۔ ۲۶۴ ۲۵۹۔ ۲۶۵ ۲۶۰۔ ۲۶۶ ۲۶۱۔ ۲۶۷ ۲۶۲۔ ۲۶۸ ۲۶۳۔ ۲۶۹ ۲۶۴۔ ۲۷۰ ۲۶۵۔ ۲۷۱ ۲۶۶۔ ۲۷۲ ۲۶۷۔ ۲۷۳ ۲۶۸۔ ۲۷۴ ۲۶۹۔ ۲۷۵ ۲۷۰۔ ۲۷۶ ۲۷۱۔ ۲۷۷ ۲۷۲۔ ۲۷۸ ۲۷۳۔ ۲۷۹ ۲۷۴۔ ۲۸۰ ۲۷۵۔ ۲۸۱ ۲۷۶۔ ۲۸۲ ۲۷۷۔ ۲۸۳ ۲۷۸۔ ۲۸۴ ۲۷۹۔ ۲۸۵ ۲۸۰۔ ۲۸۶ ۲۸۱۔ ۲۸۷ ۲۸۲۔ ۲۸۸ ۲۸۳۔ ۲۸۹ ۲۸۴۔ ۲۹۰ ۲۸۵۔ ۲۹۱ ۲۸۶۔ ۲۹۲ ۲۸۷۔ ۲۹۳ ۲۸۸۔ ۲۹۴ ۲۸۹۔ ۲۹۵ ۲۹۰۔ ۲۹۶ ۲۹۱۔ ۲۹۷ ۲۹۲۔ ۲۹۸ ۲۹۳۔ ۳۰۰ ۲۹۴۔ ۳۰۱ ۲۹۵۔ ۳۰۲ ۲۹۶۔ ۳۰۳ ۲۹۷۔ ۳۰۴ ۲۹۸۔ ۳۰۵ ۲۹۹۔ ۳۰۶ ۳۰۰

انہی کی وجہ سے مکی و بہتوں سے مدد و حمایت ملے۔ ان کے لئے ۱۰۰ لاکھ روپے کی رقم بھیجی گئی۔

۱۔ یہ حق بات کہ میں نے اپنے مشاہدہ کی روشنی میں اسے کچھ نہیں سمجھا، اس کے ساتھ ساتھ یہ بات کہ میں نے یہودیوں کو یہودیوں کے طور پر نہیں سمجھا۔

رکھتی

تخریب و تباہی کا یہ عالم تھا کہ

[illegible][illegible]

موت پر دیکھی جائے اس شخص پر نہ ہمدردی ہو نہ ہمت نہ غم نہ مل جلکا ہوا ہے۔ یہ وہ حال ہے جو انسان کو موت کے
 آئینہ میں دکھاتا ہے اور اس شخص کے ہر ایک جسمانی اعضاء کے لئے، نہ صرف وہی دل، جسم، ہاتھ، پیر، پیر کی
 ہڈی، غلے، گھٹنے، گردن سے رونق نہ ہوتی ہے بلکہ ہر ایک کے لئے اس کے ہاتھ، پیر، پیر کی ہڈی، غلے، گھٹنے، گردن
 سے ہمدردی ہے جس کی ہمدردی آپ کی فطرت میں ہے۔ یہ فطرت ہے جو انسان کو موت کے آئینہ میں دکھاتا ہے
 جس میں ہمدردی ہے کہ اس شخص پر ہمدردی ہو۔ اس کے جسم پر ہمدردی ہو۔ اس کے دل پر ہمدردی ہو۔ اس کے
 جسم، دل، ہاتھ، پیر، پیر کی ہڈی، غلے، گھٹنے، گردن سے ہمدردی ہو۔ اس کے جسم پر ہمدردی ہو۔ اس کے دل پر ہمدردی ہو۔ اس کے

نزہ دل وحی کی تیسری چوٹی اور پانچویں کیفیت

تیسری کیفیت نزہ دل وحی کی پہلی چوٹی کی روشنی میں ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی تیسری کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی تیسری کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی تیسری کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

چوتھی کیفیت نزہ دل وحی کی دوسری چوٹی کی روشنی میں ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی چوتھی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی چوتھی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

پنجمی کیفیت نزہ دل وحی کی تیسری چوٹی کی روشنی میں ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی پنجمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی پنجمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی پنجمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

ششمی کیفیت نزہ دل وحی کی چوتھی چوٹی کی روشنی میں ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی ششمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی ششمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کی پہلی کیفیت یہ ہے کہ جو شخص اپنے دل کی ششمی کیفیت کو پہنچے، اس کے دل میں ایک نورانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

۵۔ اس نزع سے پہلے کہ جس میں کھانا پینا چاہیے۔ چاہے کچھ کھائے۔ چاہے نہ کھائے۔ کھانا پینا۔ ششماہیہ نہ
 علم نہ دے۔ اس نزع سے پہلے کہ جس میں کھانا پینا چاہیے۔ چاہے کچھ کھائے۔ چاہے نہ کھائے۔ کھانا پینا۔ ششماہیہ نہ

حیثیت، حق اور طرزِ ادا کا اختلاف

[illegible]

۱۔ سہ ماہی جو حرکات معی در صورت کی تبدیلی سے تعلق رکھتی ہیں

چراغوں میں روشن ہوئے۔ انکی سبھی کھجور، خادو، طبع، ہر معجزہ، جسکی قوت و اثر کی پیمائش کرنے کے لئے تھی۔ پھر ان سب کو اپنے ساتھ لے کر وہاں پہنچے۔ وہاں انکی سبھی کھجور، خادو، طبع، ہر معجزہ، جسکی قوت و اثر کی پیمائش کرنے کے لئے تھی۔ پھر ان سب کو اپنے ساتھ لے کر وہاں پہنچے۔ وہاں ان سبھی کھجور، خادو، طبع، ہر معجزہ، جسکی قوت و اثر کی پیمائش کرنے کے لئے تھی۔ پھر ان سب کو اپنے ساتھ لے کر وہاں پہنچے۔

[illegible][illegible]

مستحقین کو بہت بڑا فائدہ ملے گا، خیراتوں کو بہت فائدہ

[illegible]

دوسوں میں کہ ”مصر“ کی زبانوں میں یہ اس قول سے باعث حضرت عمرؓ کی یہ بات ہے کہ میں نے کہا: ”اگر یہ کہانیاں عرب مصری زبان میں آجائیں، تو یہ بھی علماء کے مسبب ہیں کہ جو اہل قوم حضرت عمرؓ کے ساتھ قائل کی تکبیر میں ہیں کی جگہ کہ وہ حدیث کا کلام، شمس و صبح کے تمام اوقات میں پڑھیں اور پھر تمنا کریں۔“

[illegible]

جس بارے میں قول میں اختلاف اور کیا ہے کہ انہوں نے جس شخص پر جو بارے میں قرآن سے جبراً نکل گیا اس پر کیا ایک
 الفاظ کو اس مرتبہ تک لکھ لیا کہ یہ لکھنے والے کا جواب یہ ہے کہ ان لوگوں کی حالت ہو سکتی ہے کہ قرآن کے ایک ہی
 فقرے میں ساتوں حروف کا اجتماع ہو جائے گا۔ نہ کہ کہ جسے جبراً نکل گیا اس پر ایک مرتبہ لکھ لیا جائے کی حالت میں ایک ہی حرف پر دو
 لکھ لیا جائے۔ یہاں تک کہ سات حروف پر دو لکھ لیا جائے۔ لیکن اس سب دوسرے کے بعد وہی اس طرح پر دراز دیا جائے کہ عربی الفاظ بہت
 ہیں جن میں جو کچھ ساتوں حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ایک ہی کے ہونے کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ ساتوں حروف کی حالت تکلف سے اس پر پتہ نہیں ملے
 کہ وہ کون سا کلمہ ہے۔ اس لئے کہ اس میں سے ایک ہی کے ہونے کے بعد بھی یہ ممکن ہے کہ ساتوں حروف کی حالت تکلف سے اس پر پتہ نہیں ملے
 نہ کہ ان کے علاوہ اور چیز ضرور ہے۔

[illegible]

۱	۲۱	هفتاد و یک
۲	۲۲	ان نفوس حاصل
۳	۲۳	عشر شصت و نوزده
۴	۲۴	عشر شصت و نوزده
۵	۲۵	عشر شصت و نوزده
۶	۲۶	عشر شصت و نوزده
۷	۲۷	عشر شصت و نوزده
۸	۲۸	عشر شصت و نوزده
۹	۲۹	عشر شصت و نوزده
۱۰	۳۰	عشر شصت و نوزده
۱۱	۳۱	عشر شصت و نوزده
۱۲	۳۲	عشر شصت و نوزده
۱۳	۳۳	عشر شصت و نوزده
۱۴	۳۴	عشر شصت و نوزده
۱۵	۳۵	عشر شصت و نوزده
۱۶	۳۶	عشر شصت و نوزده
۱۷	۳۷	عشر شصت و نوزده
۱۸	۳۸	عشر شصت و نوزده
۱۹	۳۹	عشر شصت و نوزده
۲۰	۴۰	عشر شصت و نوزده
۲۱	۴۱	عشر شصت و نوزده
۲۲	۴۲	عشر شصت و نوزده
۲۳	۴۳	عشر شصت و نوزده
۲۴	۴۴	عشر شصت و نوزده
۲۵	۴۵	عشر شصت و نوزده
۲۶	۴۶	عشر شصت و نوزده
۲۷	۴۷	عشر شصت و نوزده
۲۸	۴۸	عشر شصت و نوزده
۲۹	۴۹	عشر شصت و نوزده
۳۰	۵۰	عشر شصت و نوزده
۳۱	۵۱	عشر شصت و نوزده
۳۲	۵۲	عشر شصت و نوزده
۳۳	۵۳	عشر شصت و نوزده
۳۴	۵۴	عشر شصت و نوزده
۳۵	۵۵	عشر شصت و نوزده
۳۶	۵۶	عشر شصت و نوزده
۳۷	۵۷	عشر شصت و نوزده
۳۸	۵۸	عشر شصت و نوزده
۳۹	۵۹	عشر شصت و نوزده
۴۰	۶۰	عشر شصت و نوزده
۴۱	۶۱	عشر شصت و نوزده
۴۲	۶۲	عشر شصت و نوزده
۴۳	۶۳	عشر شصت و نوزده
۴۴	۶۴	عشر شصت و نوزده
۴۵	۶۵	عشر شصت و نوزده
۴۶	۶۶	عشر شصت و نوزده
۴۷	۶۷	عشر شصت و نوزده
۴۸	۶۸	عشر شصت و نوزده
۴۹	۶۹	عشر شصت و نوزده
۵۰	۷۰	عشر شصت و نوزده
۵۱	۷۱	عشر شصت و نوزده
۵۲	۷۲	عشر شصت و نوزده
۵۳	۷۳	عشر شصت و نوزده
۵۴	۷۴	عشر شصت و نوزده
۵۵	۷۵	عشر شصت و نوزده
۵۶	۷۶	عشر شصت و نوزده
۵۷	۷۷	عشر شصت و نوزده
۵۸	۷۸	عشر شصت و نوزده
۵۹	۷۹	عشر شصت و نوزده
۶۰	۸۰	عشر شصت و نوزده
۶۱	۸۱	عشر شصت و نوزده
۶۲	۸۲	عشر شصت و نوزده
۶۳	۸۳	عشر شصت و نوزده
۶۴	۸۴	عشر شصت و نوزده
۶۵	۸۵	عشر شصت و نوزده
۶۶	۸۶	عشر شصت و نوزده
۶۷	۸۷	عشر شصت و نوزده
۶۸	۸۸	عشر شصت و نوزده
۶۹	۸۹	عشر شصت و نوزده
۷۰	۹۰	عشر شصت و نوزده
۷۱	۹۱	عشر شصت و نوزده
۷۲	۹۲	عشر شصت و نوزده
۷۳	۹۳	عشر شصت و نوزده
۷۴	۹۴	عشر شصت و نوزده
۷۵	۹۵	عشر شصت و نوزده
۷۶	۹۶	عشر شصت و نوزده
۷۷	۹۷	عشر شصت و نوزده
۷۸	۹۸	عشر شصت و نوزده
۷۹	۹۹	عشر شصت و نوزده
۸۰	۱۰۰	عشر شصت و نوزده

آپ کا اور وہ لکھے اور ان کے ساتھ ساتھ لکھا کہ ان میں سے کسی ایک سے روئے ہوئی ہوگی۔ اس سے لکھا کہ اس نے سورۃ "انعام" کی آیت حاصل کیا
 ۴۴ ہے جو وہ بعد میں لکھا۔ یہ سورۃ کا حصہ ہے جو کہ سورۃ کی کتاب میں ہے۔ اس میں ایک قسم کی تفسیر اور سورۃ کے نام اور اس کے احکامات
 اور آثار کے ذکر ہے۔ اس سے پہلے میں کوئی اور سورۃ لکھی۔ اس میں سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی"
 ہے جس میں سورۃ کے نام ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 خدا کی کتاب ہے۔ سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 لکھ دیں کہ سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔

اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 معلوم ہوئی ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اضافی (۱) سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔

فصل

سورتوں کے ناموں کی تفصیل

اس سورتوں کی تفصیل جن ایک سے لے کر نام آئے ہیں

تفسیر سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔

(۱) سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔
 اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔

(۲) سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" اور سورۃ "انعام" کی آیت "انما یوحی" ہے۔ اس میں سورۃ کے احکامات اور سورۃ کے آثار کے ذکر ہے۔

[illegible]

ای اقتدار سے، (کتاب عرب کی پرورش و ترقی) تصنیف کا کامی شہرہ سے کے شہرہ گئے ہیں، جو (۱۹۰۸ء) تصنیف یا ترجمہ ہے۔
 یہ کتاب قرآن کی اصولی و فہم کی تمام باتیں مفرجہ ہے۔

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

میں اب اختلاف کا خیرہ نہ نکلا کر رہا۔ مہمانی پر یہی قوی روایت (تائید) ہے۔ میرے عمل میں آئے ہیں کہ اس عمل میں کوئی اور
 دوسری رسول کا عمل نہ ہے۔ ہم کے طرز عمل اور ہماری صورت کے لحاظ سے یہ تائید دینی ہے کہ تمام ان کی ان کیفیت سے ان کی حالت
 میں کلام کے ان کلمات میں ہے۔ ہمارے ختم میں ان کی اس حالت میں رہتی ہے کہ اس کی حالت میں وہاں کے عمل میں اس کے کہ
 "ہی میں اللہ علیہ السلام"۔ یہی عمل ہے کہ ان میں ہر طرف سے ان کی تائید ہوگی کہ ان کی حالت میں وہاں کے عمل میں اس کے کہ
 روایت کی صورت میں اس تائید سے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 دوسری روایت کی میں معلوم ہوگی کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 ہمارا جتنا ہے کہ اسے اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 نسبت ان روایت سے ہر طرف سے ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 عملی حدیث و روایتوں "مروء، مروء و مروء"۔ یہی روایت ہے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 روایت میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ
 ہی حدیث میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ ان کی تائید میں اس کے کہ

خاتمہ قرآن کے حصوں کے نام بہ لحاظ سورتوں کے

(۱) **فتح الطوال** - فتح طویل سورت، اس میں اعراب نہیں ملتی، سورتا پندرہ اور تیس سورتا پندرہ سے زائد سورتوں میں ایک نام سے کئے گئے ہیں۔
 (۲) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۳) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۴) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔

(۱) **فتح الطوال** - فتح طویل سورت، اس میں اعراب نہیں ملتی، سورتا پندرہ اور تیس سورتا پندرہ سے زائد سورتوں میں ایک نام سے کئے گئے ہیں۔
 (۲) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۳) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۴) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔

(۱) **فتح الطوال** - فتح طویل سورت، اس میں اعراب نہیں ملتی، سورتا پندرہ اور تیس سورتا پندرہ سے زائد سورتوں میں ایک نام سے کئے گئے ہیں۔
 (۲) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۳) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔
 (۴) **میدان** - میدان سورتوں کے حصوں کے کہا جاتا ہے، کیا سورتیں باہر آتی ہیں، ان کے نام اور الاطاف اور صرف ہیں۔

سورتوں کے نام

سورت اول - سورت اول سورتوں کے نام سے

سورت دوم - سورت دوم سورتوں کے نام سے

سورت سوم - سورت سوم سورتوں کے نام سے

سورت چہارم - سورت چہارم سورتوں کے نام سے

سورت پنجم - سورت پنجم سورتوں کے نام سے

سورت ششم - سورت ششم سورتوں کے نام سے

سورت ہفتم - سورت ہفتم سورتوں کے نام سے

سورت ہشتم - سورت ہشتم سورتوں کے نام سے

سورت نهم - سورت نهم سورتوں کے نام سے

نصرت میں پانچ سو آدمی تھے۔

(۱) چھ سو آدمی آئے۔ (۲) اگر ایک سو تھے۔ (۳) تیس سو آدمی تھے۔

(۴) قریب سو آدمی تھے۔ (۵) اگر ایک سو تھے۔ (۶) سو آدمی تھے۔

(۷) اگر ایک سو تھے۔ (۸) سو آدمی تھے۔ (۹) سو آدمی تھے۔

(۱۰) اگر ایک سو تھے۔ (۱۱) سو آدمی تھے۔ (۱۲) سو آدمی تھے۔

(۱۳) سو آدمی تھے۔ (۱۴) سو آدمی تھے۔ (۱۵) سو آدمی تھے۔

(۱۶) سو آدمی تھے۔ (۱۷) سو آدمی تھے۔ (۱۸) سو آدمی تھے۔

(۱۹) سو آدمی تھے۔ (۲۰) سو آدمی تھے۔ (۲۱) سو آدمی تھے۔

(۲۲) سو آدمی تھے۔ (۲۳) سو آدمی تھے۔ (۲۴) سو آدمی تھے۔

(۲۵) سو آدمی تھے۔ (۲۶) سو آدمی تھے۔ (۲۷) سو آدمی تھے۔

(۲۸) سو آدمی تھے۔ (۲۹) سو آدمی تھے۔ (۳۰) سو آدمی تھے۔

(۳۱) سو آدمی تھے۔ (۳۲) سو آدمی تھے۔ (۳۳) سو آدمی تھے۔

(۳۴) سو آدمی تھے۔ (۳۵) سو آدمی تھے۔ (۳۶) سو آدمی تھے۔

(۳۷) سو آدمی تھے۔ (۳۸) سو آدمی تھے۔ (۳۹) سو آدمی تھے۔

(۴۰) سو آدمی تھے۔ (۴۱) سو آدمی تھے۔ (۴۲) سو آدمی تھے۔

(۴۳) سو آدمی تھے۔ (۴۴) سو آدمی تھے۔ (۴۵) سو آدمی تھے۔

(۴۶) سو آدمی تھے۔ (۴۷) سو آدمی تھے۔ (۴۸) سو آدمی تھے۔

(۴۹) سو آدمی تھے۔ (۵۰) سو آدمی تھے۔ (۵۱) سو آدمی تھے۔

(۵۲) سو آدمی تھے۔ (۵۳) سو آدمی تھے۔ (۵۴) سو آدمی تھے۔

(۵۵) سو آدمی تھے۔ (۵۶) سو آدمی تھے۔ (۵۷) سو آدمی تھے۔

(۵۸) سو آدمی تھے۔ (۵۹) سو آدمی تھے۔ (۶۰) سو آدمی تھے۔

میں سے مل کر دعوتِ اعلیٰ پر آمادہ ہوئے۔ یہ دعوت کی گئی کہ اس کے ساتھ ایک خط لکھ کر لے کر آئے۔ اس خط میں لکھا تھا کہ ہماری دعا ہے کہ آپ کے لئے اللہ کی رحمت کی بارش ہو۔ اور اگر آپ دعا کریں تو ہمیں بھی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔ اور اگر آپ دعا کریں تو ہمیں بھی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔

- ۱۱۹) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۰) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۱) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۲) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۳) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۴) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۵) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۶) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۷) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۸) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۲۹) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۰) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۱) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۲) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۳) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۴) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۵) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۶) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۷) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۸) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۳۹) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔
- ۱۴۰) اُن کی دعا ہے کہ اللہ کی رحمت سے ہمیں بھی نصیب ہو۔

توئی کی موت کو چاہیں میں گوارہ رکھوں اور ان کو قبول ہے تو تمہیں یہ سہاگنی چاہیے، مجھ کو انرا اختیار پر ملا ہے کہ وہ میں نے ان آدمی کے شاگردوں سے مدد کرنا چاہی ہے۔ لیکن تمہارا فریاد میں نے ان آدمی کے سب سے پہلے فہم سے جس کی سہولت چاہی اس سے اس کے ساتھ میں اس کی ہمت کو چھوڑ دیتا ہوں۔

میں نے قرأت کے یہ نوادہ صحت سے قرآن سے لیا ہے جس کو میں اس میں جو میں نے ہر وقت سب سے پہلے دیکھا ہے۔ مجھ سے تم کو اس باتوں کی تحریر پر توجہ ہوگی، وہ اور جو کچھ میں نے لکھا ہے اور جس کے ساتھ کے نوادہ صحت میں نے تمہیں سے معلوم ہو چکا ہے کہ میں نے اس کے لئے مصروف کی یہی معلوم ہوتی ہے کہ یہ لکھنے کے لئے جس کو میں نے لکھا ہے۔ یہ میری اس بات سے اسے تمہارا ہوتا ہے کہ میں نے اس کی موت کی یہی ہے جسے جس تک اس کی فراہمی نہ ہو۔ لیکن یہ مسئلہ اختلاف میں عملی ماہرین پر چھوڑ دیتا ہوں۔ ان کی صلاحات میں سے کسی ایک صحت کے ساتھ دہرے ہو اس وقت تک اعتبار نہ رکھی کہ وہ نہ دیکھ رہے ہوں۔ لیکن یہ مسئلہ حراستی میں چھوڑ دیتی ہوں۔ لیکن یہ ہم نگر ہوں۔ اگر چاہی کہ ساتھ اسے کافی اسکا یہ صحت میں ہیں۔ یہ لکھتے۔

قواعد کی اس حرکت صرف خود ان کے لئے مخصوص تھا اور ان کی قرآن و حدیث سے جس قدر اصول و مسائل تھے ان کے لئے یہ اصول ایک خاص کتاب بن گئے۔ ان کے شاگردوں کی تعلیم کے لئے ان کے مسائل کو ایک کتاب بنایا گیا جس میں ان کے مسائل اور احادیث کے ساتھ ساتھ ان کے تفسیریں اور احادیث کے تفسیریں بھی لکھی گئیں۔ ان کے شاگردوں نے ان کے مسائل کو ایک کتاب بنایا جس میں ان کے مسائل اور احادیث کے ساتھ ساتھ ان کے تفسیریں اور احادیث کے تفسیریں بھی لکھی گئیں۔ ان کے شاگردوں نے ان کے مسائل کو ایک کتاب بنایا جس میں ان کے مسائل اور احادیث کے ساتھ ساتھ ان کے تفسیریں اور احادیث کے تفسیریں بھی لکھی گئیں۔

[illegible][illegible]

[illegible]

اولاً چہارم : یہ کہ وہ ناپاکی نہ ہو۔ کہ اس کا طہرہ اور پیاہلیا مخصوص تھا۔ یہ سترہ ہجرت کا تھا۔ تاہم جو اس کے لئے طہرہ سے تبدیل ہوا، اس قدر ہی سے مخصوص نہ کیا گیا۔

تو یہ کہ "مذہب سیکھو"۔ یہی ہے جس نے جھوٹے اور مہیا مذاہب پھیلانے میں اُن کی بڑی مدد کی ہے۔ اور کہ "راکبی، اذیت مند ہے۔" یہی ہے جس نے راکبی کی بدنامی کی ہے۔ اور کہ "دن بھلی تھان میں جس قدر مال تھا، اُسے بھی تم لوگوں نے چھین لیا۔" یہی ہے جس نے راکبی کو حق کا قورس اور جہاد کا پتلا ہے۔ یہی ہے جس نے وہ روپ جس کو تم نے گم کیا، اس کو دوبارہ لوٹا ہے۔ یہی ہے جس نے یہ مفاد ہے جس کو تم لوگوں نے ہٹا دیا ہے۔

قول ششم : در باب که بصری قرین میں منظر مرتبہ درجہ ۱۰ میں سے اولیٰ ایک تفصیل کو فانیہ اسباب و ملحوظات میں مثلاً
 - حضور : فیر و محضہ کے ساتھ ان کے انجمنہ پر جیسے کے ٹیوی صاحبہ کی ہے۔ اس واسطے کہ وہ حضرت
 اسباب و صاحبہ تالی کے کہ حضور : در اسات میں ہے۔ قابل فانی کے ناموں پر پناہ کرتے ہیں۔ اور کتاب ماحولہ پر

[illegible]

سچی پختہ شہادت پر عمل کر کے ہمارے میں اختلاف

[illegible]

تیسویں نوع (۳۰)

امالہ اور فتح

قرآنِ مبارک کے بعضی حصے تھمڑی میں ان پڑھ ہوں کی ایک جماعت نے مستقل کتابیں لکھ ڈالی ہیں۔ بعد ازاں کتاب کا ایک ٹکڑا بھی ہے۔
 یہاں سے اپنی کتاب "نور العیون فی فتح و الامتداد وین القصور" خاص کر اس موضوع پر لکھی ہے۔

امالہ اور فتح فقہاء عرب کی مشہور فقہیں ہیں

الدینی کا قول ہے "فتح اور امالہ ان فقہاء عرب کی زبان میں دو مشہور فقہیں ہیں جن کی اصل چال کے مطابق قرآن کریم پر عمل کیا جاتا ہے۔
 پہلی چال کی زبان فتح کے لئے مخصوص ہے اور ملک نجد کے تمام باشندے خطاطی میں اس اور نہیں دیکھ کر انے عام طور پر اس کے بولنے کو جانتے ہیں۔
 اور دوسرا امالہ ہے جس میں غلو کر کے کسی کلمہ کو ایسا لکھ دیا جاتا ہے کہ قرآن کریم میں اس کا کوئی حصہ نہ ہو۔
 غیر وہ اصل میں لکھا گیا کہ اس میں کوئی اضافہ نہ ہو۔ مثلاً "بسم اللہ"۔

امالہ حروف سب سے بڑا اصل ہے

الدینی جیسے اس نے اس کتاب میں لکھا ہے کہ "حروف سب سے بڑا اصل عربی ہے اس وقت تک کہ فتح اور امالہ اس کے بعد ہیں۔"

صحابہ رضی اللہ عنہم قرأت میں لفظ اور کی کو یکساں سمجھتے تھے

میں نے ان کی حدیث کا مطالعہ کیا ہے "صحاح و ترمذی"۔ صحابہ "قرآن میں اللہ" لکھ دیا "یا" کو ایک ہی سمجھتے تھے۔
 اور ان میں سے کوئی لفظ "یا" سے تعبیر اور لکھا۔ اور ان کے اقوال میں بھی عام طور پر ان کوئی کے فرق کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ بلکہ یہ سب ایک ہی چیز کا
 بیان کرتے ہیں کہ اس کے لئے "یا" لکھی گئی ہے۔ "قرآن میں اللہ" سمجھتے تھے۔ "یا" کے لئے کوئی تفریق نہیں ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا "یا" کسر کے ساتھ پڑھنا

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا "یا" اور "یا" اور "یا" کے اختلاف کہ کا کوئی فرق نہیں ہے۔ بلکہ یہ سب ایک ہی چیز کا
 بیان کرتے ہیں کہ اس کے لئے "یا" لکھی گئی ہے۔ "قرآن میں اللہ" سمجھتے تھے۔ "یا" کے لئے کوئی تفریق نہیں ہے۔
 اور ان میں سے کوئی لفظ "یا" سے تعبیر اور لکھا۔ اور ان کے اقوال میں بھی عام طور پر ان کوئی کے فرق کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ بلکہ یہ سب ایک ہی چیز کا
 بیان کرتے ہیں کہ اس کے لئے "یا" لکھی گئی ہے۔ "قرآن میں اللہ" سمجھتے تھے۔ "یا" کے لئے کوئی تفریق نہیں ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی قرأت میں امالہ سے مواظبت

کتاب "امالہ اور فتح" میں ہے کہ "یا" کے لئے "یا" لکھی گئی ہے۔ "قرآن میں اللہ" سمجھتے تھے۔ "یا" کے لئے کوئی تفریق نہیں ہے۔
 اور ان میں سے کوئی لفظ "یا" سے تعبیر اور لکھا۔ اور ان کے اقوال میں بھی عام طور پر ان کوئی کے فرق کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ بلکہ یہ سب ایک ہی چیز کا
 بیان کرتے ہیں کہ اس کے لئے "یا" لکھی گئی ہے۔ "قرآن میں اللہ" سمجھتے تھے۔ "یا" کے لئے کوئی تفریق نہیں ہے۔

اور ان کے علاوہ صرف چند ہی چارے ہیں جن کے اس حالت میں کسی اور نام نہ نہ ہو۔ جب تک کہ "حسن" سے مراد وہ ہے جس سے اس کے معنی "خوب" یا "بہتر" آتے ہیں۔

جس طرح "حسن" سے مراد "خوب" یا "بہتر" ہے۔

جس طرح "حسن" سے مراد "خوب" یا "بہتر" ہے۔

جس طرح "حسن" سے مراد "خوب" یا "بہتر" ہے۔

حروف حجب، یسین اور مستعار یسین کے مدغم فیہ کی مثالیں

یہ حروف حجب، یسین اور مستعار یسین کے مدغم فیہ کی مثالیں ہیں۔

نمبر	حرف	نوع	مثال	توضیح
۱	ح	ح	حرف حجب	حرف حجب کی ایک مثال ہے
۲	س	س	سین	سین
۳	ی	ی	یسین	یسین
۴	ع	ع	عین	عین
۵	ط	ط	طین	طین
۶	ظ	ظ	ظین	ظین
۷	ف	ف	فین	فین
۸	ق	ق	قین	قین
۹	ک	ک	کین	کین
۱۰	گ	گ	گین	گین
۱۱	خ	خ	خین	خین
۱۲	ج	ج	جین	جین
۱۳	ب	ب	بین	بین
۱۴	پ	پ	پین	پین
۱۵	ت	ت	تین	تین
۱۶	ث	ث	ثین	ثین
۱۷	د	د	دین	دین
۱۸	ذ	ذ	ذین	ذین
۱۹	ر	ر	رین	رین
۲۰	ز	ز	زین	زین
۲۱	س	س	سین	سین
۲۲	ش	ش	شین	شین
۲۳	ص	ص	صین	صین
۲۴	ض	ض	ضین	ضین
۲۵	ط	ط	طین	طین
۲۶	ظ	ظ	ظین	ظین
۲۷	ف	ف	فین	فین
۲۸	ق	ق	قین	قین
۲۹	ک	ک	کین	کین
۳۰	گ	گ	گین	گین
۳۱	خ	خ	خین	خین
۳۲	ج	ج	جین	جین
۳۳	ب	ب	بین	بین
۳۴	پ	پ	پین	پین
۳۵	ت	ت	تین	تین
۳۶	ث	ث	ثین	ثین
۳۷	د	د	دین	دین
۳۸	ذ	ذ	ذین	ذین
۳۹	ر	ر	رین	رین
۴۰	ز	ز	زین	زین
۴۱	س	س	سین	سین
۴۲	ش	ش	شین	شین
۴۳	ص	ص	صین	صین
۴۴	ض	ض	ضین	ضین
۴۵	ط	ط	طین	طین
۴۶	ظ	ظ	ظین	ظین
۴۷	ف	ف	فین	فین
۴۸	ق	ق	قین	قین
۴۹	ک	ک	کین	کین
۵۰	گ	گ	گین	گین
۵۱	خ	خ	خین	خین
۵۲	ج	ج	جین	جین
۵۳	ب	ب	بین	بین
۵۴	پ	پ	پین	پین
۵۵	ت	ت	تین	تین
۵۶	ث	ث	ثین	ثین
۵۷	د	د	دین	دین
۵۸	ذ	ذ	ذین	ذین
۵۹	ر	ر	رین	رین
۶۰	ز	ز	زین	زین
۶۱	س	س	سین	سین
۶۲	ش	ش	شین	شین
۶۳	ص	ص	صین	صین
۶۴	ض	ض	ضین	ضین
۶۵	ط	ط	طین	طین
۶۶	ظ	ظ	ظین	ظین
۶۷	ف	ف	فین	فین
۶۸	ق	ق	قین	قین
۶۹	ک	ک	کین	کین
۷۰	گ	گ	گین	گین
۷۱	خ	خ	خین	خین
۷۲	ج	ج	جین	جین
۷۳	ب	ب	بین	بین
۷۴	پ	پ	پین	پین
۷۵	ت	ت	تین	تین
۷۶	ث	ث	ثین	ثین
۷۷	د	د	دین	دین
۷۸	ذ	ذ	ذین	ذین
۷۹	ر	ر	رین	رین
۸۰	ز	ز	زین	زین
۸۱	س	س	سین	سین
۸۲	ش	ش	شین	شین
۸۳	ص	ص	صین	صین
۸۴	ض	ض	ضین	ضین
۸۵	ط	ط	طین	طین
۸۶	ظ	ظ	ظین	ظین
۸۷	ف	ف	فین	فین
۸۸	ق	ق	قین	قین
۸۹	ک	ک	کین	کین
۹۰	گ	گ	گین	گین
۹۱	خ	خ	خین	خین
۹۲	ج	ج	جین	جین
۹۳	ب	ب	بین	بین
۹۴	پ	پ	پین	پین
۹۵	ت	ت	تین	تین
۹۶	ث	ث	ثین	ثین
۹۷	د	د	دین	دین
۹۸	ذ	ذ	ذین	ذین
۹۹	ر	ر	رین	رین
۱۰۰	ز	ز	زین	زین

ضابطہ قرآن میں باوجود کے نر ایک حرف ثعلین، و متعار بین کے اوٹا ص کی تعد و

[illegible]

ادغام صنایع در اس کی تقریب

جس کا ترجمہ یہ ہے کہ جو شخص ایمان لائے اس کو اس کی تمام غلطیاں بخش دی جائیں گے۔ لیکن جو شخص ایمان نہ لائے اس کی غلطیاں بخش دی جائیں گی۔ لیکن جو شخص ایمان نہ لائے اس کی غلطیاں بخش دی جائیں گی۔

$$d(P) = d(P_1) + d(P_2) + \dots + d(P_n) = 1 + 1 + \dots + 1 = n$$

4. 5. 6. 7. 8. 9. 10. 11. 12. 13. 14. 15. 16. 17. 18. 19. 20. 21. 22. 23. 24. 25. 26. 27. 28. 29. 30. 31. 32. 33. 34. 35. 36. 37. 38. 39. 40. 41. 42. 43. 44. 45. 46. 47. 48. 49. 50. 51. 52. 53. 54. 55. 56. 57. 58. 59. 60. 61. 62. 63. 64. 65. 66. 67. 68. 69. 70. 71. 72. 73. 74. 75. 76. 77. 78. 79. 80. 81. 82. 83. 84. 85. 86. 87. 88. 89. 90. 91. 92. 93. 94. 95. 96. 97. 98. 99. 100. 101. 102. 103. 104. 105. 106. 107. 108. 109. 110. 111. 112. 113. 114. 115. 116. 117. 118. 119. 120. 121. 122. 123. 124. 125. 126. 127. 128. 129. 130. 131. 132. 133. 134. 135. 136. 137. 138. 139. 140. 141. 142. 143. 144. 145. 146. 147. 148. 149. 150. 151. 152. 153. 154. 155. 156. 157. 158. 159. 160. 161. 162. 163. 164. 165. 166. 167. 168. 169. 170. 171. 172. 173. 174. 175. 176. 177. 178. 179. 180. 181. 182. 183. 184. 185. 186. 187. 188. 189. 190. 191. 192. 193. 194. 195. 196. 197. 198. 199. 200. 201. 202. 203. 204. 205. 206. 207. 208. 209. 210. 211. 212. 213. 214. 215. 216. 217. 218. 219. 220. 221. 222. 223. 224. 225. 226. 227. 228. 229. 230. 231. 232. 233. 234. 235. 236. 237. 238. 239. 240. 241. 242. 243. 244. 245. 246. 247. 248. 249. 250. 251. 252. 253. 254. 255. 256. 257. 258. 259. 260. 261. 262. 263. 264. 265. 266. 267. 268. 269. 270. 271. 272. 273. 274. 275. 276. 277. 278. 279. 280. 281. 282. 283. 284. 285. 286. 287. 288. 289. 290. 291. 292. 293. 294. 295. 296. 297. 298. 299. 300. 301. 302. 303. 304. 305. 306. 307. 308. 309. 310. 311. 312. 313. 314. 315. 316. 317. 318. 319. 320. 321. 322. 323. 324. 325. 326. 327. 328. 329. 330. 331. 332. 333. 334. 335. 336. 337. 338. 339. 340. 341. 342. 343. 344. 345. 346. 347. 348. 349. 350. 351. 352. 353. 354. 355. 356. 357. 358. 359. 360. 361. 362. 363. 364. 365. 366. 367. 368. 369. 370. 371. 372. 373. 374. 375. 376. 377. 378. 379. 380. 381. 382. 383. 384. 385. 386. 387. 388. 389. 390. 391. 392. 393. 394. 395. 396. 397. 398. 399. 400. 401. 402. 403. 404. 405. 406. 407. 408. 409. 410. 411. 412. 413. 414. 415. 416. 417. 418. 419. 420. 421. 422. 423. 424. 425. 426. 427. 428. 429. 430. 431. 432. 433. 434. 435. 436. 437. 438. 439. 440. 441. 442. 443. 444. 445. 446. 447. 448. 449. 450. 451. 452. 453. 454. 455. 456. 457. 458. 459. 460. 461. 462. 463. 464. 465. 466. 467. 468. 469. 470. 471. 472. 473. 474. 475. 476. 477. 478. 479. 480. 481. 482. 483. 484. 485. 486. 487. 488. 489. 490. 491. 492. 493. 494. 495. 496. 497. 498. 499. 500. 501. 502. 503. 504. 505. 506. 507. 508. 509. 510. 511. 512. 513. 514. 515. 516. 517. 518. 519. 520. 521. 522. 523. 524. 525. 526. 527. 528. 529. 530. 531. 532. 533. 534. 535. 536. 537. 538. 539. 540. 541. 542. 543. 544. 545. 546. 547. 548. 549. 550. 551. 552. 553. 554. 555. 556. 557. 558. 559. 560. 561. 562. 563. 564. 565. 566. 567. 568. 569. 570. 571. 572. 573. 574. 575. 576. 577. 578. 579. 580. 581. 582. 583. 584. 585. 586. 587. 588. 589. 590. 591. 592. 593. 594. 595. 596. 597. 598. 599. 600. 601. 602. 603. 604. 605. 606. 607. 608. 609. 610. 611. 612. 613. 614. 615. 616. 617. 618. 619. 620. 621. 622. 623. 624. 625. 626. 627. 628. 629. 630. 631. 632. 633. 634. 635. 636. 637. 638. 639. 640. 641. 642. 643. 644. 645. 646. 647. 648. 649. 650. 651. 652. 653. 654. 655. 656. 657. 658. 659. 660. 661. 662. 663. 664. 665. 666. 667. 668. 669. 670. 671. 672. 673. 674. 675. 676. 677. 678. 679. 680. 681. 682. 683. 684. 685. 686. 687. 688. 689. 690. 691. 692. 693. 694. 695. 696. 697. 698. 699. 700. 701. 702. 703. 704. 705. 706. 707. 708. 709. 710. 711. 712. 713. 714. 715. 716. 717. 718. 719. 720. 721. 722. 723. 724. 725. 726. 727. 728. 729. 730. 731. 732. 733. 734. 735. 736. 737. 738. 739. 740. 741. 742. 743. 744. 745. 746. 747. 748. 749. 750. 751. 752. 753. 754. 755. 756. 757. 758. 759. 760. 761. 762. 763. 764. 765. 766. 767. 768. 769. 770. 771. 772. 773. 774. 775. 776. 777. 778. 779. 780. 781. 782. 783. 784. 785. 786. 787. 788. 789. 790. 791. 792. 793. 794. 795. 796. 797. 798. 799. 800. 801. 802. 803. 804. 805. 806. 807. 808. 809. 810. 811. 812. 813. 814. 815. 816. 817. 818. 819. 820. 821. 822. 823. 824. 825. 826. 827. 828. 829. 830. 831. 832. 833. 834. 835. 836. 837. 838. 839. 840. 841. 842. 8

شذ کے نام پر، گھبراہٹ میں آ کر دے دے، یہ جائز ہے۔

١) خضراوات، ٢) حب، ٣) عسل، ٤) لبن، ٥) دانه

١) في حالة عدم وجود نص صريح في القانون، فإن المحكمة المختصة هي المحكمة التي يقع فيها المجرم.

تاریخ اسلام کے بارے میں جو معلومات آپ کو مل سکتی ہیں، ان کو اس کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔

(1) $\frac{1}{2} \leq \frac{a}{b} \leq \frac{3}{2}$ (2) $\frac{1}{2} \leq \frac{a}{b} \leq \frac{3}{2}$ (3) $\frac{1}{2} \leq \frac{a}{b} \leq \frac{3}{2}$

$$A = \begin{pmatrix} 1 & 0 & 0 \\ 0 & 1 & 0 \\ 0 & 0 & 1 \end{pmatrix}, \quad B = \begin{pmatrix} 1 & 0 & 0 \\ 0 & 1 & 0 \\ 0 & 0 & 1 \end{pmatrix}, \quad C = \begin{pmatrix} 1 & 0 & 0 \\ 0 & 1 & 0 \\ 0 & 0 & 1 \end{pmatrix}$$

ابوہن آرمی کے حکم کا نام تھا، اُسے پورے کنگڈم میں پھیلے ہوئے تھے۔ اس وقت تک کہ اب اس نے پانچ حرف
تکامل کے لیے پوری کوشش کی۔

$$- \frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \left(\frac{1}{r} \right) = \frac{1}{r^3} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \left(\frac{1}{r} \right) \right)$$
[illegible]

اور اللہ کا جبر و استیلا ہے۔ جسے جو اس صومرا کے لئے ایک مشرب ہو گیا ہے، وہ اس کو شربتِ حیات سے روکتا ہے اور اس کو مرگموت کی طرف لے جاتا ہے۔

(۱) زمین خالص شریف کے لیے، کسی ایک سو پچاس فیصد کے اضافے پر ایک سو فیصد اضافہ ہوگا۔

بسم الله الرحمن الرحيم

(۶) ایک سو روپے کی جگہ ایک سو پانچ روپے کا اضافہ کیا گیا۔

(۳) اور پھر یہ کہ انہوں نے کہا: "میں نے یہ سنا ہے کہ..."

خارجی یعنی وقف و غیرہ کی قیمت سے لاکھ ۲۰۰ ہے مثلاً قصور۔ شہید۔ بھمن۔ فرحیم اور پوربہ۔ بھگت۔ دھرم اور وہند۔
 کل قیمت اور بلوں پر یہاں علیحدہ حکام

سکین کی وجہ سے بدقسمت کی طرف سے یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس کی قدرت حاصل ہو سکے گی بے گویا اور نہ کہ کامیاب۔

ان ہندوؤں کی بعض اقسام میں قراء کا اختلاف اور اتفاق

میرہ متعلق اور ان کی کن راہ کی دھرموں میں کہہ سکتے ہیں کہ اتفاق سے گھٹا ہوا میں اختلاف بھی کیا ہے لیکن ان کو ورمہ
 ورج میں گھڑا اور ان میں بھی میرہ متعلق اور وہاں کن راہ کی دھرموں میں کارپس کے لیے یہ اختلاف ہے۔ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا
 اس بات پر اتفاق ہے کہ اس کو میرہ متعلق کے دھرموں کے لیے یہ اتفاق ہے۔ اس میں میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا
 طرف ایک اور ہے۔ یہ اتفاق ہے۔ چنانچہ وہ اور دھرموں کی طرف کرتے ہیں۔ اس میں ان کی نسبت ہے کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا
 ان تمام ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

وہ میرہ متعلق کے صرف دوسرے ہیں

(۱) ہندوؤں کے ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۲) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۳) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۱) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۲) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۳) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۴) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۵) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۶) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۷) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۸) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۹) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۱۰) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۱۱) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۱۲) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۱۳) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

(۱۴) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔
 (۱۵) ہندوؤں کی طرف سے کہہ سکتے ہیں کہ میرہ متعلق کے ساتھ سمجھنا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔

شہر کا رہبرانہ عمل تھا کہ پانچ دس سال کا بچہ پانچ سال کا بچہ کو لے کر جاتا تھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔

شہر کے رہبرانہ عمل تھا کہ پانچ دس سال کا بچہ پانچ سال کا بچہ کو لے کر جاتا تھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔ شہر کے رہبرانہ عمل تھا کہ پانچ دس سال کا بچہ پانچ سال کا بچہ کو لے کر جاتا تھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔ شہر کے رہبرانہ عمل تھا کہ پانچ دس سال کا بچہ پانچ سال کا بچہ کو لے کر جاتا تھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔

مسلم آباد کو منشی نے لکھا۔ شہر کے رہبرانہ عمل تھا کہ پانچ دس سال کا بچہ پانچ سال کا بچہ کو لے کر جاتا تھا۔

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

کی ۔ نہ کہ وہ پہلے کی فکر کیا ہے

نہ جس کی طاقت ہے ۔

کی اور اس کا اس کی جانتے ہیں؟

نہ کے لئے وہ ضرور پہنچل ہے

دن اور رات ہم الیٹ و سفا بل نہ خود کے مکملی و تحفہ

"سنگ کی گزرتی ہے نہ اس کے بل یک جہت سے نہیں ہے، اور اس کی جگہ پر نہ رہتا ہے"

کی نہ خود کو نہ اپنا "تقریر کی ہے"

نہ خود کو "کی" کی صورت کے سنی مرئی، نہ

نہ کے کام میں اس کی صورت؟

نہ اس میں اس کی صورت میں اس کی صورت "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

نہ خود کو نہ اپنا "نہ خود کو نہ اپنا" و نہ خود کو نہ اپنا

کی کیا طرف سے کہہ رہے ہیں؟

ج: "ہاں، یہودیوں نے کہا کہ اگر آپ نے یہودیوں کو قتل کر دیا، تو آپ کو قتل کر دیا جائے گا۔" (تورہ ۱۷: ۲۰)۔
وہ ان کی طرف سے کہہ رہے ہیں کہ اگر آپ نے یہودیوں کو قتل کر دیا، تو آپ کو قتل کر دیا جائے گا۔

کی تو انہی نے "لقد خلقنا الانسان من عجل" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی شہادت؟

ج: یہودیوں نے کہا کہ "ہم نے اس کو قتل کر دیا، اور ہم نے اس کو قتل کر دیا۔"

کی تو انہی نے "وہو" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی کیا طرف سے کہہ رہے ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی "وہو" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی کیا طرف سے کہہ رہے ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

یہودیوں نے کہا کہ اگر آپ نے یہودیوں کو قتل کر دیا، تو آپ کو قتل کر دیا جائے گا۔
اس کا معنی یہ ہے کہ اگر آپ نے یہودیوں کو قتل کر دیا، تو آپ کو قتل کر دیا جائے گا۔

کی تو انہی نے "لقد خلقنا الانسان من عجل" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی شہادت؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی تو انہی نے "لقد خلقنا الانسان من عجل" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی شہادت؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

کی تو انہی نے "لقد خلقنا الانسان من عجل" کے معنی کیا ہیں؟

ج: انہی نے اس کا معنی لیا ہے۔

نہ شہر

نہ انہی کی جانب کاٹنے سے "موسدہ" سا ڈھلوانہ جادو کہ اس سے پہلے ایک آدمی (نہ شہر) کے پاس تھا۔ تم نے اس کی پوتی پر نکاح کیا۔

نہ قورعہ میں "نہ شہر" سے کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

نہ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟ "نہ شہر" کے پاس کیا ہو گیا؟

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخْشَوْا السَّيْءَ ۚ اِنَّ السَّيْءَ كَانَ ضَعِیْفًا ۚ

س۔ اے ایمان والو! تم کو بے پروا کر دے گا۔

ج۔ بھتہ، بھتہ، بھتہ۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخْشَوْا السَّيْءَ ۚ اِنَّ السَّيْءَ كَانَ ضَعِیْفًا ۚ

س۔ اے ایمان والو! تم کو بے پروا کر دے گا۔

ج۔ بھتہ، بھتہ، بھتہ۔

س۔ اے اللہ! میں نے تجھ سے کیا ہے؟

ج۔ "مَنْ لَمْ يَشْكُرْ لِي مَا فِي بَيْتِهِ" (جو شخص اپنے گھر میں میری نعمتوں کا شکر نہ کرے گا، میں اسے عذاب دے دوں گا)۔

یٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخْشَوْا السَّيْءَ ۚ اِنَّ السَّيْءَ كَانَ ضَعِیْفًا ۚ

۴۱. قرآن کا 'عذاب الیم' ہے کیا حقیر؟

۴۰ فیوچر کی دکان پر۔

۱۰. تلخ عربیہ اس کو جاننے میں؟

جی ہذا تحریر ہے "ناموس کا ترجمہ ہے: وجہ اللہ مولانا محمد عینی جو شخص کو سے خالی تھا کہ وہ سچا اور سچا تھا۔" جی ہذا تحریر ہے: "ناموس کا ترجمہ ہے: وجہ اللہ مولانا محمد عینی جو شخص کو سے خالی تھا کہ وہ سچا اور سچا تھا۔"

۳۔ تو تو تعالیٰ "وَلَقَدْ آتَيْنَا نُوْحًا كُلِّ مَرءٍ سَعًا"

ج۔ مجھے انہما کے نقل قدم کی ضرورت نہیں، لیکن ان کا انداز، اس کی مبعوث کیا (مبجاء)۔

یہ کیا اہل عرب بھی اس کو مانتے ہیں؟

ج، پروہ کی اینڈروکائیڈ ہے۔

یوم لغت غیر ہم میں غیر یا واحتمال الحق فی الصبح علی

س. قولی "لا بُدَّ" کے کما حقہ

چند کد در گاه و روزی که با یک شغل و محل را می‌آید.

۱۰. کمالیہاں کو جاننے سے

ع۔ اشک ہو کر نہ رہے "جنت ما برسی" وہ دراصل ہمارے

۱۰۔ قرآن مجید "یومئذ یخسر الذین" کے کیا معنی ہیں؟

ج. دیکھو کہ اس آیت میں

في كتابه "الدين والسياسة"

۲۰۰۰

ملک کی تعمیر و ترقی کے لیے حکومت کی طرف سے

٢٠٠٠

وہ شہر کی طرف

Figure 1

(continued from page 6)

کون شہر ہے؟

[illegible]

16. *Chlorophyll a* 680 nm 430 nm

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$

تاریخ و جغرافیہ

وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔ وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔ وہاں سے آکر کراچی پہنچا۔

کی دنیا پر بھائی نکلتے ہوئے تھے۔ یہ کیا ہے؟

جی ہاں، اس کے لئے یہاں صاحب نے کلمہ کی اصلاح سے پہلے کلمہ لکھا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

نہ بتاؤں تو تمہاری خوشنہم کے کیا عمل؟

جی ہاں، یہ کلمہ ہے۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، یہ کلمہ ہے۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، یہ کلمہ ہے۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، اس کی اہمیت یہ ہے کہ یہ کلمہ ہر جگہ اور ہر لمحہ پڑھا جائے۔ اس سے اللہ تعالیٰ ہمیں ہر لمحہ اور ہر جگہ سے محفوظ رکھے گا۔

کی کیا اہمیت ہے؟

جی ہاں، یہ کلمہ ہے۔

ی: کیا اہل عرب اس سے واقف ہیں؟

ج: جی ہاں، ایک شاعر کہتا ہے۔

مناہی النساء من الریح من ترتر الاطیاء وما فی الارض من وور

ی: عاتق قرطبی "عندہ" سے کیا مراد ہے؟

ج: "عندہ" دلت ہو رہی ہے۔

ی: اہل عرب اس کو کس طرح جانتے ہیں؟

ج: عیال، یہ دانا کہتا ہے۔

وحسی لک فکور نشت الی حصة النبی بها الفخام

ی: قرطبی "قلب لست خور" کے معنی کیا ہے؟

ج: ہلکی ہلکی اور کمری ہوئی شے۔

ی: کیا اہل عرب اس سے واقف ہیں؟

ج: لید کیا، یہ کہتا ہے۔

ترکناہم اذل من لا یقرض شحنا ارضہم بالخیل حتی

ی: قرطبی "سواؤ شتا وبتکم" کے معنی کیا ہے؟

ج: ظالم (سازی)۔

ی: کیا اہل عرب اس سے واقف ہیں؟

ج: سرحد ملتا ہے۔

ولکین یقرض خیال بہ حال تلافیتا عفا صیبا سواؤ

ی: قرطبی "نہ" کے معنی کیا ہے؟

ج: وہ طرنا کا ہے۔

ی: کیا اہل عرب اس کو جانتے ہیں؟

ج: کیا تم نے شاعر کو نہیں سنا۔

کما یدہ عن عمری الاہم الاکرم رسم فدا حقه الرجال رباۃ

ی: قرطبی "مکرم ہذا" کے معنی کیا ہے؟

ج: ہر طرف سے گئے ہوئے راستہ۔

ی: کیا اہل عرب بھی اس سے واقف ہیں؟

ج: خود کیا تم نے شاعر کو نہیں سنا۔

ولقد قلنت وزید سامرہ برم ولت حبلی رہد قیدہا

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہے۔

جس میں ہر شے اور ہر شخص کا وجود رکھیے گا۔

میں کیا اللہ رب العالمین کو کہتا ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے (وجود) ہے۔

میں اللہ رب العالمین کو کہتا ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

میں تو تو اللہ تعالیٰ "رب العالمین" کے معنی میں ہوں؟

جس میں ہر شے کی تخلیق ہے، اللہ، اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

اللہم صل علی عبدک محمد وعلیٰ آلک محمد۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" ہم نے جس سے کیا مراد ہے؟

ج۔ تو ہی سے جس کو ۱۲ پہاڑوں (منا)۔

س۔ کیا عرب اس کو مانتے ہیں؟

ج۔ ہاں، یہ کہتے ہیں کہ ان کی آقاؤں میں سے ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ کیا عرب اس کو مانتے ہیں؟

ج۔ ہاں، یہ کہتے ہیں کہ ان کی آقاؤں میں سے ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ یہ عرب اس کو مانتے ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

س۔ تو تو بھائی "مہر" کے یہ کیا معنی ہیں؟

ج۔ جیسے یہ کہ ان کی زبان میں "مہر" کا معنی ہے "مہر" اور ان کے بعد "مہر" اور ان کے بعد "مہر"۔

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَحْمَةٍ مِنَّا لِيُبَيِّنَ لَكُمْ آيَاتِنَا فَتَدَارَكُوا أَلَمًا لَّيِّنًا

[illegible]

۱۔ "میں نے اپنے دل سے اس کی یاد دھو لی۔" یہ بھی وہی جملہ ہے جسے وہ "میں نے اس کی یاد دھو لی" کے طور پر استعمال کرتا ہے۔

یہ وہی ہے جسے مستند نے کہا تھا کہ یہ ایک نیا ہیرو ہے۔ اس کے لئے اس نے ایک نیا ہیرو بنا دیا ہے۔

۲۷۱ - ۲۷۲

[illegible]

١٠٠٠

۱۰۰۔ یہاں سے تقویٰ دارالمراد یا مکتبہ تقویٰ دارالمراد سے

[illegible]

١٠٠٠

2. \mathcal{G}^{\dagger} is the adjoint of \mathcal{G} .

2. $\frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m v^2 \right) = \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} m \dot{x}^2 \right) = m \dot{x} \ddot{x} = m \dot{x} a$

١٠٠٠

[illegible][illegible]

"میں نے یہ سب دیکھا ہے۔"

۱. در مورد این موضوع، چه چیزهایی را می‌دانید؟ ۲. به نظر شما، چرا این موضوع مهم است؟ ۳. چه راه‌هایی برای حل این مشکل وجود دارد؟ ۴. به نظر شما، چه کسی باید مسئول حل این مشکل باشد؟ ۵. چگونه می‌توانیم از این مشکل جلوگیری کنیم؟

یٰ قورعائی "موتہ" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ بند کے ہونے (اور نرے) کو گھوٹا کر کہنا ہے "میں فی اہل منگ بھی... اس موتہ ایوب صمد، عوفہ، " میری بیٹی نک کے
بیٹوں کی طرف شل سے جاتی ہے اور منگ کے دیوار سے ملے بیچے ہو ہیں۔

یٰ قورعائی "لا یشقود" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ وہ مجھے اور اندیشوں سے دیکھتا کر کہنا ہے "میں طہوف لا قوسا من بعدہ ... دلا قوس طوں قنیدہ بعدہ۔"

یٰ قورعائی "طرا کبیل" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ جانے نہ جاتا کہ کھیل کو پانی چھوٹا اور بچوں سے باگ لے گا (بچیاں) پھر وہ جن کے سروں پر چھوٹا کر پھیل گیا۔ کھانے
شکر کا قبول کیا، سادہ۔

و یظن لو یس من ورفہ قد علموا سلاسل حسبل علی جرد ابیہیں

یٰ۔ تو بھلی "لیختونم" کے کیا مراد ہے؟

ج۔ تم ان پورا انسان کو شکر کا قیل ہے "راف ثقیضی لوی ... جہنما ال ظلمہ موتہ" اگر جس جگہ لگی ی لوی تھوڑا سا
پانچ لگے تو لگے کی مراد ہے۔

یٰ قورعائی "لارنہ چ غنا" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ وہ کہتا کہ ان کے کھنڈے لڑتی ہے کیا لڑنے میں ہی جیت کا پتہ لگتا ہے۔

علا منا حیل ان لم قروھا تشر الطبع موعدهما کدائہ

یٰ قورعائی "یٰ صوبہ طحیم" کے کیا مراد ہے؟

ج۔ رسد، حیم (بیم) شاعر کہتا ہے "و ماہ سیم طحیم فی سراہا... و کان طولا لکھو فی اللکوفی۔"

یٰ قورعائی "یٰ سیر قسود" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ دیر کا درست کر کے لکھنے کی ہوتی ہے، چاہے نہ ہی اس وقت کہتا ہے "ان لحدقق می الجب طلبہ امیہا لکھو۔"
میرا قسود۔

یٰ قورعائی "طلنھا حیم" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ ایک دوسرے میں طہوف عرونی اللہس کہتا ہے کلا لیل طہوف طہوف مہمہ مہا لکھو رہا لکھو۔

یٰ قورعائی "مولا سینہ" کے کیا مراد ہے؟

ج۔ علی اور حسن (اور علی) سے مراد کہتا ہے "حسن علی طہوف اللہ قلہ ... طہوف قولا کان بہ سلفہ۔"

یٰ قورعائی "الو کلا شہ" کے کیا مراد ہے؟

ج۔ حق تر اس قدر کہ شکر کا دوسرا معنی ہے (قول قریب) کہتا ہے وہ گھوٹا کر کہتا ہے۔

حریر القہ الا کان یثی ویثیہم حریر طہوف لا یو شہا جلیا

ی تو نہ ملے گا۔" یہ کہہ کر چلی گئی۔

یہ کہہ کر وہ دل میں کہتا ہے ۔

مَدُنًا سَابِقَةً عَلٰی عَوْرَتِهِمْ جَهَنَّمَ مَدِينَةٍ لَّدَبُوبٍ خُفْرُوْا

ی تو رہائی تو بہت جلد ملے گی۔ کیا مر رہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "نہیں عجب میں یہ سب کچھ"۔ ہر احمق وہ جتنی سادہ ہے۔

ی تو رہائی "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "اگر میں سے ملے گا۔"۔ خدا تعالیٰ ہی سب سے بہتر ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

وَلَا يَوْمَ يُنصَرُونَ (اُن کا یوم نہ ہوگا)۔ عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

ی تو نہ ملے گا۔" اُن کی عورتوں سے کیا مر رہی ہے؟

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

یہ کہہ کر وہ اپنے دل میں کہتا ہے "مَدُنًا" سے کیا مر رہی ہے۔"۔ رات کو لکھنے سے مر رہی ہے۔

۱. آیتوں 'میں' کے کماؤ سے

یہ ۱۹۹۰ء کا مسودہ ہے، جس پر کچھ تبدیلیاں کی گئی ہیں، لیکن اس کے بارے میں ابھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

[illegible]

چون در حدیث است، چنان مرغان و پرندگانی که در حدیث آمده است، در حدیث آمده است.

لم يكن مذهبهم مذهباً (وهم) ولا فرقاً، بل قسماً

ۛ قزوینی محمد - کتبی خطی ۛ

في سنة ١٩٠٨م (١٩٢٥م) في مدينة القاهرة بمصر

۱۰. خودتو مرشدیها مگر حاطی ۱۱

[illegible]

$\frac{1}{2} \pi$

ما فوق قوله "انما الظاهر" كذا

[illegible]

کے سرنامر کے لئے خطبہ مستطو ملک معبود و مہم

کے لیے یہودیوں کی طرف سے ایک ایسا

Journal of Management Education 30(6)

12

میں نے تو اس کو دیکھا ہے کہ وہ

میتواند از این جهت که در این کتاب، به بیان روشنگرانه و بیطرفانه، به بیان

۱۰۰ فیصدیوں کے لئے ۱۰۰ فیصدیوں کے لئے

E. coli O157:H7, *S. aureus*, *Campylobacter* spp., *Salmonella* spp.

$\frac{d}{dt} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} \right) = \frac{\partial L}{\partial x}$

Figure 1

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*)

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث في جامعة القاهرة

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

... ..

• $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$ (the probability of getting heads on both coins)

من قولہ : "وہی ہے جو اس سے پہلے تھا"

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم آية للذين آمنوا

۳۔ قول کوئی "معصا من" (معصا) سے لیا جاتا ہے

وَلَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ بِمَا كَفَرُوا بِالْإِسْلَامِ قَبْلَهُ وَمَنْ يَكْفُرْ بِالْإِسْلَامِ قَبْلَهُ فَإِنَّهُ يَكْفُرُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَهُوَ عَدُوٌّ لِلْإِسْلَامِ

۱۔ قرآن مجید - عربی و اردو - سہ ماہی

۱۰ : "خیر کے لئے اور اُن کے خلاف ہے۔" یہ "جس میں کیا ہے" اور "کسی نے کیا ہے"۔

ب. حوالہ نقل - ج ۱: ۷۷، ۷۸، ۷۹

$$z = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\sqrt{1-\epsilon^2}} + \frac{1}{\sqrt{1-\epsilon'^2}} \right) \frac{1}{\sqrt{1-\epsilon^2 \epsilon'^2}} = \frac{1}{2} \left(\frac{1}{\sqrt{1-\epsilon^2}} + \frac{1}{\sqrt{1-\epsilon'^2}} \right) \frac{1}{\sqrt{1-\epsilon^2 \epsilon'^2}}$$

۲۰۰۰

[illegible]

مدير التحرير: محمد + القمص

وہ کہتا تھا کہ میں نے اسے دیکھا ہے۔

ج بہت سے طریقوں کے ذریعہ ان کی نگہداشت کی گئی۔

[illegible]

۱. ولایتی سطح پر کیا کیا؟

$\mu = \frac{1}{\sqrt{2}} \left(\frac{\partial L}{\partial \dot{x}} - p \right) = \frac{1}{\sqrt{2}} \left(m \dot{x} - p \right)$

کے لئے قابل فہم ہے۔ یہاں پر اس کی ایک اور مثال دیکھیں:

[illegible]

نہ خواہی میں نے نہ مصلحت نہ عیادہ

۱۔ اے نبی! یہ کہہ دے کہ میں نے اپنے رب سے اس کی خبر پائی ہے، لیکن ابھی اس کا حکم نہیں آیا ہے۔

... ..

1. *Chlorophyll a* (Chl *a*)

مجلس شورای ملی در تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۲۵

[illegible]

July 21, 1954

100

Figure 1. A schematic diagram of the experimental setup. The subject is seated in a chair, viewing a video screen. The screen displays a target (a red dot) and a starting point (a green dot). The subject's hand is positioned at the starting point. The distance between the starting point and the target is 10 cm. The subject is instructed to move their hand from the starting point to the target. The video screen is 100 cm high and 100 cm wide. The starting point is 50 cm from the left edge of the screen. The target is 50 cm from the right edge of the screen. The subject's hand is 50 cm from the left edge of the screen. The distance between the starting point and the target is 10 cm. The subject is instructed to move their hand from the starting point to the target.

ی قولہ تعالیٰ "کاشفان" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ جسے کل کی مجلس دعا کے اہل قرآن نے شائع کیا ہے جس مسئلے "عقود" جامعہ لکھا۔ "مکتبہ لازم" میں موجود ہے۔

ی قولہ تعالیٰ "کاشفان" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

مکتبہ لازم میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "کاشفان" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

مکتبہ لازم میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

ی قولہ تعالیٰ "مکتبہ لازم" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "مکتبہ لازم" میں "مکتبہ لازم" سے لکھی جانے والی مجلس کے "شائع کیا ہے" میں "مکتبہ لازم" اور "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ مکتبہ کے معنی ہیں علم کا گھر، جہاں پر علم کی تعلیم دی جاتی ہے۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "مذہب" کے کیا معنی؟

ج۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔ "مذہب" سے مراد ہے "مکتبہ"۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ صاحبِ دہشت (حاجت نہ، ممکن اور چاہئے سمیت محض شاعر کا قول ہے۔

ر۔ ت۔ سلاطین کاں مراۓ ۔ د۔ ع۔ عذراۃ ۔ ح۔ ع۔ حلقہا

س۔ قولہ "مطہر" کے کیا معنی ہیں؟

ج۔ قرآنِ مقدس اور اس کے واسطے قی کا قول ہے "مطہر" بمعنی مطہر و بے عیب۔

س۔ قولہ "میں اٹھ نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ چلا (چلا) نام کر کہتا ہے "لہذا اٹھ نہ"۔ "لہذا" معطوف و موضح ہے۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ یہ کہ "نہ" سے "نہ" کا قول ہے۔

س۔ صاحبِ سہارۃ مفضل عثمانی ۔ ج۔ سید کعبہ نہ و سرور

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ تاکہ ہو۔ ہے امری الخ۔ "نہ" بمعنی تصدیق و تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" کے کہنے یا قریب قریب کا قول ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س۔ قولہ "نہ" سے کیا مراد ہے؟

ج۔ "نہ" (نہ) کو کہتا ہے "نہ" بمعنی تکرار۔ "نہ" بمعنی تکرار۔

س: تو توں "ساحہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: بہت پرانے وقت امریکہ کی ہے۔ "بہت پرانے" اور "بہت پرانے"

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

تلف: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

ج: "ماہنامہ" کی مراد ہے۔

س: تو توں "ماہنامہ" کی کیا مراد ہے؟

مختصر میں نوٹ (۲۷)

قرآن میں ملک حجازی زبان کے سوا دوسری عربی زبانوں کے کون سے الفاظ ہیں

اس بارے میں جو اختلاف ہے، اسے اس زبان، لفظ، کلمہ یا عبارت کے معنی کی وضاحت کے ذریعہ سمجھا دیا جائے گا۔ اگرچہ ہر مفسر نے اس
سورہ میں ایک مستقل باب لکھا ہے۔

مختلف غیر حجازی قبائل عرب کی زبانوں کے چند الفاظ جو قرآن میں آئے ہیں

ابوہریرہؓ کے مقررہ حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: "میں نے اپنے ہمراہیوں کو یہاں تک کہ ان کے پاس سے
کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"

ابوہریرہؓ نے فرمایا کہ: "میں نے اپنے ہمراہیوں کو یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"

میں نے اپنے ہمراہیوں کو یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"

یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"

یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"
یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے، یہاں تک کہ ان کے پاس سے کوئی چیز نہ آئے۔"

مؤرخ نامہ ۱۹۰۱ء کی افست سے ۱۹۸۰ء : قرنیہ کے معنی ۱۰۰۰ میں عام مرثیہ مصحفی کی راہ سے ۱۹۸۰ء سے قرنیہ

آپ کی نیت ہے۔ جو، یہاں تک کہ آپ کے جتنی بھی ہمت ہے، وہ ہے۔
 یہاں تک کہ آپ کے جتنی بھی ہمت ہے، وہ ہے۔

قرآن کا نزول قریش کی زبان میں ہوئے کا مطلب

[illegible]

قرآن کے اکثر حصہ مجازی زبان میں ہے۔

[illegible]

آخر معاذ کو غیب سے ملے، اہل خبر نے رپان کے اشارے پر

شیخ عالم الدہلی نے ایک مرتبہ قوم کو پورے آئینہ کا نقشہ پیش کیا۔ اس میں "عین" و "عقب" سے پہلے "تخت" کے چوک اور کھانوں کی جگہ کے
 کوئی نہ کوئی، یا تو منجھتی منجھتی سے صاف ہو کر آج کے ہوتے ہوئے نظر آ رہے ہیں۔ یہ سب کچھ ایک ہی جگہ پر
 بینہ الگ و آگے سے دیکھ کر تعجب و حیرت کا شکار ہو کر کہتا تھا کہ "میں نے کبھی یہ سب کچھ نہیں دیکھا تھا۔"
 اس دور پر اس نے ایک مشعل منظر کشی کی تھی جس میں ہر پارہ سے طاقتور بادشاہ

قرآن میں قریشیوں کی طرف سے صرف تم کو غریب لکھا ہے

[illegible]

- 1) $\frac{1}{x^2} = x^{-2}$ $\frac{d}{dx} x^{-2} = -2x^{-3} = -\frac{2}{x^3}$
 2) $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^3} = \frac{d}{dx} x^{-3} = -3x^{-4} = -\frac{3}{x^4}$
 3) $\frac{d}{dx} \frac{1}{x^4} = \frac{d}{dx} x^{-4} = -4x^{-5} = -\frac{4}{x^5}$

دورِ اول میں پہلی کتاب کا فہرست ترتیب صرف بھی دیا کرتے ہیں۔ جہز "ان میں میر علیہ رضی اللہ عنہ ہے۔

قرآن میں "نے" والے غیر عربی الفاظ کی فہرست "ان کے معنی اور ماخذ

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر زبان کا لفظ جان کرتا ہے۔ جو لکھی کتاب ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

بعض الفاظ کا معنی ہے کہ ان میں عربی زبان کی جگہ گھاس کر لکھی ہیں اس پر کوشیدہ جان کرتا ہے۔

مفصل

عربی ماخذ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

معاہدہ دینی کتاب و تصانیف میں اس کا ذکر الفاظ سے روایت کرتا ہے۔ "ابن ابی لاری لفظ ہے اس کے معنی پانی کا واسطہ یا ظہر ظہر کر پانی کرنا چاہیے (۱۷۷۷)۔

مفصل

مفصل

۱۔ اس کے قریب چلا، اس کا تعلق لے، جسے کہیں

ذوی

۴۰۰

[illegible]

یہاں پر۔۔۔ یہاں پہلی مسجد چینی کے مٹائی ہوئی۔۔۔ یہاں خراب لوہا، فٹنہ لکھائی۔۔۔ یہاں ہے

یہ کہ ایک پلٹر ٹپ رہا مگر پلٹر نہیں رہا۔ یہی باتوں کا ہے نہ ایمان کا کہ ہے اس نے۔ یوں ہو رہا

[illegible][illegible]

فرحی - در فریب - در فریب - در فریب

طیغی - قریب اسی موضع میں ایک چھوٹی سی مسجد ہے جس کی تعمیر ۱۰۰۰ھ میں ہوئی ہے۔

ظہورِ حق کے لئے جان و مال کا قربان ہو کر اپنا دل بے رنجی سے وقف کر دینا چاہئے۔

یعنی قلم ۲۰۰ کی دیرینہ سہولت کے لیے ایک نیا ایجنڈا

میں نے انہیں نے خوب سوس لایا، میں نے اسے کھڑے کر دیا۔ اور اسے کچھ بائیں کے سر پہ لپی۔ بائیں سر پہ لپوں

پیشکش کی ہے۔

وہاں سے پہلے، سرور، مسعود، وصال کے تھیں۔ یہی وہ لڑکے تھے جن کی والدہ شریما شریما تھیں۔

میں نے ان کو دیکھا تھا کہ وہ اپنے آپ کو دیکھ رہے تھے۔

[illegible]

وہابیہ

میں نے اس کے لئے ایک اور ایسی ہی جگہ تلاش کی۔

... ..

[illegible]

RECEIVED

1997

الو الحقی حرم کے سلطان ہمارے مسلمانوں کے لیے ایک نیا دور ہے۔

[illegible]

سرفہ: ان علی جانف شایعہ: اس کے کہ جو جوتی - سرفہ: روٹی جو اس میں سرگوتہ جس

فصلہ کے تراشیدہ دلکشا درگاہ کے قریب ان کے گھر پر آگ لگی۔

سید: ایسے حکام اس جوتائے طیبی پائندہ عہدہ سے رہا کریں گے اور جن

10.5544 e.

جانتا ہے، یہ وہی وہی گداہوں میں ایک اور مثال کے طور پر دیکھا گیا ہے کہ یہاں پر یہاں کے
معاذ اللہ یہ سن کر کچھ چلے ادا افریقہ کی راہ لیا گیا۔

الواسطی کہتا ہے سرکاری زبان میں جو اس کو کہتے ہیں جو سوتے ہیں۔

یہاں تک کہ وہ دیکھ کر گویا کہ اس کو وہ دیکھ کر اس کا سر ہلکا ہے۔

ابن الجوزی کی کہ ہے کہ "نہ" یعنی، ان میں سے کسی کے حق میں، مگر نکاح کا لفظ، اسے اس کے انورانی ماحول
سے ہی مراد لیا گیا ہے کہ وہ اس کے قول کو ہی کہہ سکتا ہے کہ وہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔
میں اس سے کہہ سکتا ہوں کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن الجوزی نے فرمایا کہ اس شخص نے اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے، یعنی مسیحی،
اور چاہے۔

الجمہور لکھا اس کو کہ اس کا سر ہلکا ہے۔

ابن جریر صمدی کہتا ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے، یعنی عہد کا لفظ اس میں آتا ہے۔
اور واسطیوں نے اس کو کہہ سکتا ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔
یہ وہی ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

جو بھی کہتا ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

جو بھی کہتا ہے کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔
اور اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

ابن ابی حاتم نے فرمایا کہ اس کے حق میں کیا کہہ سکتا ہے۔

انتالیسویں ٹوٹ (۳۹)

وجوہ اور نظائر کا بیان

۱۲۸۸ء کی قحطی کے بعد، قحطی کے آثار ابھی تک نظر آ رہے تھے۔ ۱۲۸۹ء کی قحطی کے آثار ابھی تک نظر آ رہے تھے۔ ۱۲۹۰ء کی قحطی کے آثار ابھی تک نظر آ رہے تھے۔

دوسرا ہفتہ ۱۰ جولائی ۱۹۷۱ء

دجوا، از نظر ریاضی فرق

[illegible]

علماء اللہ و رسل کی امت

[illegible][illegible]

3. *Handwritten signature*

[illegible]

ہجرہ کا دوسرا طرح استدلال

یہاں قرآن کا یہ آیت ہے: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ** (تفسیر: اور اسلام کو کفر سے روکتا ہے سوائے حقیقت کے)۔ اس آیت کی تفسیر (حقیقت) اور اس کے معنی سے ہمیں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ اسلام کو کفر سے روکتا ہے سوائے حقیقت کے۔

ایک اور استدلال اور اس کی خصوصیت

(۱) یہ کہ اگرچہ یہ آیت ہے: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

(۲) یہ تفسیر اور تفسیر: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ** کے معنی ہیں: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

(۳) ہجرہ کا دوسرا استدلال (قرآن مجید کی آیتوں میں) یہ ہے کہ: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

(۴) ہجرہ کا دوسرا استدلال (قرآن مجید کی آیتوں میں) یہ ہے کہ: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

(۵) ہجرہ کا دوسرا استدلال (قرآن مجید کی آیتوں میں) یہ ہے کہ: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

(۶) ہجرہ کا دوسرا استدلال (قرآن مجید کی آیتوں میں) یہ ہے کہ: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

تاکید: ہجرہ، اسلام کے معنی میں تبدیلی کی صورت میں

اس آیت میں ہجرہ کا معنی ہے: **وَمَا يَكْفُرُ الْإِسْلَامُ إِلَّا بِالْحَقِّ**۔

[illegible]

مکلف کی دو قسمیں۔ ایک وہ شام کے سوا کسی دوسرے ٹھکانے پر پناہ لے کر رہتا ہے۔

[illegible]

(۶) یہ کہ کسی ایسے جواب کی تائید کر دے جو جس کا ارتداد فی الحال واقع ہوا ہے۔ ان صورتوں میں حقنِ طاقت ہوگا جس کی علت یہ ہے کہ جو کلمہ کمال کی مثالیں ہیں جن کی تائید کر دینا چاہیے جس شخص کی مثال ہے "وہ جسے دن الہی" اور "وہ اللہ"۔

تجربیات اول :

[illegible]

۱۔ منجھوٹا اولیٰ کا ۔ ۲۔ اس وقت میں تمہاری عزت نہ ہو کہ

مع کا کچھ لے والے ہیں۔ * اس کے قریب ایک خانہ ہے جہاں سے شعلہ نکلتا ہے۔ جہاں سے شعلہ نکلتا ہے۔

تنبیہ دوم "تمہ" جو "اد" اور "ما" سے مرکب ہے

قرآن میں اس کا کئی حصہ ہے۔ وہ ان الفاظ میں ہے جو "اد" کی طرف سے نکلتے ہیں اور ان کے ساتھ "ما" کا اضافہ ہے۔

"ما" میں کے متعدد معانی

۱۔ اور تمہ کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۲۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۳۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۴۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۵۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۶۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۷۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۸۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۹۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۱۰۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۱۱۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۱۲۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

۱۳۔ اور "ما" کے ساتھ جو "ما" کے ساتھ مل کر

دوسری وجہ اس کے متعلق کہ یہ عقیدہ تھیں کہ ان کے لئے رشتہ ہے اس حالت میں وہ ظالمین یا اس کے کسی ظالم نظام سے ہم سنی
نظم کے سربراہ بننے سے شرم کر رہے تھے، اور ان کے لئے یہ رشتہ ہے کہ وہ "مؤمنین" اور "مؤمنات" ہیں۔
قرآن مجید کی حالت میں۔

تیسری وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
چوتھی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
پنجمی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

چھٹی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
ساتھی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
آٹھویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

نہاں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
دسویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
ایک سو پہلی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

ایک سو دہائی وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
ایک سو تیسری وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

ایک سو چالیسویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
ایک سو چھیالیسویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

ایک سو چھیالیسویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔
ایک سو چھیالیسویں وجہ یہ کہ ان کے لئے یہ عقیدہ تھا کہ "مؤمنین" کے لئے شرم کرنا اور "مؤمنات" کے لئے شرم کرنا ایک چیز ہے۔

ملی اس کی اصل اور اس کے مقامات کے طریقے

ابن کمال اللہ نے اہل بیت کی مثالوں میں صلہ قربت میں جاکر کہہ دیا کہ اگر آپ نے کہا ہے کہ اہل بیت سے صلہ قربت ہے، تو اہل بیت سے صلہ قربت ہے۔

موضوع اور یہ دو بچے قتل ہو گئے۔ ان کی تدفین کے لئے قبرستان میں جہاد آباد میں موجود ایک مٹی کی مسجد
 کے اندر دفن کیا گیا۔ یہ مسجد بھی بعد میں تباہ ہو گئی۔ یہاں تک کہ یہ مسجد بھی مٹی کی بنی ہوئی تھی۔
 قلعہ جٹانی کے نام سے ایک نیا قلعہ بنایا گیا۔ علیحدہ سے دروازے تھے۔ قلعہ میں ایک امام مسجد
 تھا۔ یہ قلعہ جس شخص کے نام سے بنایا گیا۔ اس کے نام کا ذکر اس کے بعد کے زمانے میں کیا گیا۔

[illegible][illegible][illegible]

رہے تھے محکمہ ثقافت کے ہیں

کمال چکر، پیش منظر (نی طالع) کے لئے آگیا۔ اور کٹر سب ان وقت پڑا ہے جس

۸۔ میر تقی میر (سیاح کا پروردگار) نے اپنے حلقہٴ رحمت میں جو شاعر پیدا ہوئے، ان کے لئے وہ سب سے بڑا شاعر بن گئے۔

مسلمانوں کے لیے اس حدیث میں کوئی نکتہ نہیں ہے۔ نورانی نسخے میں یہ ہے کہ "اگر ہم ایک جیسے اور تفصیلاً میں اسے شکر کریں۔"

جسٹس ر نے جج ایف جے مورگن کے فیصلے پر حیدرآباد کی رائے کے متعلق غائب ہو گیا۔

جہاں دہشت گردی کا خاتمہ ہو گا وہاں ہی امن ہو گا۔

چند سال پہلے قیام گاہ کو مارچ کے لئے تہہ کی بنیادوں پر ہے۔



فطر : یہ وہ تقطیل یا شجر کے بیجوں میں سے ایک قسمی کے لئے ہے جسے ہمیں کیا تھا ہے کہ وہ درجہ اولیات میں ہے اور یہ بھی درجہ اولیات

۱۔ اے کون سا خدا ہے جو کچھ شرابی کے ذہنی صاف ہونے پر اس قدر غور کیا کرتا ہے۔

یہ کہ رت سبباً شکر جلا طائرانہ کے انجمن پر شکر کے مٹی میں اور رت کے ساتھ شکر کے مٹی میں ملے۔ ۱۹۵۰ء۔

یہ دُعا جو ہم نے اسے پڑھنے کی تلقین کی تھی، بالکل ناکارہ ہو گئی تھی۔ عذابِ برہانہا سے تھوڑے

[illegible][illegible]

الہی (ر) کے معنی

[illegible]

مجموعہ میں شامل ہے۔ اسے مرزا نے اپنی اصلاحی و معاشرتی فکر کی بنیاد پر لکھا ہے۔ اس میں اس نے اپنی فکر کی بنیاد پر لکھا ہے۔

[illegible][illegible]

— 324 —

...ہمیں سے جو کچھ کہو، وہ انہیں سناؤں۔ اور وہ ہم سے جو مانگیں، ہم انہیں دیں گے۔ ان کے لئے جو کچھ چاہیں، وہ ان سے مانگیں گے۔

سے لے کر جب کہ شہر کے ہر گوشہ میں

پھر قمر کو کہہ دیا جائے کہ اسے قبل کا

ابن عربی نے مکتوحہ جلیلیہ کا ایک قصہ بھی نقل کیا ہے۔ یہ کہانی ہے کہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا تو اس نے اس کی تعریف کی۔ اس نے اس کی تعریف کی تو اس نے اس کی تعریف کی۔

مستند، ان کی حالت اور ان کے صوبہ کے باشندوں کی زندگی کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک ایسی کمیٹی تشکیل دی جائے گی۔

اس وقت یہ کہیں کہتے تو اس وقت ہمارے وہ گل و گلزار یہ لہو لہریں سے حیات میں جس لیے کے گلے کی اس، جو کہیں

اس کی وجہ سے اس کی طرف سے جو کچھ بھی ہو گا اس کی طرف سے ہو گا۔

”علی“ کے مختلف معانی

”اول“ ترقی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کے بعض مخصوص معانی

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

”علی“ کا مطلب یہ ہے کہ میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ ہوں۔ اس لیے کہ میں ”علی“ ہوں۔

اگرچہ کہ وہ دین کے خلاف ایمان نہ رکھتا تھا مگر اس کا مطلب یہ نہ تھا کہ وہ دین سے نفرت رکھتا تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

میرزا کا موقف اس کے بارے میں تھا کہ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔
 اس کی صرف حاکمیت میں وہ ایمان رکھتا تھا۔ وہ دین کے خلاف نہیں تھا۔

کَلَّا کی اصل اور اس کا مقصود

کَلَّا شے کے زور پر کہیں نظر نہ لایا جائے۔ نہ کہ جس سے مراد ہے اس کی بدولت کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

کَلَّا حرف ردع و دہم ہے۔ اس قول پر ابن بشرام کا اعتراض اور علماء کا اختلاف

سید کا بیان ہے کہ کَلَّا حرف ردع و دہم ہے۔ اس قول پر ابن بشرام کا اعتراض اور علماء کا اختلاف ہے۔ اس کے نزدیک اس کے معنی ہیں کہ کَلَّا کی بدولت کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

یہ امر غلط اور لغو ہے۔ کَلَّا کی بدولت کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

یہ امر غلط اور لغو ہے۔ کَلَّا کی بدولت کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

کَلَّا کی توجیہات

کَلَّا کی توجیہات ہیں کہ کَلَّا کی بدولت کسی کی تعریف کی گئی ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔ نہ کہ جس کی طرف اشارہ کیا گیا ہو۔

اور اہل حال کہتا ہے کہ اس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 نکاح ایسی ہے جو کہ اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 وہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔

یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔

یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔

(۱) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔
 (۲) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔

یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔
 یہ مال اس کے لئے ہے کہ اس کے لئے ہے۔

(۲) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔
 (۳) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔

(۳) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔
 (۴) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔

(۴) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔
 (۵) لام ابتداء۔ مالی کے فائدہ سے وہ چیز اور مالی شے جس کی نیت نہ ہو کہ یہ مال اس کے لئے ہے بلکہ اس کے لئے ہے۔

قَالَ لَهُمْ كَذَبُوا مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ أَتَمْنَوْنَ أَنْ تُقْبِلُوا عَلَىٰ قَوْمٍ لَا يَدْرُونَ مَا يَقُولُونَ وَلَا لَكُمْ بِهِمْ حَقٌّ وَلَا يَسْعَوْنَ إِلَىٰ الْيَقِينِ

[illegible]

یہی لکھ میں دوسرے اور یہی لکھ میں دوسرے

[illegible]

عمر کے جوہر استعمال

[illegible]

فيا

[illegible]

"ہا" خدا کے لئے آتا ہے تاکہ کد کا کدو دیتا ہے

نمائے ہمہ کار ہے (اور کدو کی کو پکارے کے واسطے)؛ دیکھو حقیقتاً کیا حکم اور عربوں نے اس سے کثرت استعمال اسی حرف کے خصوصاً چڑی چلند مذہب کرنے کے وقت اس کے سوا کوئی اور حرف نہ ملتا تھا کیا جاوے مثلاً اب اصغر بنی احمد غوثیٰ مفرصہ اہرام اللہ تعالیٰ اور کد کا کدو صرف اس کے ساتھ ہی جلتی ہے۔ دشمن کی کجائی سے پتا کد کد نہ دیتا ہے۔ نہیں اس بات کو اس کا کرتا ہے کہ مولانا اس کے بعد آیا ہے وہ جامعہ کاملیٰ لٹا ہے اور اس کا کدو دیکھو کے واسطے بھی دیکھتا ہے اس حالت میں یہ شکل اور حرف چ بھی داخل ہوتا ہے مثلاً لا یستخیرا۔ یا کتب لڑیں بھلے۔۔۔

نتیجہ : ان حروف کی بحث اس مختصار برتنے کی وجہ

جو فضائل میں واقع ہیں اب اس میں بعد نظر نہ رہے جس کی شرط بیان کر چکا۔ میرے اس بیان سے ان کا قصود حاصل ہو سکتا ہے (۱) (تفصیل) سے اس واسطے پر ہی کیا کہ اس کا سونچا کی صورت (برائے ال) اور علم عمومی کیا جیسا کہ اور اس کتاب کی تمام اوراق میں علمی قواعد اور اصول کے بیان کر دیے ہیں اس دیکھ گئی ہے۔۔۔ نہ کہ صرف قواعد اور حقیقت کی تفصیل و نظر جو جس میں یہ ضرورت ہے۔

ان کے گھر میں سے اچھوت کے بچے ہوا ان کا پندہ کرتے تھے جو اس طرح کہ اپنی مرنے سے فوراً قتل کی خاطر رات کو وہ وہیں سے نکل کر دھوکہ دے گا اور پھر آگے سے ہی صحت مند ہو کر آئے گا یہی کہتے تھے جو کچھ کھانسی کے واسطے کہہ رہا تھا وہ سب سچا تھا کیونکہ اس کا کھانسی لگتی تھی صحت مند تھا مگر رات کو وہ قتل ہو جاتا تھا۔

[illegible][illegible][illegible]

معاشرتی زندگی کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔

معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔

معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔

معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔ معاشرہ کی اصلاح کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں ان کے لیے معاشرہ کو جس طرح کی اصلاح کرنی چاہیے اس پر غور کرنا ہوتا ہے۔

[illegible]

(۳) تخفیف کا اندازہ اس کی طرف کرتا تھا کہ اسے پہلا ۱۰۰ روپے، دوسرا ۵۰ روپے، تیسرا ۲۵ روپے اور چوتھا ۱۰ روپے دیے گئے اور پھر اس کی طرف سے ۱۰ روپے کی رقم واپس لے لی گئی۔

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

میرا دل کہ حق سمجھا جائے ۔ اور دلی حالت اس قدر ہے کہ میں نے دیکھ کر ہی ہنسنے لگا ہوں ۔ میری ہر بات اور ہر حرکت
انقرض کی طرح ہے ۔ کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ وہ اپنے لیے کیا کر رہا ہے ۔ سب سے پہلے خود کو خدا اور اس کے بندوں کے گناہ
شیر سے ہمراہ دیکھ کر معلوم کرے کہ یہاں اس کا کون سے گناہ ہے ۔ اس کے بعد اس کے لیے یہاں کیا چیزیں ہیں جو اس کے
گناہ سے اس کو نجات دے گی ۔ اور ان کے لیے یہاں کیا چیزیں ہیں جو اس کے گناہ سے اس کو نجات دے گی ۔
اس کے بعد اس کے لیے یہاں کیا چیزیں ہیں جو اس کے گناہ سے اس کو نجات دے گی ۔ اور ان کے لیے یہاں کیا چیزیں ہیں جو اس کے
گناہ سے اس کو نجات دے گی ۔ اور ان کے لیے یہاں کیا چیزیں ہیں جو اس کے گناہ سے اس کو نجات دے گی ۔

[illegible]

تقاریرہ امراء ورجح۔ لستم مع الرفض

[illegible]

[illegible][illegible]

مذکورہ مسئلہ

مسند قاضی احمد رضا رحمہ اللہ، ج ۱، ص ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶

منہی ۹۰ سے بھی فرق

تھی۔ میں نے ان کے لئے چائے کی کھانسی میں پانی کا کھنکھنایا۔ ان کے دل میں اس کا اثر تھا۔ ان کے دل میں اس کا اثر تھا۔ ان کے دل میں اس کا اثر تھا۔

سورة البقرة

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

[illegible]

دعا کی ہے کہ ان کے لئے ساری نعمتیں ہوں۔ (۱)

(۲) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۳)

(۴) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۵)

(۶) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۷)

(۸) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۹)

(۱۰) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۱)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۲) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۳) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۴)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۵) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۶) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۷)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۸) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۹) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۰)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۱)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۲) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۳) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۴) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۵)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۶) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۷) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۸)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲۹) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۳۰)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۳۱) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۳۲)

(۱) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۲)

(۳) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۴)

(۵) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۶)

(۷) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۸)

(۹) "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۰)

پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۱) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۲) پھر فرمایا: "میرا دل اس کے لئے تڑپ رہا ہے۔" (۱۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الافتتاح
عَلَّمَ الْقُرْآنَ

—

44

سلامه جلا : ادریس سقوتی :-

۱۔ دوزخ میں جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے
جہنم میں بھیجا ہے وہ وہاں رہے گا۔

وزیراعلیٰ

فہرست مضامین "الاتقان فی علوم القرآن"
(۲۰۰۰ء)

| صفحہ نمبر | عنوان | صفحہ نمبر | عنوان |
|-----------|---------------------------------|-----------|----------------------|
| ۲۳ | آیت قرآنی کی تفسیر | ۲۹ | تینا لکھنؤ (۲۳) |
| ۲۵ | تفسیر فقہی کی مزید باتیں | ۳۰ | حکام اور کتاب |
| ۲۶ | کسی سے کہیں، چاہے میں لوگ کرنا | ۳۱ | نہ تو حکم ہے یا کتاب |
| ۳۶ | اصل کتاب کی قسم میں بدل جاتا ہے | ۳۲ | حکم و کتاب کے مابین |
| ۳۷ | استغفار اور اس کے شمس و کائنات | ۳۳ | لال |
| ۳۸ | لال | ۳۴ | دوم |
| ۳۹ | سوم | ۳۵ | چہارم |
| ۴۰ | پنجم | ۳۶ | حکم |
| ۴۱ | حکم | ۳۷ | حکم |
| ۴۲ | حکم | ۳۸ | حکم |
| ۴۳ | حکم | ۳۹ | حکم |
| ۴۴ | حکم | ۴۰ | حکم |
| ۴۵ | حکم | ۴۱ | حکم |
| ۴۶ | حکم | ۴۲ | حکم |
| ۴۷ | حکم | ۴۳ | حکم |
| ۴۸ | حکم | ۴۴ | حکم |
| ۴۹ | حکم | ۴۵ | حکم |
| ۵۰ | حکم | ۴۶ | حکم |
| ۵۱ | حکم | ۴۷ | حکم |
| ۵۲ | حکم | ۴۸ | حکم |
| ۵۳ | حکم | ۴۹ | حکم |
| ۵۴ | حکم | ۵۰ | حکم |
| ۵۵ | حکم | ۵۱ | حکم |
| ۵۶ | حکم | ۵۲ | حکم |
| ۵۷ | حکم | ۵۳ | حکم |
| ۵۸ | حکم | ۵۴ | حکم |
| ۵۹ | حکم | ۵۵ | حکم |
| ۶۰ | حکم | ۵۶ | حکم |
| ۶۱ | حکم | ۵۷ | حکم |
| ۶۲ | حکم | ۵۸ | حکم |
| ۶۳ | حکم | ۵۹ | حکم |
| ۶۴ | حکم | ۶۰ | حکم |
| ۶۵ | حکم | ۶۱ | حکم |
| ۶۶ | حکم | ۶۲ | حکم |
| ۶۷ | حکم | ۶۳ | حکم |
| ۶۸ | حکم | ۶۴ | حکم |
| ۶۹ | حکم | ۶۵ | حکم |
| ۷۰ | حکم | ۶۶ | حکم |
| ۷۱ | حکم | ۶۷ | حکم |
| ۷۲ | حکم | ۶۸ | حکم |
| ۷۳ | حکم | ۶۹ | حکم |
| ۷۴ | حکم | ۷۰ | حکم |
| ۷۵ | حکم | ۷۱ | حکم |
| ۷۶ | حکم | ۷۲ | حکم |
| ۷۷ | حکم | ۷۳ | حکم |
| ۷۸ | حکم | ۷۴ | حکم |
| ۷۹ | حکم | ۷۵ | حکم |
| ۸۰ | حکم | ۷۶ | حکم |
| ۸۱ | حکم | ۷۷ | حکم |
| ۸۲ | حکم | ۷۸ | حکم |
| ۸۳ | حکم | ۷۹ | حکم |
| ۸۴ | حکم | ۸۰ | حکم |
| ۸۵ | حکم | ۸۱ | حکم |
| ۸۶ | حکم | ۸۲ | حکم |
| ۸۷ | حکم | ۸۳ | حکم |
| ۸۸ | حکم | ۸۴ | حکم |
| ۸۹ | حکم | ۸۵ | حکم |
| ۹۰ | حکم | ۸۶ | حکم |
| ۹۱ | حکم | ۸۷ | حکم |
| ۹۲ | حکم | ۸۸ | حکم |
| ۹۳ | حکم | ۸۹ | حکم |
| ۹۴ | حکم | ۹۰ | حکم |
| ۹۵ | حکم | ۹۱ | حکم |
| ۹۶ | حکم | ۹۲ | حکم |
| ۹۷ | حکم | ۹۳ | حکم |
| ۹۸ | حکم | ۹۴ | حکم |
| ۹۹ | حکم | ۹۵ | حکم |
| ۱۰۰ | حکم | ۹۶ | حکم |

| | | |
|-----|-----|-----|
| 27 | ... | ... |
| 28 | ... | ... |
| 29 | ... | ... |
| 30 | ... | ... |
| 31 | ... | ... |
| 32 | ... | ... |
| 33 | ... | ... |
| 34 | ... | ... |
| 35 | ... | ... |
| 36 | ... | ... |
| 37 | ... | ... |
| 38 | ... | ... |
| 39 | ... | ... |
| 40 | ... | ... |
| 41 | ... | ... |
| 42 | ... | ... |
| 43 | ... | ... |
| 44 | ... | ... |
| 45 | ... | ... |
| 46 | ... | ... |
| 47 | ... | ... |
| 48 | ... | ... |
| 49 | ... | ... |
| 50 | ... | ... |
| 51 | ... | ... |
| 52 | ... | ... |
| 53 | ... | ... |
| 54 | ... | ... |
| 55 | ... | ... |
| 56 | ... | ... |
| 57 | ... | ... |
| 58 | ... | ... |
| 59 | ... | ... |
| 60 | ... | ... |
| 61 | ... | ... |
| 62 | ... | ... |
| 63 | ... | ... |
| 64 | ... | ... |
| 65 | ... | ... |
| 66 | ... | ... |
| 67 | ... | ... |
| 68 | ... | ... |
| 69 | ... | ... |
| 70 | ... | ... |
| 71 | ... | ... |
| 72 | ... | ... |
| 73 | ... | ... |
| 74 | ... | ... |
| 75 | ... | ... |
| 76 | ... | ... |
| 77 | ... | ... |
| 78 | ... | ... |
| 79 | ... | ... |
| 80 | ... | ... |
| 81 | ... | ... |
| 82 | ... | ... |
| 83 | ... | ... |
| 84 | ... | ... |
| 85 | ... | ... |
| 86 | ... | ... |
| 87 | ... | ... |
| 88 | ... | ... |
| 89 | ... | ... |
| 90 | ... | ... |
| 91 | ... | ... |
| 92 | ... | ... |
| 93 | ... | ... |
| 94 | ... | ... |
| 95 | ... | ... |
| 96 | ... | ... |
| 97 | ... | ... |
| 98 | ... | ... |
| 99 | ... | ... |
| 100 | ... | ... |

| | | | |
|-----|-------|-----|-------|
| ۱۹ | | ۱۹ | |
| ۲۰ | | ۲۰ | |
| ۲۱ | | ۲۱ | |
| ۲۲ | | ۲۲ | |
| ۲۳ | | ۲۳ | |
| ۲۴ | | ۲۴ | |
| ۲۵ | | ۲۵ | |
| ۲۶ | | ۲۶ | |
| ۲۷ | | ۲۷ | |
| ۲۸ | | ۲۸ | |
| ۲۹ | | ۲۹ | |
| ۳۰ | | ۳۰ | |
| ۳۱ | | ۳۱ | |
| ۳۲ | | ۳۲ | |
| ۳۳ | | ۳۳ | |
| ۳۴ | | ۳۴ | |
| ۳۵ | | ۳۵ | |
| ۳۶ | | ۳۶ | |
| ۳۷ | | ۳۷ | |
| ۳۸ | | ۳۸ | |
| ۳۹ | | ۳۹ | |
| ۴۰ | | ۴۰ | |
| ۴۱ | | ۴۱ | |
| ۴۲ | | ۴۲ | |
| ۴۳ | | ۴۳ | |
| ۴۴ | | ۴۴ | |
| ۴۵ | | ۴۵ | |
| ۴۶ | | ۴۶ | |
| ۴۷ | | ۴۷ | |
| ۴۸ | | ۴۸ | |
| ۴۹ | | ۴۹ | |
| ۵۰ | | ۵۰ | |
| ۵۱ | | ۵۱ | |
| ۵۲ | | ۵۲ | |
| ۵۳ | | ۵۳ | |
| ۵۴ | | ۵۴ | |
| ۵۵ | | ۵۵ | |
| ۵۶ | | ۵۶ | |
| ۵۷ | | ۵۷ | |
| ۵۸ | | ۵۸ | |
| ۵۹ | | ۵۹ | |
| ۶۰ | | ۶۰ | |
| ۶۱ | | ۶۱ | |
| ۶۲ | | ۶۲ | |
| ۶۳ | | ۶۳ | |
| ۶۴ | | ۶۴ | |
| ۶۵ | | ۶۵ | |
| ۶۶ | | ۶۶ | |
| ۶۷ | | ۶۷ | |
| ۶۸ | | ۶۸ | |
| ۶۹ | | ۶۹ | |
| ۷۰ | | ۷۰ | |
| ۷۱ | | ۷۱ | |
| ۷۲ | | ۷۲ | |
| ۷۳ | | ۷۳ | |
| ۷۴ | | ۷۴ | |
| ۷۵ | | ۷۵ | |
| ۷۶ | | ۷۶ | |
| ۷۷ | | ۷۷ | |
| ۷۸ | | ۷۸ | |
| ۷۹ | | ۷۹ | |
| ۸۰ | | ۸۰ | |
| ۸۱ | | ۸۱ | |
| ۸۲ | | ۸۲ | |
| ۸۳ | | ۸۳ | |
| ۸۴ | | ۸۴ | |
| ۸۵ | | ۸۵ | |
| ۸۶ | | ۸۶ | |
| ۸۷ | | ۸۷ | |
| ۸۸ | | ۸۸ | |
| ۸۹ | | ۸۹ | |
| ۹۰ | | ۹۰ | |
| ۹۱ | | ۹۱ | |
| ۹۲ | | ۹۲ | |
| ۹۳ | | ۹۳ | |
| ۹۴ | | ۹۴ | |
| ۹۵ | | ۹۵ | |
| ۹۶ | | ۹۶ | |
| ۹۷ | | ۹۷ | |
| ۹۸ | | ۹۸ | |
| ۹۹ | | ۹۹ | |
| ۱۰۰ | | ۱۰۰ | |

[illegible]

| | | | |
|----|-------------------------|----|-----------------------------------|
| ۱۱ | مقبولہ کی روشنی میں | ۱۱ | و خاصہ اہمیت کے ساتھ |
| ۱۲ | مقبولہ کی روشنی میں | ۱۲ | کے لئے جس کی طرف توجہ دینی |
| ۱۳ | مقبولہ کی روشنی میں | ۱۳ | اور اس کے لئے جس کی طرف توجہ دینی |
| ۱۴ | (۱) مقبولہ کی روشنی میں | ۱۴ | لا اقل یہ ہے کہ اس کی روشنی میں |
| ۱۵ | (۲) مقبولہ کی روشنی میں | ۱۵ | نہیں ہے بلکہ اس کی روشنی میں |
| ۱۶ | (۳) مقبولہ کی روشنی میں | ۱۶ | اور اس کی روشنی میں |
| ۱۷ | (۴) مقبولہ کی روشنی میں | ۱۷ | اور اس کی روشنی میں |
| ۱۸ | مقبولہ کی روشنی میں | ۱۸ | اور اس کی روشنی میں |
| ۱۹ | مقبولہ کی روشنی میں | ۱۹ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۰ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۰ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۱ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۱ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۲ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۲ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۳ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۳ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۴ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۴ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۵ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۵ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۶ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۶ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۷ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۷ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۸ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۸ | اور اس کی روشنی میں |
| ۲۹ | مقبولہ کی روشنی میں | ۲۹ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۰ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۰ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۱ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۱ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۲ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۲ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۳ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۳ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۴ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۴ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۵ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۵ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۶ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۶ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۷ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۷ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۸ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۸ | اور اس کی روشنی میں |
| ۳۹ | مقبولہ کی روشنی میں | ۳۹ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۰ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۰ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۱ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۱ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۲ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۲ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۳ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۳ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۴ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۴ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۵ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۵ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۶ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۶ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۷ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۷ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۸ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۸ | اور اس کی روشنی میں |
| ۴۹ | مقبولہ کی روشنی میں | ۴۹ | اور اس کی روشنی میں |
| ۵۰ | مقبولہ کی روشنی میں | ۵۰ | اور اس کی روشنی میں |

| | | | |
|-----|-------|-------|-------|
| ۱۲۲ | | ۱۲۱ | |
| ۱۲۳ | | ۱۲۰ | |
| ۱۲۴ | | ۱۱۹ | |
| ۱۲۵ | | ۱۱۸ | |
| ۱۲۶ | | ۱۱۷ | |
| ۱۲۷ | | ۱۱۶ | |
| ۱۲۸ | | ۱۱۵ | |
| ۱۲۹ | | ۱۱۴ | |
| ۱۳۰ | | ۱۱۳ | |
| ۱۳۱ | | ۱۱۲ | |
| ۱۳۲ | | ۱۱۱ | |
| ۱۳۳ | | ۱۱۰ | |
| ۱۳۴ | | ۱۰۹ | |
| ۱۳۵ | | ۱۰۸ | |
| ۱۳۶ | | ۱۰۷ | |
| ۱۳۷ | | ۱۰۶ | |
| ۱۳۸ | | ۱۰۵ | |
| ۱۳۹ | | ۱۰۴ | |
| ۱۴۰ | | ۱۰۳ | |
| ۱۴۱ | | ۱۰۲ | |
| ۱۴۲ | | ۱۰۱ | |
| ۱۴۳ | | ۱۰۰ | |
| ۱۴۴ | | ۹۹ | |
| ۱۴۵ | | ۹۸ | |
| ۱۴۶ | | ۹۷ | |
| ۱۴۷ | | ۹۶ | |
| ۱۴۸ | | ۹۵ | |
| ۱۴۹ | | ۹۴ | |
| ۱۵۰ | | ۹۳ | |
| ۱۵۱ | | ۹۲ | |
| ۱۵۲ | | ۹۱ | |
| ۱۵۳ | | ۹۰ | |
| ۱۵۴ | | ۸۹ | |
| ۱۵۵ | | ۸۸ | |
| ۱۵۶ | | ۸۷ | |
| ۱۵۷ | | ۸۶ | |
| ۱۵۸ | | ۸۵ | |
| ۱۵۹ | | ۸۴ | |
| ۱۶۰ | | ۸۳ | |
| ۱۶۱ | | ۸۲ | |
| ۱۶۲ | | ۸۱ | |
| ۱۶۳ | | ۸۰ | |
| ۱۶۴ | | ۷۹ | |
| ۱۶۵ | | ۷۸ | |
| ۱۶۶ | | ۷۷ | |
| ۱۶۷ | | ۷۶ | |
| ۱۶۸ | | ۷۵ | |
| ۱۶۹ | | ۷۴ | |
| ۱۷۰ | | ۷۳ | |
| ۱۷۱ | | ۷۲ | |
| ۱۷۲ | | ۷۱ | |
| ۱۷۳ | | ۷۰ | |
| ۱۷۴ | | ۶۹ | |
| ۱۷۵ | | ۶۸ | |
| ۱۷۶ | | ۶۷ | |
| ۱۷۷ | | ۶۶ | |
| ۱۷۸ | | ۶۵ | |
| ۱۷۹ | | ۶۴ | |
| ۱۸۰ | | ۶۳ | |
| ۱۸۱ | | ۶۲ | |
| ۱۸۲ | | ۶۱ | |
| ۱۸۳ | | ۶۰ | |
| ۱۸۴ | | ۵۹ | |
| ۱۸۵ | | ۵۸ | |
| ۱۸۶ | | ۵۷ | |
| ۱۸۷ | | ۵۶ | |
| ۱۸۸ | | ۵۵ | |
| ۱۸۹ | | ۵۴ | |
| ۱۹۰ | | ۵۳ | |
| ۱۹۱ | | ۵۲ | |
| ۱۹۲ | | ۵۱ | |
| ۱۹۳ | | ۵۰ | |
| ۱۹۴ | | ۴۹ | |
| ۱۹۵ | | ۴۸ | |
| ۱۹۶ | | ۴۷ | |
| ۱۹۷ | | ۴۶ | |
| ۱۹۸ | | ۴۵ | |
| ۱۹۹ | | ۴۴ | |
| ۲۰۰ | | ۴۳ | |
| ۲۰۱ | | ۴۲ | |
| ۲۰۲ | | ۴۱ | |
| ۲۰۳ | | ۴۰ | |
| ۲۰۴ | | ۳۹ | |
| ۲۰۵ | | ۳۸ | |
| ۲۰۶ | | ۳۷ | |
| ۲۰۷ | | ۳۶ | |
| ۲۰۸ | | ۳۵ | |
| ۲۰۹ | | ۳۴ | |
| ۲۱۰ | | ۳۳ | |
| ۲۱۱ | | ۳۲ | |
| ۲۱۲ | | ۳۱ | |
| ۲۱۳ | | ۳۰ | |
| ۲۱۴ | | ۲۹ | |
| ۲۱۵ | | ۲۸ | |
| ۲۱۶ | | ۲۷ | |
| ۲۱۷ | | ۲۶ | |
| ۲۱۸ | | ۲۵ | |
| ۲۱۹ | | ۲۴ | |
| ۲۲۰ | | ۲۳ | |
| ۲۲۱ | | ۲۲ | |
| ۲۲۲ | | ۲۱ | |
| ۲۲۳ | | ۲۰ | |
| ۲۲۴ | | ۱۹ | |
| ۲۲۵ | | ۱۸ | |
| ۲۲۶ | | ۱۷ | |
| ۲۲۷ | | ۱۶ | |
| ۲۲۸ | | ۱۵ | |
| ۲۲۹ | | ۱۴ | |
| ۲۳۰ | | ۱۳ | |
| ۲۳۱ | | ۱۲ | |
| ۲۳۲ | | ۱۱ | |
| ۲۳۳ | | ۱۰ | |
| ۲۳۴ | | ۹ | |
| ۲۳۵ | | ۸ | |
| ۲۳۶ | | ۷ | |
| ۲۳۷ | | ۶ | |
| ۲۳۸ | | ۵ | |
| ۲۳۹ | | ۴ | |
| ۲۴۰ | | ۳ | |
| ۲۴۱ | | ۲ | |
| ۲۴۲ | | ۱ | |
| ۲۴۳ | | ۰ | |
| ۲۴۴ | | | |
| ۲۴۵ | | | |
| ۲۴۶ | | | |
| ۲۴۷ | | | |
| ۲۴۸ | | | |
| ۲۴۹ | | | |
| ۲۵۰ | | | |
| ۲۵۱ | | | |
| ۲۵۲ | | | |
| ۲۵۳ | | | |
| ۲۵۴ | | | |
| ۲۵۵ | | | |
| ۲۵۶ | | | |
| ۲۵۷ | | | |
| ۲۵۸ | | | |
| ۲۵۹ | | | |
| ۲۶۰ | | | |
| ۲۶۱ | | | |
| ۲۶۲ | | | |
| ۲۶۳ | | | |
| ۲۶۴ | | | |
| ۲۶۵ | | | |
| ۲۶۶ | | | |
| ۲۶۷ | | | |
| ۲۶۸ | | | |
| ۲۶۹ | | | |
| ۲۷۰ | | | |
| ۲۷۱ | | | |
| ۲۷۲ | | | |
| ۲۷۳ | | | |
| ۲۷۴ | | | |
| ۲۷۵ | | | |
| ۲۷۶ | | | |
| ۲۷۷ | | | |
| ۲۷۸ | | | |
| ۲۷۹ | | | |
| ۲۸۰ | | | |
| ۲۸۱ | | | |
| ۲۸۲ | | | |
| ۲۸۳ | | | |
| ۲۸۴ | | | |
| ۲۸۵ | | | |
| ۲۸۶ | | | |
| ۲۸۷ | | | |
| ۲۸۸ | | | |
| ۲۸۹ | | | |
| ۲۹۰ | | | |
| ۲۹۱ | | | |
| ۲۹۲ | | | |
| ۲۹۳ | | | |
| ۲۹۴ | | | |
| ۲۹۵ | | | |
| ۲۹۶ | | | |
| ۲۹۷ | | | |
| ۲۹۸ | | | |
| ۲۹۹ | | | |
| ۳۰۰ | | | |

[illegible]

| | | | |
|-----|--------------------------------------|-----|--------------------------------------|
| ۱۵۰ | تصنیف کا بڑا خرچہ استعمال | ۱۵۰ | تصنیف کا بڑا خرچہ استعمال |
| ۱۵۱ | ازدھار کے متعلق | ۱۵۱ | ازدھار کے متعلق |
| ۱۵۲ | ۱۴۲۱ھ میں استعمال ہونے والے کتاب میں | ۱۵۲ | ۱۴۲۱ھ میں استعمال ہونے والے کتاب میں |
| ۱۵۳ | شکریہ کے کاروائی تھی | ۱۵۳ | شکریہ کے کاروائی تھی |
| ۱۵۴ | دلی کے نام | ۱۵۴ | دلی کے نام |
| ۱۵۵ | دہلی کے نام | ۱۵۵ | دہلی کے نام |
| ۱۵۶ | دہلی کے نام | ۱۵۶ | دہلی کے نام |
| ۱۵۷ | دہلی کے نام | ۱۵۷ | دہلی کے نام |
| ۱۵۸ | دہلی کے نام | ۱۵۸ | دہلی کے نام |
| ۱۵۹ | دہلی کے نام | ۱۵۹ | دہلی کے نام |
| ۱۶۰ | دہلی کے نام | ۱۶۰ | دہلی کے نام |
| ۱۶۱ | دہلی کے نام | ۱۶۱ | دہلی کے نام |
| ۱۶۲ | دہلی کے نام | ۱۶۲ | دہلی کے نام |
| ۱۶۳ | دہلی کے نام | ۱۶۳ | دہلی کے نام |
| ۱۶۴ | دہلی کے نام | ۱۶۴ | دہلی کے نام |
| ۱۶۵ | دہلی کے نام | ۱۶۵ | دہلی کے نام |
| ۱۶۶ | دہلی کے نام | ۱۶۶ | دہلی کے نام |
| ۱۶۷ | دہلی کے نام | ۱۶۷ | دہلی کے نام |
| ۱۶۸ | دہلی کے نام | ۱۶۸ | دہلی کے نام |
| ۱۶۹ | دہلی کے نام | ۱۶۹ | دہلی کے نام |
| ۱۷۰ | دہلی کے نام | ۱۷۰ | دہلی کے نام |
| ۱۷۱ | دہلی کے نام | ۱۷۱ | دہلی کے نام |
| ۱۷۲ | دہلی کے نام | ۱۷۲ | دہلی کے نام |
| ۱۷۳ | دہلی کے نام | ۱۷۳ | دہلی کے نام |
| ۱۷۴ | دہلی کے نام | ۱۷۴ | دہلی کے نام |
| ۱۷۵ | دہلی کے نام | ۱۷۵ | دہلی کے نام |
| ۱۷۶ | دہلی کے نام | ۱۷۶ | دہلی کے نام |
| ۱۷۷ | دہلی کے نام | ۱۷۷ | دہلی کے نام |
| ۱۷۸ | دہلی کے نام | ۱۷۸ | دہلی کے نام |
| ۱۷۹ | دہلی کے نام | ۱۷۹ | دہلی کے نام |
| ۱۸۰ | دہلی کے نام | ۱۸۰ | دہلی کے نام |
| ۱۸۱ | دہلی کے نام | ۱۸۱ | دہلی کے نام |
| ۱۸۲ | دہلی کے نام | ۱۸۲ | دہلی کے نام |
| ۱۸۳ | دہلی کے نام | ۱۸۳ | دہلی کے نام |
| ۱۸۴ | دہلی کے نام | ۱۸۴ | دہلی کے نام |
| ۱۸۵ | دہلی کے نام | ۱۸۵ | دہلی کے نام |
| ۱۸۶ | دہلی کے نام | ۱۸۶ | دہلی کے نام |
| ۱۸۷ | دہلی کے نام | ۱۸۷ | دہلی کے نام |
| ۱۸۸ | دہلی کے نام | ۱۸۸ | دہلی کے نام |
| ۱۸۹ | دہلی کے نام | ۱۸۹ | دہلی کے نام |
| ۱۹۰ | دہلی کے نام | ۱۹۰ | دہلی کے نام |
| ۱۹۱ | دہلی کے نام | ۱۹۱ | دہلی کے نام |
| ۱۹۲ | دہلی کے نام | ۱۹۲ | دہلی کے نام |
| ۱۹۳ | دہلی کے نام | ۱۹۳ | دہلی کے نام |
| ۱۹۴ | دہلی کے نام | ۱۹۴ | دہلی کے نام |
| ۱۹۵ | دہلی کے نام | ۱۹۵ | دہلی کے نام |
| ۱۹۶ | دہلی کے نام | ۱۹۶ | دہلی کے نام |
| ۱۹۷ | دہلی کے نام | ۱۹۷ | دہلی کے نام |
| ۱۹۸ | دہلی کے نام | ۱۹۸ | دہلی کے نام |
| ۱۹۹ | دہلی کے نام | ۱۹۹ | دہلی کے نام |
| ۲۰۰ | دہلی کے نام | ۲۰۰ | دہلی کے نام |

| | | | |
|----|---------------------|-----|-------|
| ۶۸ | طراحی | ۶۹ | تجرب |
| ۶۹ | مقاله | ۷۰ | تقریر |
| ۷۰ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۱ | تفسیر |
| ۷۱ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۲ | مقاله |
| ۷۲ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۳ | مقاله |
| ۷۳ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۴ | مقاله |
| ۷۴ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۵ | مقاله |
| ۷۵ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۶ | مقاله |
| ۷۶ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۷ | مقاله |
| ۷۷ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۸ | مقاله |
| ۷۸ | مجموعه مقالات و کتب | ۷۹ | مقاله |
| ۷۹ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۰ | مقاله |
| ۸۰ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۱ | مقاله |
| ۸۱ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۲ | مقاله |
| ۸۲ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۳ | مقاله |
| ۸۳ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۴ | مقاله |
| ۸۴ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۵ | مقاله |
| ۸۵ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۶ | مقاله |
| ۸۶ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۷ | مقاله |
| ۸۷ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۸ | مقاله |
| ۸۸ | مجموعه مقالات و کتب | ۸۹ | مقاله |
| ۸۹ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۰ | مقاله |
| ۹۰ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۱ | مقاله |
| ۹۱ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۲ | مقاله |
| ۹۲ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۳ | مقاله |
| ۹۳ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۴ | مقاله |
| ۹۴ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۵ | مقاله |
| ۹۵ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۶ | مقاله |
| ۹۶ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۷ | مقاله |
| ۹۷ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۸ | مقاله |
| ۹۸ | مجموعه مقالات و کتب | ۹۹ | مقاله |
| ۹۹ | مجموعه مقالات و کتب | ۱۰۰ | مقاله |

| | | | |
|-----|-----|-----|--|
| ۲۵۸ | اور | ۲۵۸ | فلاہ کے دو پھولوں کو ایک کر کے چھینا لکھیں |
| ۲۵۹ | ۲۵۹ | ۲۵۹ | کے قریب قریب ہے |
| ۲۶۰ | ۲۶۰ | ۲۶۰ | سین مہرب |
| ۲۶۱ | ۲۶۱ | ۲۶۱ | آدم ایسا کہیے جو تمام قرآن کی وہی مہربوں کو |
| ۲۶۲ | ۲۶۲ | ۲۶۲ | پا سکتا ہے |
| ۲۶۳ | ۲۶۳ | ۲۶۳ | نہیں بھلا رہا ہے جس میں صاحب کا مشکل نظر آئے |
| ۲۶۴ | ۲۶۴ | ۲۶۴ | لعل |
| ۲۶۵ | ۲۶۵ | ۲۶۵ | سورۃ النہل قریب کے سب سے پہلے اس کی تفسیر |
| ۲۶۶ | ۲۶۶ | ۲۶۶ | لعل |
| ۲۶۷ | ۲۶۷ | ۲۶۷ | روایت کا کہی حریف عقیدے کے ساتھ ماضی |
| ۲۶۸ | ۲۶۸ | ۲۶۸ | روایت سال کا آئے ہمارے |
| ۲۶۹ | ۲۶۹ | ۲۶۹ | اللہ |
| ۲۷۰ | ۲۷۰ | ۲۷۰ | اسواری |
| ۲۷۱ | ۲۷۱ | ۲۷۱ | صل |
| ۲۷۲ | ۲۷۲ | ۲۷۲ | سورۃ الاسراء آیت کے ساتھ سورۃ النہل قریب کے ساتھ |
| ۲۷۳ | ۲۷۳ | ۲۷۳ | کہیں شراب کو نہ |
| ۲۷۴ | ۲۷۴ | ۲۷۴ | سورۃ الفاتحہ کے آدھے میں شریعت |
| ۲۷۵ | ۲۷۵ | ۲۷۵ | مسوگ اور مسوگ کے کئی کئی |
| ۲۷۶ | ۲۷۶ | ۲۷۶ | نفل کے ساتھ |
| ۲۷۷ | ۲۷۷ | ۲۷۷ | قریشیہ نوکرا (۱۳) |
| ۲۷۸ | ۲۷۸ | ۲۷۸ | خطبہ آیتیں |
| ۲۷۹ | ۲۷۹ | ۲۷۹ | میں مہربوں پر مہربوں کے نام |
| ۲۸۰ | ۲۸۰ | ۲۸۰ | نفل کے نام سے ہے کہ خدا |
| ۲۸۱ | ۲۸۱ | ۲۸۱ | چند مشابہ باتیں کہ ثابت ہو جائیں |
| ۲۸۲ | ۲۸۲ | ۲۸۲ | چند سواری نوکرا (۱۳) |
| ۲۸۳ | ۲۸۳ | ۲۸۳ | ایک قرآن |
| ۲۸۴ | ۲۸۴ | ۲۸۴ | مہربوں قریب اور حریف میں |
| ۲۸۵ | ۲۸۵ | ۲۸۵ | قرآن میں یہ ہے کہ جو ہر دور کے لاکھ لاکھ |
| ۲۸۶ | ۲۸۶ | ۲۸۶ | صل قرآن میں کہ اللہ سے اللہ کا نام ہے |
| ۲۸۷ | ۲۸۷ | ۲۸۷ | قرآن نہ ہو کہ وہ |
| ۲۸۸ | ۲۸۸ | ۲۸۸ | تایید قرآن کے چاروں طرف |

| | | |
|-----|------------------------------------|--|
| ۲۹۹ | ۱۰۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ | قرآن مجید پر مبنی ہر ایک کی نام و نامی |
| ۲۹۸ | (۱۱) حضرت حارث بن عساکم | مفسرین کے |
| ۲۹۷ | (۱۲) حضرت شیبہ بن علی رضی اللہ عنہ | قرآن کے بارے میں ہر ایک کی روایتیں |
| ۲۹۶ | (۱۳) حضرت ابی بن کثیر | حدیث کا کتاب کی تقریب |
| ۲۹۵ | (۱۴) حضرت ابی بن کثیر | سورۃ الفجر میں مفسرین کی تقریب |
| ۲۹۴ | (۱۵) حضرت ابی بن کثیر | جہاں جہاں شہرہ کیل کے پانچ طریقے |
| ۲۹۳ | (۱۶) حضرت علی بن علی رضی اللہ عنہ | کلی قسم |
| ۲۹۲ | (۱۷) حضرت ابی بن کثیر | دوسری قسم |
| ۲۹۱ | (۱۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ | تیسری قسم |
| ۲۹۰ | (۱۹) حضرت ابی بن کثیر | چوتھی قسم |
| ۲۸۹ | (۲۰) حضرت ابی بن کثیر | پانچویں قسم |
| ۲۸۸ | (۲۱) حضرت ابی بن کثیر | حدیث میں استدلال |
| ۲۸۷ | (۲۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل دوم تقریب |
| ۲۸۶ | (۲۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سوم تقریب |
| ۲۸۵ | (۲۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل چہارم تقریب |
| ۲۸۴ | (۲۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل پنجم تقریب |
| ۲۸۳ | (۲۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل ششم تقریب |
| ۲۸۲ | (۲۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل ہفتم تقریب |
| ۲۸۱ | (۲۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل ہشتم تقریب |
| ۲۸۰ | (۲۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل نواں تقریب |
| ۲۷۹ | (۳۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل دہم تقریب |
| ۲۷۸ | (۳۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل یازدہم تقریب |
| ۲۷۷ | (۳۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل بارہم تقریب |
| ۲۷۶ | (۳۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۵ | (۳۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۴ | (۳۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۳ | (۳۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۲ | (۳۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۱ | (۳۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۷۰ | (۳۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۹ | (۴۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۸ | (۴۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۷ | (۴۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۶ | (۴۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۵ | (۴۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۴ | (۴۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۳ | (۴۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۲ | (۴۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۱ | (۴۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۶۰ | (۴۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۹ | (۵۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۸ | (۵۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۷ | (۵۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۶ | (۵۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۵ | (۵۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۴ | (۵۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۳ | (۵۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۲ | (۵۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۱ | (۵۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۵۰ | (۵۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۹ | (۶۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۸ | (۶۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۷ | (۶۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۶ | (۶۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۵ | (۶۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۴ | (۶۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۳ | (۶۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۲ | (۶۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۱ | (۶۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۴۰ | (۶۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۹ | (۷۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۸ | (۷۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۷ | (۷۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۶ | (۷۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۵ | (۷۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۴ | (۷۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۳ | (۷۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۲ | (۷۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۱ | (۷۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۳۰ | (۷۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۹ | (۸۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۸ | (۸۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۷ | (۸۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۶ | (۸۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۵ | (۸۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۴ | (۸۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۳ | (۸۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۲ | (۸۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۱ | (۸۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۲۰ | (۸۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۹ | (۹۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۸ | (۹۱) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۷ | (۹۲) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۶ | (۹۳) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۵ | (۹۴) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۴ | (۹۵) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۳ | (۹۶) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۲ | (۹۷) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۱ | (۹۸) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۱۰ | (۹۹) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |
| ۲۰۹ | (۱۰۰) حضرت ابی بن کثیر | فصل سولہم تقریب |

[illegible]

| | | | |
|-----|------------|-----|--|
| ۳۲۸ | سورۃ النحل | ۳۲۸ | ماہرِ مکاری کے |
| ۳۲۹ | سورۃ طہ | ۳۲۹ | سورۃ زمرہ کو سب لڑائی میں سے کی ہے |
| ۳۳۰ | سورۃ النجم | ۳۳۰ | سورۃ زمرہ کو کہتا ہے کہ قرآن اور یہ ہے کہ جو |
| ۳۳۱ | سورۃ الکہف | ۳۳۱ | سورۃ النجم کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۳۲ | سورۃ القصص | ۳۳۲ | قرآن ہے کہ |
| ۳۳۳ | سورۃ القصص | ۳۳۳ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ قرآن اور یہ ہے کہ |
| ۳۳۴ | سورۃ القصص | ۳۳۴ | قرآن ہے کہ |
| ۳۳۵ | سورۃ القصص | ۳۳۵ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۳۶ | سورۃ القصص | ۳۳۶ | قرآن ہے کہ |
| ۳۳۷ | سورۃ القصص | ۳۳۷ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۳۸ | سورۃ القصص | ۳۳۸ | قرآن ہے کہ |
| ۳۳۹ | سورۃ القصص | ۳۳۹ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۴۰ | سورۃ القصص | ۳۴۰ | قرآن ہے کہ |
| ۳۴۱ | سورۃ القصص | ۳۴۱ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۴۲ | سورۃ القصص | ۳۴۲ | قرآن ہے کہ |
| ۳۴۳ | سورۃ القصص | ۳۴۳ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۴۴ | سورۃ القصص | ۳۴۴ | قرآن ہے کہ |
| ۳۴۵ | سورۃ القصص | ۳۴۵ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۴۶ | سورۃ القصص | ۳۴۶ | قرآن ہے کہ |
| ۳۴۷ | سورۃ القصص | ۳۴۷ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۴۸ | سورۃ القصص | ۳۴۸ | قرآن ہے کہ |
| ۳۴۹ | سورۃ القصص | ۳۴۹ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۵۰ | سورۃ القصص | ۳۵۰ | قرآن ہے کہ |
| ۳۵۱ | سورۃ القصص | ۳۵۱ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۵۲ | سورۃ القصص | ۳۵۲ | قرآن ہے کہ |
| ۳۵۳ | سورۃ القصص | ۳۵۳ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۵۴ | سورۃ القصص | ۳۵۴ | قرآن ہے کہ |
| ۳۵۵ | سورۃ القصص | ۳۵۵ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۵۶ | سورۃ القصص | ۳۵۶ | قرآن ہے کہ |
| ۳۵۷ | سورۃ القصص | ۳۵۷ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۵۸ | سورۃ القصص | ۳۵۸ | قرآن ہے کہ |
| ۳۵۹ | سورۃ القصص | ۳۵۹ | سورۃ القصص کو کہتا ہے کہ ایک بڑا بڑا ہے کہ |
| ۳۶۰ | سورۃ القصص | ۳۶۰ | قرآن ہے کہ |

| | | | |
|-----|------------------------|-----|-------------|
| ۳۳۸ | جنگی کے ایک کی | ۳۳۸ | دوسری مرتبہ |
| ۳۳۹ | جوار پر ۳۳۸ کے لئے کیا | ۳۳۹ | سمرقند |
| ۳۴۰ | جوار کا نام | ۳۴۰ | چنگی |
| ۳۴۱ | جوار سے ہمالیہ | ۳۴۱ | چنگی کا نام |
| ۳۴۲ | جنگی کے لئے کیا | ۳۴۲ | چنگی کا نام |
| ۳۴۳ | جنگی کے لئے کیا | ۳۴۳ | چنگی کا نام |
| ۳۴۴ | جنگی کا نام | ۳۴۴ | چنگی کا نام |
| ۳۴۵ | جنگی کا نام | ۳۴۵ | چنگی کا نام |
| ۳۴۶ | جنگی کا نام | ۳۴۶ | چنگی کا نام |
| ۳۴۷ | جنگی کا نام | ۳۴۷ | چنگی کا نام |
| ۳۴۸ | جنگی کا نام | ۳۴۸ | چنگی کا نام |
| ۳۴۹ | جنگی کا نام | ۳۴۹ | چنگی کا نام |
| ۳۵۰ | جنگی کا نام | ۳۵۰ | چنگی کا نام |
| ۳۵۱ | جنگی کا نام | ۳۵۱ | چنگی کا نام |
| ۳۵۲ | جنگی کا نام | ۳۵۲ | چنگی کا نام |
| ۳۵۳ | جنگی کا نام | ۳۵۳ | چنگی کا نام |
| ۳۵۴ | جنگی کا نام | ۳۵۴ | چنگی کا نام |
| ۳۵۵ | جنگی کا نام | ۳۵۵ | چنگی کا نام |
| ۳۵۶ | جنگی کا نام | ۳۵۶ | چنگی کا نام |
| ۳۵۷ | جنگی کا نام | ۳۵۷ | چنگی کا نام |
| ۳۵۸ | جنگی کا نام | ۳۵۸ | چنگی کا نام |
| ۳۵۹ | جنگی کا نام | ۳۵۹ | چنگی کا نام |
| ۳۶۰ | جنگی کا نام | ۳۶۰ | چنگی کا نام |
| ۳۶۱ | جنگی کا نام | ۳۶۱ | چنگی کا نام |
| ۳۶۲ | جنگی کا نام | ۳۶۲ | چنگی کا نام |
| ۳۶۳ | جنگی کا نام | ۳۶۳ | چنگی کا نام |
| ۳۶۴ | جنگی کا نام | ۳۶۴ | چنگی کا نام |
| ۳۶۵ | جنگی کا نام | ۳۶۵ | چنگی کا نام |
| ۳۶۶ | جنگی کا نام | ۳۶۶ | چنگی کا نام |
| ۳۶۷ | جنگی کا نام | ۳۶۷ | چنگی کا نام |
| ۳۶۸ | جنگی کا نام | ۳۶۸ | چنگی کا نام |
| ۳۶۹ | جنگی کا نام | ۳۶۹ | چنگی کا نام |
| ۳۷۰ | جنگی کا نام | ۳۷۰ | چنگی کا نام |
| ۳۷۱ | جنگی کا نام | ۳۷۱ | چنگی کا نام |
| ۳۷۲ | جنگی کا نام | ۳۷۲ | چنگی کا نام |
| ۳۷۳ | جنگی کا نام | ۳۷۳ | چنگی کا نام |
| ۳۷۴ | جنگی کا نام | ۳۷۴ | چنگی کا نام |
| ۳۷۵ | جنگی کا نام | ۳۷۵ | چنگی کا نام |
| ۳۷۶ | جنگی کا نام | ۳۷۶ | چنگی کا نام |
| ۳۷۷ | جنگی کا نام | ۳۷۷ | چنگی کا نام |
| ۳۷۸ | جنگی کا نام | ۳۷۸ | چنگی کا نام |
| ۳۷۹ | جنگی کا نام | ۳۷۹ | چنگی کا نام |
| ۳۸۰ | جنگی کا نام | ۳۸۰ | چنگی کا نام |
| ۳۸۱ | جنگی کا نام | ۳۸۱ | چنگی کا نام |
| ۳۸۲ | جنگی کا نام | ۳۸۲ | چنگی کا نام |
| ۳۸۳ | جنگی کا نام | ۳۸۳ | چنگی کا نام |
| ۳۸۴ | جنگی کا نام | ۳۸۴ | چنگی کا نام |
| ۳۸۵ | جنگی کا نام | ۳۸۵ | چنگی کا نام |
| ۳۸۶ | جنگی کا نام | ۳۸۶ | چنگی کا نام |
| ۳۸۷ | جنگی کا نام | ۳۸۷ | چنگی کا نام |
| ۳۸۸ | جنگی کا نام | ۳۸۸ | چنگی کا نام |
| ۳۸۹ | جنگی کا نام | ۳۸۹ | چنگی کا نام |
| ۳۹۰ | جنگی کا نام | ۳۹۰ | چنگی کا نام |
| ۳۹۱ | جنگی کا نام | ۳۹۱ | چنگی کا نام |
| ۳۹۲ | جنگی کا نام | ۳۹۲ | چنگی کا نام |
| ۳۹۳ | جنگی کا نام | ۳۹۳ | چنگی کا نام |
| ۳۹۴ | جنگی کا نام | ۳۹۴ | چنگی کا نام |
| ۳۹۵ | جنگی کا نام | ۳۹۵ | چنگی کا نام |
| ۳۹۶ | جنگی کا نام | ۳۹۶ | چنگی کا نام |
| ۳۹۷ | جنگی کا نام | ۳۹۷ | چنگی کا نام |
| ۳۹۸ | جنگی کا نام | ۳۹۸ | چنگی کا نام |
| ۳۹۹ | جنگی کا نام | ۳۹۹ | چنگی کا نام |
| ۴۰۰ | جنگی کا نام | ۴۰۰ | چنگی کا نام |

| | | | |
|-----|-------------|-----|-------------|
| ۳۶۷ | تشریح کے قی | ۳۶۷ | تجلیہ کے قی |
| ۳۶۸ | تشریح کے قی | ۳۶۸ | تجلیہ کے قی |
| ۳۶۹ | تشریح کے قی | ۳۶۹ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۰ | تشریح کے قی | ۳۷۰ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۱ | تشریح کے قی | ۳۷۱ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۲ | تشریح کے قی | ۳۷۲ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۳ | تشریح کے قی | ۳۷۳ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۴ | تشریح کے قی | ۳۷۴ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۵ | تشریح کے قی | ۳۷۵ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۶ | تشریح کے قی | ۳۷۶ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۷ | تشریح کے قی | ۳۷۷ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۸ | تشریح کے قی | ۳۷۸ | تجلیہ کے قی |
| ۳۷۹ | تشریح کے قی | ۳۷۹ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۰ | تشریح کے قی | ۳۸۰ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۱ | تشریح کے قی | ۳۸۱ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۲ | تشریح کے قی | ۳۸۲ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۳ | تشریح کے قی | ۳۸۳ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۴ | تشریح کے قی | ۳۸۴ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۵ | تشریح کے قی | ۳۸۵ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۶ | تشریح کے قی | ۳۸۶ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۷ | تشریح کے قی | ۳۸۷ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۸ | تشریح کے قی | ۳۸۸ | تجلیہ کے قی |
| ۳۸۹ | تشریح کے قی | ۳۸۹ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۰ | تشریح کے قی | ۳۹۰ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۱ | تشریح کے قی | ۳۹۱ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۲ | تشریح کے قی | ۳۹۲ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۳ | تشریح کے قی | ۳۹۳ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۴ | تشریح کے قی | ۳۹۴ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۵ | تشریح کے قی | ۳۹۵ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۶ | تشریح کے قی | ۳۹۶ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۷ | تشریح کے قی | ۳۹۷ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۸ | تشریح کے قی | ۳۹۸ | تجلیہ کے قی |
| ۳۹۹ | تشریح کے قی | ۳۹۹ | تجلیہ کے قی |
| ۴۰۰ | تشریح کے قی | ۴۰۰ | تجلیہ کے قی |

| | | | |
|-----|-----------------------------------|-----|-----------------------------|
| ۳۸۳ | موسوں نے قرآن سے متعلق فتوح الدین | ۳۸۳ | (۸) مہر ث |
| ۳۸۴ | وہاں سے | ۳۸۴ | (۹) علم اطرار دین |
| ۳۸۵ | میں "مردان کے لئے مہر دین" دین | ۳۸۵ | (۱۰) طراریات |
| ۳۸۶ | تشریح دین | ۳۸۶ | (۱۱) اسباب دین اور علم کلام |
| ۳۸۷ | غیر فاطمہ دین کے لئے | ۳۸۷ | (۱۲) طراریات دین |
| ۳۸۸ | میں افسانہ فریاد | ۳۸۸ | (۱۳) علم و تشریح دین کے کام |
| ۳۸۹ | قرآن کا دین کا دین | ۳۸۹ | (۱۴) مہر دین |
| ۳۹۰ | مذہب دین اور دین | ۳۹۰ | مذہب دین کا دین |
| ۳۹۱ | علم کلام دین کا دین | ۳۹۱ | تشریح قرآن دین کا دین |
| ۳۹۲ | مذہب دین اور دین | ۳۹۲ | قرآن دین کا دین |
| ۳۹۳ | مذہب دین اور دین | ۳۹۳ | اس تشریح دین کا دین |
| ۳۹۴ | مذہب دین اور دین | ۳۹۴ | تشریح دین کا دین |
| ۳۹۵ | مذہب دین اور دین | ۳۹۵ | قرآن دین کا دین |
| ۳۹۶ | مذہب دین اور دین | ۳۹۶ | دین کا دین |
| ۳۹۷ | مذہب دین اور دین | ۳۹۷ | دین کا دین |
| ۳۹۸ | مذہب دین اور دین | ۳۹۸ | دین کا دین |
| ۳۹۹ | مذہب دین اور دین | ۳۹۹ | دین کا دین |
| ۴۰۰ | مذہب دین اور دین | ۴۰۰ | دین کا دین |
| ۴۰۱ | مذہب دین اور دین | ۴۰۱ | دین کا دین |
| ۴۰۲ | مذہب دین اور دین | ۴۰۲ | دین کا دین |
| ۴۰۳ | مذہب دین اور دین | ۴۰۳ | دین کا دین |
| ۴۰۴ | مذہب دین اور دین | ۴۰۴ | دین کا دین |
| ۴۰۵ | مذہب دین اور دین | ۴۰۵ | دین کا دین |
| ۴۰۶ | مذہب دین اور دین | ۴۰۶ | دین کا دین |
| ۴۰۷ | مذہب دین اور دین | ۴۰۷ | دین کا دین |
| ۴۰۸ | مذہب دین اور دین | ۴۰۸ | دین کا دین |
| ۴۰۹ | مذہب دین اور دین | ۴۰۹ | دین کا دین |
| ۴۱۰ | مذہب دین اور دین | ۴۱۰ | دین کا دین |
| ۴۱۱ | مذہب دین اور دین | ۴۱۱ | دین کا دین |
| ۴۱۲ | مذہب دین اور دین | ۴۱۲ | دین کا دین |
| ۴۱۳ | مذہب دین اور دین | ۴۱۳ | دین کا دین |
| ۴۱۴ | مذہب دین اور دین | ۴۱۴ | دین کا دین |
| ۴۱۵ | مذہب دین اور دین | ۴۱۵ | دین کا دین |
| ۴۱۶ | مذہب دین اور دین | ۴۱۶ | دین کا دین |
| ۴۱۷ | مذہب دین اور دین | ۴۱۷ | دین کا دین |
| ۴۱۸ | مذہب دین اور دین | ۴۱۸ | دین کا دین |
| ۴۱۹ | مذہب دین اور دین | ۴۱۹ | دین کا دین |
| ۴۲۰ | مذہب دین اور دین | ۴۲۰ | دین کا دین |

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تینا لیسویں سور (۳۳)

محکم اور مشابہ

قرآن محکم ہے یہ مشابہ

قل اذکر انی قد کذبت علیک لکن اب انک کفرت "قل ان کفرت" اور "قل انک کفرت" اسی کے تھو پر آج کل
کی۔ اس میں بظاہر تین ہی جگہاں صریح کتب کی جڑ ہیں اور صریح کتب لفظ ہیں (۳۳)۔ ان صیغہ بیکھری نے اس مسئلہ میں نہیں قول
فرماتے ہیں اور اس صیغہ بیکھری

(۱) قرآن ہالی "بنابر" آج کل کتب "کھلا" ہے تمام قرآن محکم ہے۔

(۲) قرآن ہالی "کھانا" خاصا "کھلی" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔

(۳) صحیح قرآن ہے کہ اس آیت کے صیغہ قرآن کی تفسیر محکم ہے۔ محکم کی طرف کی طرف کی بات ہے۔ پہلے اور دوسرے اور تیسری
شرع میں آج کل ہے۔ اس مسئلہ میں کیا ہے کہ کتب کا جواب دیا جاسکے کہ کتب کی آیت میں "ن" اور دوسری آیت میں "ن" کے مشابہ کتب کا یہ دعا
ہے کہ قرآن کی آیتیں "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔

بھلی ہاں کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح
صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح
محکم کی شہادت ہاں یہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

محکم اور مشابہ کی تفسیر کے متعلق سورہ لیل ۲ کے ہیں

قرآن ہالی "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح
ہے کہ یہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

کہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

کہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

کہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح
صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

کہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح
صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

کہ صراحت کہ تو نے "ن" کے صیغہ ہوشی طور پر کھلے ہوئے صراحت قرآن مشابہ ہے۔ اس میں کوئی طرح

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

قرآن۔ اس کے لئے لکھا گیا ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

ان میں سے جو نے اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

قرآن۔ اس کے لئے لکھا گیا ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

فصل۔ قضاہ قرآن کا حکم جدا سے کیا ہے اور کسی کو بھی ہے یا نہیں؟

اس کے لئے میں اس کے لئے لکھا گیا ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

یہ کہ جس نے اس کا ذکر کیا ہے اس کا نام ہے اور جو اس کے لئے لکھا گیا ہے اس کے لئے لکھا گیا ہے۔

انجیل کا عطا

یہ آواز انجیل ہے۔ تو کہتے ہیں: "مسیح کی آمد سے پہلے اس کی انجیل ہو گئی تھی (کیونکہ یہ انجیل کی عطا تھی)۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔" (یوحنا ۱: ۱۰)۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

انجیل کی عطا

ماہنامہ علمی و ادبی، "انجیل کی عطا"۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

انجیل کی عطا

انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

انجیل کی عطا

انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

انجیل کی عطا

انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔ انجیل کی عطا ہو گئی تھی۔

میں نے اس کو غرق کر دیا، پھر اس میں مار مار کر پیسے مارے۔ اس طرح اسے قتل کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی اس کے ہاتھ میں ایک گولہ تھا جس سے اس نے اپنے گھر کے دروازے پر گولہ مار دیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو گیا۔ اس کے بعد اس نے اپنے گھر سے فرار ہو گیا۔

حرف مقصد کا دیوان فی شاعری میں

[illegible]

در این باره تألیفات متعددی در دسترس است و در میان آنها می‌توان به کتاب «تاریخ و جغرافیه ایران» اثر دکتر محمد تقی بهبهانی و «تاریخ و جغرافیه ایران» اثر دکتر محمد تقی بهبهانی و «تاریخ و جغرافیه ایران» اثر دکتر محمد تقی بهبهانی اشاره کرد.

[illegible]

حروف متعصبات قسم ہیں اور غد

[illegible]

یہاں کی بے گریہ و غصہ کا فرس اور ترکی طرز تک۔ جسے ۱۹۱۰ میں۔ یہاں کی عبدالحق نے تو اسے علی گڑھ کے ایک اور

میں نے کہا کہ یہ عربی مکتبہ میں ایک اور مکتبہ میں سے لے کر لایا گیا ہے۔ اس کے بارے میں
 کوئی اور بھی کچھ نہیں جانتا۔ اس کے بعد اس کے بارے میں اور کچھ باتیں ہوئیں۔
 حشر و قتال میں لڑنے والے سپاہیوں کی حالتیں، ان کے ہتھیار، ان کے کپڑے، ان کے
 کھانے پینے کے سامان، ان کے رہنے کے مکان، ان کے سفر و حضر کے طریقے، ان کے
 قصبات و آبادی، ان کے تہذیب و تمدن، ان کے اخلاق و عادات، ان کے
 حالات و احوال، ان کے شریعت و احکام، ان کے عقائد و مذہب، ان کے
 بیرونی و داخلی حالات، ان کے سیاسی و اقتصادی حالات، ان کے
 علمی و ادبی حالات، ان کے فنی و حرفی حالات، ان کے
 دیگر تمام حالات و احوال، ان کے بارے میں کچھ باتیں ہوئیں۔

حروف مقفولات شریعت کے لئے ہیں

یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔

حروف مقفولات شریعت کے لئے ہیں

یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔

یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔

یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔
 یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔ یہ سب باتیں ہیں۔

لیکھو: ۱۰۴

قرآن شریف کے مقدم اور مؤخر مقامات

آیات قرآنی میں علامہ کی تفسیر کا مجموعہ، یہ فخر کی بات ہے۔

قرآن عربی و سنی ائمہ کے عقائد پر مبنی ہے۔

[illegible][illegible]

گفتی: "مگر میں نے تو اس کے لئے ہر چیز کر دی ہے۔" تو اس نے کہا: "میں نے تو اس کے لئے ہر چیز کر دی ہے۔"

[illegible]

1. The first part of the text discusses the importance of maintaining accurate records of all transactions, including sales, purchases, and expenses. It emphasizes that proper record-keeping is essential for determining the correct amount of tax liability.

2. The second part of the text discusses the importance of understanding the tax laws that apply to the business. It notes that the tax laws are complex and constantly changing, and that it is important to consult with a tax professional to ensure that the business is in compliance with the law.

3. The third part of the text discusses the importance of paying taxes on time. It notes that failure to pay taxes on time can result in penalties and interest, and that it is important to establish a system for paying taxes that ensures that payments are made on time.

4. The fourth part of the text discusses the importance of keeping up to date on changes in the tax laws. It notes that the tax laws are constantly changing, and that it is important to stay informed of the latest developments in order to ensure that the business is in compliance with the law.

5. The fifth part of the text discusses the importance of seeking professional advice. It notes that the tax laws are complex and constantly changing, and that it is important to consult with a tax professional to ensure that the business is in compliance with the law.

[illegible]

کے لئے جو کہ وہ اپنے لئے لکھتا ہے۔

.....

[illegible]

[illegible]

حکم درج کرنے علوات کو باقی رکھنے کی حکمت

[illegible][illegible]

۱۰: سخ و تسوٹ ڈر ٹیب میں تقدیم و تخریر

تقریباً ۱۰۰۰ سال پہلے، کائنات میں ایک ایسا لمحہ آیا کہ اس لمحے میں تمام کائنات کا جنم ہوا۔ اس لمحے کو 'بیگ بنگ' (Big Bang) کہتے ہیں۔

تیسرے سال کے بڑے حوالت

برکت سال سے بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔

چوتھے سال کے بڑے حوالت

چوتھے سال کے بڑے حوالت میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔

پنجمے سال کے بڑے حوالت میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔

چھٹے سال کے بڑے حوالت

چھٹے سال کے بڑے حوالت میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔ اس سال میں بھی بڑی خدمت کے لئے آئے ہیں۔ نماز کا اہم غائب ہو چکا ہے۔ اس کے لئے بھی آج کے سال میں بڑی حوالت ہوئی ہے۔

مولانا نے فرمایا: ”وہ لکھ کر لکھ کر دیکھتا ہے کہ میں نے کس طرف جتنی ”عزم“ کی ضرورت ہوئی ہے اس سے کس کا اثر اسی میں ہو گیا ہے۔“
 ”جسے جیسے جیسے“ (پرسیدہ) ”جسے وہ دیکھتا ہے“ یعنی ”میں نے دیکھا“ اس پر مراد کیا ”اور اس کی دلیل ہے کہ میں نے اسے عزم“
 اور اس کے بعد فرمایا:۔

۱۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۲۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۳۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۴۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۵۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۶۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۷۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

۸۔ وہ جس کے دوسری طرف عقلی حیلوں اور اس میں انسانی حیاتیات سے جو کر مرید کو ایسا ہی ہو گیا۔ یہی وہ عقلی حیل ہیں۔ ”وہ جسے“
 ”عقل“ نہ ”اللہ“ نہ ”اس کی طرف“ تو عقلی ”وہ جسے“ ”وہ جسے“ ”وہ جسے“۔

[illegible]

حجیبہ لوٹ سونم نور چھا دم کے ساتھ دو چپریں اور لاحق کی مٹی پر

[illegible]

هو اسم فاعل الاطلاق وهو "انار صوبہ دت لعلی" یعنی

۴۔ امام کا اطلاق خاص پر ہیستے فعال : «میرزا» اس میں خود میرزا کی مائیں کے منہ پر ہے یہاں لڑکی
 کیلئے فعال : «میرزا» کے لئے ہے ۔

۷۔ لزوم کے معنی کا اطلاق لازم ہے۔

۹۔ مگر یہ نہیں جیسے 'محلہ' کے اندر یہ ملک و زمینیں عداوت و بغاوت کی جہی ہاں ہاں سے پیدا کر سکا؟ یہاں منہ و مٹ کا مخلوق
فصل پر کیا مگر اور وہ بھی کیا حکمت و عمل پر لازم ہے۔

[illegible]

۱۰۰۔ جبکہ ان کی وجہ سے جو نقصان ہو گا، اس کو سب سے پہلے دیکھنا ہو گا۔ اگر اس سے پہلے دیکھ لیں تو نقصان سے بچ سکتے ہیں۔

نتیجہ۔ سب سے پہلے کسی طرف سے کسی کو بہت کرنا بھی اس فوج میں شامل ہے۔

۱۱۔ خواتین کو "عزت و شرف" دینا۔ عورتوں کو "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۲۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۳۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۴۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۵۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۶۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۷۔ ایک نئے قانون میں، جو کہ جو بھی ہے، اس میں "عزت و شرف" دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔ ان کے حقوق دینا، اس کا مطلب ہے کہ ان کو ان کے حقوق دینا۔

۱۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۲۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۳۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۴۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۵۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۱۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

۲۔ اہل بیت علیہم السلام کی شہادت کے لیے یہ شرط ہے کہ وہ اپنے آپ کو شہادت کے لیے پیش نہ کر سکیں۔ بلکہ ان کی شہادت کے لیے ان کے والدین یا ان کے والدین کے والدین کی شہادت کی ضرورت ہے۔

انہیں سے مل کر ایک نئی شے کی شکل اختیار کر لی۔ اس کے بعد انہوں نے "تذکرہ امام احمد رضا" کے نام سے ایک کتاب لکھی۔ اس کتاب میں ان کے بارے میں جو سب کچھ لکھا گیا ہے، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان کی شخصیت اور خدمات کا صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں امام احمد رضا کے علمی و ادبی خدمات کا تفصیلی ذکر کیا گیا ہے۔ ان کی تصانیف اور خدمات کا ایک جامع خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان کی شخصیت اور خدمات کا ایک صحیح اندازہ کیا گیا ہے۔

[illegible]

مساب الزہدان میں حالت تعلیم کے وقت کا ہے جو کہ سخت پرست کر لفظ کا استعمال ہادی جمع ہے جبکہ ہمیں پورا یہ محسوس ہوتا ہے کہ لفظ میں ایک نئے سے محسوس ہے جو کہ صرف کے ساتھ محسوس ہے یہاں کہ اگر بار بار لفظ دہرائے تو محسوس ہوتا ہے کہ اس کا ہر حصہ میں ایک نیا محسوس ہوتا ہے۔

چونکہ اس کا استعمال اس کے لیے تعلق "مذہب" میں ۴۰ سالہ پائیدار نوٹس پر مبنی ہے۔

[illegible]

فصل چہارم کونواں عبادت گاہ بنانے میں اختلاف

مجلس شورای اسلامی

۱۔ مختلف یہاں ایک ہی قسم کا "کائنات" ہے۔ اس کے علاوہ اس کائنات کے علاوہ کسی اور کائنات کا وجود نہیں ہے۔
۲۔ اس کے علاوہ اس کائنات کے علاوہ کسی اور کائنات کا وجود نہیں ہے۔
۳۔ اس کے علاوہ اس کائنات کے علاوہ کسی اور کائنات کا وجود نہیں ہے۔

یہ سب اس قسم کا ہے۔ ہم میں ایسی طبیعتیں ہوتی ہیں جو اپنے گھروں سے دور رہنا پسند نہیں کرتیں اور وہ جتنا بھی ممکن ہو ان کے گھر یا سرکاری محلے کی طرف دیکھا گیا ہے۔

قاعده: تشبیہ کے اوقات (حروف تشبیہ) کے داخلے کا طریقہ۔

[illegible][illegible]

نکات: ۱۔ اور ذمہ عمل تشبیہ دینے کا طریقہ

[illegible]

۱۱۔ قرآن میں واحد کی تشبیہ واحد کے ساتھ آئی ہے

اللہ الی الامم کہ ہے قرآن میں جو چیزوں کی تفسیر میں غلط فہمی سے اٹھ کر یہ کہیں صحیح نہیں ہوئی بلکہ اس میں صرف اللہ کی تعریف کے ساتھ ہے۔

پہن این نوٹ (۵۵)

حصہ وراختصاص

حصہ وراختصاص کی تعریف

معمولاً جہاز کی مالیت اس کے تمام حصوں کے مجموعہ کے طور پر لکھی جاتی ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

تقریباً ۱۰ فی صد

ایک حصہ یا حصوں کی مالیت

وہ حصہ جس کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو

تقریباً ۱۰ فی صد کی مالیت کے حصوں کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

تقریباً ۱۰ فی صد کی مالیت کے حصوں کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

تقریباً ۱۰ فی صد کی مالیت کے حصوں کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو

تقریباً ۱۰ فی صد کی مالیت کے حصوں کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔ لیکن بعض اوقات اسے حصوں کے طور پر لکھا جاتا ہے۔

وہ حصہ جس کی مالیت ۱۰ فی صد یا اس سے زیادہ ہو

(۱) تقریباً ۱۰ فی صد

(۲) تقریباً ۱۰ فی صد

(۳) تقریباً ۱۰ فی صد

نچیں دیں تو (۵۶)

ایچی ز اور اطہاب کے بیان میں

یہ ناما ہے کہ ایچی ز اور اطہاب طاقت کے علم اور حکمت سے ہے جن کے صاحب سر و قلم نے۔ جس میں ہر بات کا پورا پورا بیان ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔

طاقت میں ایچی ز اور اطہاب کا مقام

جس کا یہ کتاب ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کے علم اور حکمت سے ہے جن کے صاحب سر و قلم نے۔ جس میں ہر بات کا پورا پورا بیان ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔

موسوی علیہ صلی اللہ علیہ وسلم

اس میں یہ لکھا ہے کہ ایچی ز اور اطہاب میں واسطہ ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔ جس میں ہر بات کا پورا پورا بیان ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔

اس میں لکھا ہے کہ ایچی ز اور اطہاب میں واسطہ ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔ جس میں ہر بات کا پورا پورا بیان ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔

ترجمہ میں مساوت کا ذکر نہ کرنے کی وجہ

اگر ترجمہ میں مساوت کا ذکر نہ کرنے کی وجہ ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔ جس میں ہر بات کا پورا پورا بیان ہے کہ ایچی ز اور اطہاب کی حقیقت ہے۔

کر نہ سولی سے کھرت مٹی نہ شہر و علم کے واسطے اور کفر و بدعت کو روکے جو فتنی نمازیں میں ایک چارہ امروں میں اسے نہ جاتے تھے۔
 اور یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

چاندی کے سے قول اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

اور اللہ تعالیٰ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔" یہی قصہ ہے اللہ تعالیٰ کا کہ "وہ جو کہ اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے وہاں اسے نہ جانتا تھا کہ وہ کون سا ملک ہے۔"

فصل ششم:

نتائج

جہیے۔ چپکلیں کی ٹرڈ کس وقت ہے

[illegible]

[illegible][illegible]

چوتھی قسم حد فاصلہ اس کی حالت میں یہاں تک کہ جو دلت یا ایک کھوجہ قوم اور دلت اہل و عیال یا ایسے گھر سے
ملا وہ دلت ہوگا۔

مسم کے محذوف ہونے کی مثالیں

مخالف کا عدل اور حق پرستہ میں امت کے حق کی طرف سے کیا یہ عواموں پر بھروسہ تھا کہ وہ اس کے
 مخالف ہو جائیں گے اور اپنی کتاب کے خلاف شہر میں ہونے والی فتنوں کی وجہ سے یہ کہیں نہ کہیں نہ ہو سکتے تھے۔
 لیکن ان کے خلاف اور ان کی کتاب کے خلاف ہونے والی فتنوں کی وجہ سے یہ کہیں نہ کہیں نہ ہو سکتے تھے۔
 لیکن ان کے خلاف اور ان کی کتاب کے خلاف ہونے والی فتنوں کی وجہ سے یہ کہیں نہ کہیں نہ ہو سکتے تھے۔

[illegible]

مؤثرہ کا خلاف استعمال کے خلاف میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف
 جیسے "بے اثر" کے خلاف میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف
 قابلِ توجہ ہے۔ "بے اثر" کے خلاف میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف
 اور اس کے خلاف میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف
 میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف
 میں بہت کمزور صورت ملتا ہے جسے "بے اثر" قرار دیا جاتا ہے۔ "بے اثر" اور "بے اثر" کے خلاف

نہر کا صف : جیسے آئینہ صاف و طلب نامی : وہ دیکھ کر متلاشہ کہ صف کا گھر : جس سے شہر سے اب آگے جیسے صف اب

سورجیوں کا گھنٹ بجے "علیہم السلام" کی طرف سے لکھی جاتی ہے۔ "علیہم السلام" کے معنی ہیں "وہ جس پر سلام ہو"۔

ایک کلمہ سے زیادہ محذوف ہونے کی مثالیں

۱۔ **مما فانی کا حذف**۔ ایسے دنوں میں عربی لغتوں میں لایا گیا ہے کہ فانی کا حذف ہو کر **مما** رہ گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۲۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۳۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۴۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۵۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۶۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۷۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۸۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۹۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۱۰۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۱۱۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۱۲۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۱۳۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

۱۴۔ **نعم کا حذف**۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔ یہ کلمہ بھی عربی لغتوں میں لایا گیا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

تیسری نوع تاکیدی منہی

فصل دوم، تفسیر

- (۱) تا بہر معنوی اور یہ کہ لفظی دنیا کا اور سمیت کے تحت رہتی ہے۔ جسے 'مستند' اور 'مستند' کہتے ہیں۔
 وہ وہ سوئے کار اور لفظی اور سمیت کے تحت رہتی ہے۔ اور یہ کہ لفظی اور 'مستند' کہتے ہیں۔
 مستند۔ مستند نے یہاں لفظی اور سمیت کے تحت رہتی ہے۔ اور یہ کہ لفظی اور 'مستند' کہتے ہیں۔
- (۲) تا کہ لفظی اور یہ کہ لفظی اور سمیت کے تحت رہتی ہے۔ اور یہ کہ لفظی اور 'مستند' کہتے ہیں۔
 مستند۔ مستند نے یہاں لفظی اور سمیت کے تحت رہتی ہے۔ اور یہ کہ لفظی اور 'مستند' کہتے ہیں۔

میں کھانا اور خیرات کی قسم سے چاروں کو جانا ہے۔ اب میں ان کو سزا دے گا۔ ان کے قوت و توانیوں میں اب بڑھ رہا ہے۔ اب میں ان کو سزا دے گا۔ ان کے قوت و توانیوں میں اب بڑھ رہا ہے۔ اب میں ان کو سزا دے گا۔ ان کے قوت و توانیوں میں اب بڑھ رہا ہے۔

از مای طرح تو بر تن تو می شود شکر اله عبد الباقی و لا کرمه کعبه مدائن : هر چو می شود در دگر کار کتاب خود در دست
نفس کعبه مدائن : ای کعبه کعبه مدائن : هر چو می شود در دگر کار کتاب خود در دست : این سبب است که می شود
مرحوم که در الفبا تا کعبه مدائن : ای کعبه کعبه مدائن : هر چو می شود در دگر کار کتاب خود در دست : این سبب است که می شود

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اپنی پہلی کتاب "۱۹۵۷ء" میں بیان کر رکھا ہے کہ خالق سے اس طرح میں اس کا تقدیر ٹھیکہ (۱۹۵۷ء) میں اس کو دیکھ گیا تھا۔ ۲۰۰۰ء
تقدیر نے (۱۹۰۰ء) میں بھی بیان کیا ہے کہ وہ اور ہر ایک جیسا ہے کہ اس نے میں ایک سستی کو اپنے غور و اندیشہ کے ساتھ کیا ہے کہ
"مستصر فی روحہ مکرر فی نفسہ" لکھا ہے کہ اس کے اندر مکرر فی نفسہ ہے کہ اس کے اندر مکرر ہے۔

۱۰۔ اسی اختلافِ حیدری کی قسم سے اُن کیسے باہر آئے اور نکلاں (کمری) پہ تھکے تھے۔ یہودیوں نے ان کو تھکانا شروع کیا۔

[illegible]

آخر جوڑ دے جوڑی بھی کئی کی طرف سے کر کے لائی تھی۔ اسی کی طرف سے اس نے پھر ۸۰۰ روپے وصول کیا۔
بھٹی ۱ اپریل

انجیویں، سرشار (طالعہ برہان) ۱۲۱۱ ہجری * حوالہ: جلد ۱، صفحہ ۱۰۰

پیشوای قومی

اُٹھو یہاں سے، چپے "سلی" سے

”سپروں قصوں جیسے ”آدمیہ لومہ“ ”محمّد“

چونکہ میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے۔

پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے نوجوانوں کو سنبھالنے کے لیے حکومت کو اپنی ذمہ داری سمجھنی چاہیے۔

پچھلے دور سے لے کر آج تک کے حالات اور اس کے مستقبل کے امکانات اور خطرات

نتائج سوچا لیا، جسے "ٹپس" میں منسلک کیا گیا۔

انجام دے رہی تھی۔ ”جیسے“ ”جی“

انجیروں کی (سوالیہ) ہے " دلہن چھٹی یا نہ ہو "

مسئولین تعلیم اور تہذیب و ثقافت کے لئے "ایک نیا دور" کا آغاز ہے۔

فیسور تا کبہ پر اس کے گرد گلیاں بہات، غلہ ہرے سبز چھوٹے پتوں پر پہنت۔ مثلاً اول خالی ممبر جس پر جلیق و غلبہ
جلیق و غلبہ نہ ہو۔

[illegible]

تیسویں سولہ اجزاء (فہرست) میں ہے۔ یہ سولہ اجزاء ہیں۔ ان میں سے تین اجزاء ہیں۔

میں دیکھتا ہوں کہ ان لوگوں میں جو کہ "سید" کے نام سے منسوب ہیں، وہ تو ان کے اپنے دماغ سے پیدا ہوئے ہیں۔
 ان میں سے کچھ لوگ تو ان کے اپنے دماغ سے پیدا ہوئے ہیں۔

فصل اول

۱۔

۲۔

۳۔

۴۔

۵۔

۶۔

۷۔

۸۔

۹۔

۱۰۔

۱۱۔

۱۲۔

۱۳۔

۱۴۔

۱۵۔
 ۱۶۔
 ۱۷۔
 ۱۸۔
 ۱۹۔
 ۲۰۔
 ۲۱۔
 ۲۲۔
 ۲۳۔
 ۲۴۔
 ۲۵۔
 ۲۶۔
 ۲۷۔
 ۲۸۔
 ۲۹۔
 ۳۰۔
 ۳۱۔
 ۳۲۔
 ۳۳۔
 ۳۴۔
 ۳۵۔
 ۳۶۔
 ۳۷۔
 ۳۸۔
 ۳۹۔
 ۴۰۔
 ۴۱۔
 ۴۲۔
 ۴۳۔
 ۴۴۔
 ۴۵۔
 ۴۶۔
 ۴۷۔
 ۴۸۔
 ۴۹۔
 ۵۰۔
 ۵۱۔
 ۵۲۔
 ۵۳۔
 ۵۴۔
 ۵۵۔
 ۵۶۔
 ۵۷۔
 ۵۸۔
 ۵۹۔
 ۶۰۔
 ۶۱۔
 ۶۲۔
 ۶۳۔
 ۶۴۔
 ۶۵۔
 ۶۶۔
 ۶۷۔
 ۶۸۔
 ۶۹۔
 ۷۰۔
 ۷۱۔
 ۷۲۔
 ۷۳۔
 ۷۴۔
 ۷۵۔
 ۷۶۔
 ۷۷۔
 ۷۸۔
 ۷۹۔
 ۸۰۔
 ۸۱۔
 ۸۲۔
 ۸۳۔
 ۸۴۔
 ۸۵۔
 ۸۶۔
 ۸۷۔
 ۸۸۔
 ۸۹۔
 ۹۰۔
 ۹۱۔
 ۹۲۔
 ۹۳۔
 ۹۴۔
 ۹۵۔
 ۹۶۔
 ۹۷۔
 ۹۸۔
 ۹۹۔
 ۱۰۰۔

۱۰۱۔
 ۱۰۲۔
 ۱۰۳۔
 ۱۰۴۔
 ۱۰۵۔
 ۱۰۶۔
 ۱۰۷۔
 ۱۰۸۔
 ۱۰۹۔
 ۱۱۰۔
 ۱۱۱۔
 ۱۱۲۔
 ۱۱۳۔
 ۱۱۴۔
 ۱۱۵۔
 ۱۱۶۔
 ۱۱۷۔
 ۱۱۸۔
 ۱۱۹۔
 ۱۲۰۔
 ۱۲۱۔
 ۱۲۲۔
 ۱۲۳۔
 ۱۲۴۔
 ۱۲۵۔
 ۱۲۶۔
 ۱۲۷۔
 ۱۲۸۔
 ۱۲۹۔
 ۱۳۰۔
 ۱۳۱۔
 ۱۳۲۔
 ۱۳۳۔
 ۱۳۴۔
 ۱۳۵۔
 ۱۳۶۔
 ۱۳۷۔
 ۱۳۸۔
 ۱۳۹۔
 ۱۴۰۔
 ۱۴۱۔
 ۱۴۲۔
 ۱۴۳۔
 ۱۴۴۔
 ۱۴۵۔
 ۱۴۶۔
 ۱۴۷۔
 ۱۴۸۔
 ۱۴۹۔
 ۱۵۰۔
 ۱۵۱۔
 ۱۵۲۔
 ۱۵۳۔
 ۱۵۴۔
 ۱۵۵۔
 ۱۵۶۔
 ۱۵۷۔
 ۱۵۸۔
 ۱۵۹۔
 ۱۶۰۔
 ۱۶۱۔
 ۱۶۲۔
 ۱۶۳۔
 ۱۶۴۔
 ۱۶۵۔
 ۱۶۶۔
 ۱۶۷۔
 ۱۶۸۔
 ۱۶۹۔
 ۱۷۰۔
 ۱۷۱۔
 ۱۷۲۔
 ۱۷۳۔
 ۱۷۴۔
 ۱۷۵۔
 ۱۷۶۔
 ۱۷۷۔
 ۱۷۸۔
 ۱۷۹۔
 ۱۸۰۔
 ۱۸۱۔
 ۱۸۲۔
 ۱۸۳۔
 ۱۸۴۔
 ۱۸۵۔
 ۱۸۶۔
 ۱۸۷۔
 ۱۸۸۔
 ۱۸۹۔
 ۱۹۰۔
 ۱۹۱۔
 ۱۹۲۔
 ۱۹۳۔
 ۱۹۴۔
 ۱۹۵۔
 ۱۹۶۔
 ۱۹۷۔
 ۱۹۸۔
 ۱۹۹۔
 ۲۰۰۔

۲۰۱۔
 ۲۰۲۔
 ۲۰۳۔
 ۲۰۴۔
 ۲۰۵۔
 ۲۰۶۔
 ۲۰۷۔
 ۲۰۸۔
 ۲۰۹۔
 ۲۱۰۔
 ۲۱۱۔
 ۲۱۲۔
 ۲۱۳۔
 ۲۱۴۔
 ۲۱۵۔
 ۲۱۶۔
 ۲۱۷۔
 ۲۱۸۔
 ۲۱۹۔
 ۲۲۰۔
 ۲۲۱۔
 ۲۲۲۔
 ۲۲۳۔
 ۲۲۴۔
 ۲۲۵۔
 ۲۲۶۔
 ۲۲۷۔
 ۲۲۸۔
 ۲۲۹۔
 ۲۳۰۔
 ۲۳۱۔
 ۲۳۲۔
 ۲۳۳۔
 ۲۳۴۔
 ۲۳۵۔
 ۲۳۶۔
 ۲۳۷۔
 ۲۳۸۔
 ۲۳۹۔
 ۲۴۰۔
 ۲۴۱۔
 ۲۴۲۔
 ۲۴۳۔
 ۲۴۴۔
 ۲۴۵۔
 ۲۴۶۔
 ۲۴۷۔
 ۲۴۸۔
 ۲۴۹۔
 ۲۵۰۔
 ۲۵۱۔
 ۲۵۲۔
 ۲۵۳۔
 ۲۵۴۔
 ۲۵۵۔
 ۲۵۶۔
 ۲۵۷۔
 ۲۵۸۔
 ۲۵۹۔
 ۲۶۰۔
 ۲۶۱۔
 ۲۶۲۔
 ۲۶۳۔
 ۲۶۴۔
 ۲۶۵۔
 ۲۶۶۔
 ۲۶۷۔
 ۲۶۸۔
 ۲۶۹۔
 ۲۷۰۔
 ۲۷۱۔
 ۲۷۲۔
 ۲۷۳۔
 ۲۷۴۔
 ۲۷۵۔
 ۲۷۶۔
 ۲۷۷۔
 ۲۷۸۔
 ۲۷۹۔
 ۲۸۰۔
 ۲۸۱۔
 ۲۸۲۔
 ۲۸۳۔
 ۲۸۴۔
 ۲۸۵۔
 ۲۸۶۔
 ۲۸۷۔
 ۲۸۸۔
 ۲۸۹۔
 ۲۹۰۔
 ۲۹۱۔
 ۲۹۲۔
 ۲۹۳۔
 ۲۹۴۔
 ۲۹۵۔
 ۲۹۶۔
 ۲۹۷۔
 ۲۹۸۔
 ۲۹۹۔
 ۳۰۰۔

[illegible]

تاریخ و تفسیر

[illegible]

۱۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۲۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۳۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۴۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۵۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۶۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۷۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۸۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۹۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔
 ۱۰۔ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کہے کہ میں اللہ سے کچھ مانگتا ہوں تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائیے۔

[illegible]

جی ایم ایف ایچ جی ایم ایف ایچ

[illegible]
$$f: \mathbb{R}^n \rightarrow \mathbb{R}^m, \quad f(x) = \begin{pmatrix} x_1^2 + x_2^2 + \dots + x_n^2 \\ x_1^2 + x_2^2 + \dots + x_n^2 \\ \vdots \\ x_1^2 + x_2^2 + \dots + x_n^2 \end{pmatrix} \quad (11)$$
$$\frac{1}{2} \left(\frac{1}{2} \right) = \frac{1}{4}$$

مَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا

تلاوتِ شریف سے ایک دھڑکن، ایک دھڑکن، ایک دھڑکن۔ خدا کی کا جزبہ ہوں یا گیا ہے کہ جس حقیقت سے خدا کا یہ کردار چل کر چلا رہا ہو
 وہاں آج کے کائنات کی تمام چیزوں کے لیے جو اس نے پیدا کیا ہے، اس کے لیے کلامِ وحی کی دعا کرتا ہے۔ پھر اس کے لیے دعا کرتا ہے کہ اس کے لیے دعا کرتا ہے۔
 صحت سے ہے کہ کائنات کے لیے دعا کرتا ہے۔

محلہ لکھنؤ : اسی کا نام ملکپاشا بھی ہے۔ وہ مشہور تھیوٹر، ایک سی حملہ میں فتح کر کے پرائیوٹ نامت و موسوم ہوتا ہے۔

مطابقت کی روشنی میں

(۱) مظلّم (۲) تمنازی۔

[illegible]

ابھی داری دخول پہ پہنچ کر بناؤ ایچٹی پا رہی تھی کہ کھڑکے پر سے ایک آدمی نکلتا ہوا نظر آتا ہے یہاں پر کہہ دیتا ہے کہ یہاں سے جاؤ۔ اس کے بعد وہ لوگ باہر نکلتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ باہر نکلتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لوگ باہر نکلتے ہیں۔

[illegible]

حق بلدی و تعریف

اور تجھے دی۔ جس وقت کے ایک ٹورنٹ مقابلہ کہلاتی ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ ہفت فیڈ یا سی۔ آر۔ اے۔ کو اور اے۔ کے جو مجرمان کے ہتھیاروں کا ترانہ ہے کہہ کر کیا جاتا ہے۔

مقابلہ اور مباحثہ میں فرق

مباحثہ اور مباحثہ میں فرق ہے۔ مباحثہ میں ایک طرف سے ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔ جبکہ مقابلہ میں ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔

مقابلہ کی خاصیت

مقابلہ کی خاصیت یہ ہے کہ ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔ جبکہ مقابلہ میں ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔

مقابلہ کی مختلف صورتیں

مقابلہ کی مختلف صورتیں ہیں۔ ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔ جبکہ مقابلہ میں ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔

مقابلہ کی تین قسمیں

مقابلہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔ جبکہ مقابلہ میں ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔

(۱) علمی۔ (۲) فنی۔ (۳) طبعی۔

مقابلہ کی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔ جبکہ مقابلہ میں ایک شخص اور دوسری طرف سے ایک شخص کے درمیان بحث ہوتی ہے۔

سو میرے پاس ایک سو سو روپے کا تحفہ رہا۔ اس کا نام ہے کہ "میروں میں دیکھتے جاؤ" اس کا ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔
 پر میرے جو بھائی ہیں ان کے پاس بھی اس کا نام ہے کہ "میروں میں دیکھتے جاؤ" اس کا ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔
 اس کا نام بھی کہ "میروں میں دیکھتے جاؤ" اس کا ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔
 جو میرا اس کا ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔
 قرآن "ان ایک سو سو" اگر کوئی کہے کہ "میروں میں دیکھتے جاؤ" اس کا ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔
 کو میرے پاس ایک سو سو روپے کا تحفہ ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

کوارٹر ماسٹر نے جو پتی دیکھی وہ سن پر جا رہا تھا اس کی بیوی کہتی ہے "دوسروں میں تو انھیں عیسائی کہتے تھے۔" اس آیت میں کچھ باتیں کہنے
 خلیل میں میں نے بھی لکھی ہیں کہ یہ کافر تین ستواہ کی طاقت ہے۔ "تو بہت تیرا ہر مہینہ جاتی ہے۔" اس آیت میں کچھ باتیں کہنے
 کے لیے کے قمار افسانہ کہہ رہا ہے کہ کیا تو نے اس کے ہاتھ کی پالی کی کوئی کھیل نہیں ہے۔ تو میں نے اس کے ہاتھ کی پالی کی کوئی کھیل نہیں ہے۔
 دوسرے دن میں نے لکھا کہ اس کے ہاتھ کی پالی کی کوئی کھیل نہیں ہے۔ تو میں نے اس کے ہاتھ کی پالی کی کوئی کھیل نہیں ہے۔

[illegible]

میرا نام سید احمد علی ہے۔ میں ایک مسلمان ہوں۔ میں نے اپنے والدین کی تعلیم پر عمل کیا ہے۔ میں نے اپنے والدین کی تعلیم پر عمل کیا ہے۔ میں نے اپنے والدین کی تعلیم پر عمل کیا ہے۔

پیش کرد کہ وہ ایک لکھنؤیہ پرنٹنگ پریس ہے جو انگریزوں کی طرف سے تیار کی گئی ہے۔ یہ پریس ابھی تک کام نہیں کر سکی ہے۔

[illegible]

۱۔ میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس، میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس۔
۲۔ میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس، میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس۔
۳۔ میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس، میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس۔
۴۔ میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس، میرا دل ہے بیمار، میرے پاس ہے نہ دوا، میں ہوں کچھ بے بس۔

[illegible]

۱۹۸۱ء کو صدر پاکستان یحییٰ خان نے ایک قرارداد منظور کی جس کے تحت پاکستان میں تمام مذہبی اقلیتوں کے حقوق کو یقینی بنایا گیا۔ یہ قرارداد پاکستان کی تاریخ میں ایک اہم ترین قانونی اقدام تھا۔

(۲۷) "پاکستان" کے گزشتہ سلسلہ کا مطالعہ کرو۔

(۲۸) "نیو یارک ٹائمز" کے اخبار کے ایک نمبر میں "پاکستان" کے بارے میں ایک مضمون ہے جس کا عنوان "پاکستان: ایک نیا ملک" ہے۔ اس مضمون کا مطالعہ کرو۔

(۲۹) "سپر" نامی ایک رسالہ میں "پاکستان" کے بارے میں ایک مضمون ہے جس کا عنوان "پاکستان: ایک نیا ملک" ہے۔ اس مضمون کا مطالعہ کرو۔

(۳۰) "نیو یارک ٹائمز" کے اخبار کے ایک نمبر میں "پاکستان" کے بارے میں ایک مضمون ہے جس کا عنوان "پاکستان: ایک نیا ملک" ہے۔ اس مضمون کا مطالعہ کرو۔

تعلیمی

اس مضمون کا مطالعہ کرو۔ اس مضمون میں "پاکستان" کے بارے میں ایک مضمون ہے جس کا عنوان "پاکستان: ایک نیا ملک" ہے۔ اس مضمون کا مطالعہ کرو۔

فصلی تقریب کے لوگوں میں چار چیزوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے

اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔ اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔

تسلیم کرو کہ اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔ اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔

اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔ اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔

اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔ اس تقریب کے لوگوں میں سے کسی چیز سے خالی نہیں ہوتے۔

کسفوتیں نو (۱۱) سورۃوں کے خواتم

یہ سورتیں ان کی طرز سے بیان کی گئی ہیں۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے

سورۃوں کے خواتم

ان سورتوں کے خواتم میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے

تفہیم سورۃوں کے خواتم پر تفسیر

ان سورتوں کے خواتم میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے
میں درج ہے۔ ان کے کلمات میں جو کچھ بھی درج ہے وہ سب اس سورت کے

[illegible]

قرآن ہی ترسیب اور نظم و انضام کے اعتبار سے بھی عجوبہ ہے

[illegible][illegible]

٤: سَخُو سَخِيرُ الْأَنْصَا مُورَةُ

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَكَ لَا تُغْنِي عَنْكَ كَثْرَتُهُمْ فِي الْغُرُبَاتِ وَلَا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

”اگر کسی مرد کو خدائی صبر نہ ملے، تو اس کا بھل جی بھلا کرے۔“

فصل نہایت کی تعریف

[illegible]

مت صیغہ کے لواکر

[illegible]

توس "یونہی" نام سید سال "۱۰۰۰" کے ساتھ ساتھ کائنات میں کرشمہ ربانی سے پیدا ہونے والی ایک عظیم الشان مخلوق تھی جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

تفصیل اور اسطر اور میں فرق

اس شخص کا نام "ابراہیم" ہے۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

لذا خدا کے ذریعے وہ باتوں کو الگ کرنا بھی حسن انکس کے قریب قریب ہے

ساح کو مستند، پڑکنا مات کے لئے ایک بات سے اور کلمات کی طرف ہیں اعلان کرنا کلمات کو کلمات سے لفظ کے ساتھ جدا کرنا طبعاً ہی ممکن نہیں۔ حسن انکس کے قریب قریب ہے۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

حسن مطلب

اسی کے قریب قریب حسن مطلب کی نوع بھی ہے۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

قاعدہ ۱۔ ایسا کہیے جو تمام قرآن کی باقی سنا سب سے کہتا ہو

یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔ یہی وہی شخص ہے جس نے اپنے رب کے احکامات کی تعمیل کے لیے ہر ممکن کوشش کی۔

[illegible][illegible][illegible]

۱۔ "میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اپنے دل کو کھینچ لوں گا۔" ۲۔ "میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اپنے دل کو کھینچ لوں گا۔" ۳۔ "میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں اپنے دل کو کھینچ لوں گا۔"

[illegible][illegible][illegible]

اور اصرار پر بہت سے اہل علم نے بعد سے اس کے متعلق ہر سال کا ایک دفعہ "تذکرہ" لکھا ہے۔ یہ تذکرہ ہر سال کے ہر ایک شخص کے لئے ایک نیا نسخہ ہے۔ یہ تذکرہ ہر سال کے ہر ایک شخص کے لئے ایک نیا نسخہ ہے۔ یہ تذکرہ ہر سال کے ہر ایک شخص کے لئے ایک نیا نسخہ ہے۔

جہاں سے بعد وہ ہم ملائیں گی، اسے شعر کہہ کر اپنے بیلے دل کے چھوڑے جوتے تھے۔ کچھ عرصہ وہ کام نہ کر سکا نظر آتا تھا۔
 کچھ پہلے آپ اُن کا سوا سر لے کر منہ پر لٹائی ہوئی کھڑکی پر چڑھ کر یہ کلمات کہے: "مست اس کو دے دیتے تھے کہ میں مرنا چاہتی
 تھی۔ اب میں کہہ رہی ہوں کہ میں مرنا نہیں چاہتی۔" وہ تو خود دیکھتے تھے۔ جہاں سے وہ نکلتے تھے وہاں سے وہاں
 کے خدشات سے ہم ہوتے، وہاں سے کھڑکی پر اُن کی تصویریں تھیں۔ جس سے وہ غور و فکر کرتے تھے اور پھر وہاں سے مرنا
 چاہتی تھیں۔ وہ کہتی تھیں کہ "یہ کہہ کر ان کا کام میں کچھ ٹھیک نہیں رہا۔ وہ کہتی تھیں کہ یہ کہہ کر
 یہ کہہ کر ان کے دل کو ان کے دل سے ہٹا دیا۔" وہ کہتی تھیں کہ "یہ کہہ کر ان کے دل کو ان کے دل سے ہٹا دیا۔"
 یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔

یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔
 یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔

انجیل قرآن پاک کی وجہ اس کا دھول پر اتر ہے

"اس کی وجہ اس کا دھول پر اتر ہے۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔
 یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔

انجیل قرآن میں اہل علم کا اختلاف ہے

یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔
 یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔ یہ کہہ کر ان کے دل سے ہٹا دیا۔

عقبن۔ علی بن حواشہ نے حضرت علی بن ابی طالب اور انہوں نے بی بی علیہ السلام سے جدا ہونے کے بعد اپنے بھائی علیؑ سے مل کر رہنے شروع کیے۔ یہاں تک کہ ان کے پاس سے ان کے بھائی علیؑ نے ان کے ساتھ رہنے کی اجازت مانگی۔ ان کے بھائی علیؑ نے ان کی اجازت دے دی۔ ان کے بھائی علیؑ نے ان کے ساتھ رہنے کی اجازت دے دی۔ ان کے بھائی علیؑ نے ان کے ساتھ رہنے کی اجازت دے دی۔

[illegible]

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہا: "جن پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صغیر کی تکلیف کی ہے کہ جو کسی پر عینت نہ رہے وہ اس پر عینت نہ رہے۔" اس حدیث سے یہ ظاہر ہے کہ جو کسی پر عینت نہ رہے وہ اس پر عینت نہ رہے۔

تمام مسائل کا حل قرآن میں موجود ہے

انہی سرفروغ نے کلب چھڑیں لی کہ میں مجھ سے دعا ہے کہ یہ ایسے ایک شخص کی توجہ میں آجی جو انہی میں سے ایک ہے۔
 مجھے نہ ہوتا۔ ان کی بہت فخریہ کوئی نہ در پلٹ کیا، اچھا، تو حقیر میں شہرہ آفاق کاؤنگھ کے بانی میں ہوں۔ انہی نے کہا کہ "بہتر عینک
 سلام"۔ یہ نہ میرے شکوہ پر دعا ہے بلکہ "اور بھی دعا ہے"۔

[illegible]

قرآن مجید سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر کا متعین ہوا

[illegible]

قرن علوم اولین اور علوم آخرین کا جامع ہے

اسی ہی اہل باطن سے الہی تعمیر میں جان بچا ہے کہ قرآن نے طرزِ آخر میں سب کو جمع کر لیا ہے مگر اس حیثیت سے کہ کوئی نقص نہ ہو۔

علم افسواقیت

آپ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے نفس پر غلبہ کرے، اس سے علم افسواقیت حاصل ہوگا۔ اور جو شخص اپنے نفس پر غلبہ نہ کرے، اس سے علم افسواقیت حاصل نہیں ہوگا۔

علم الہادی والہیب

علم الہادی وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ میں لے جاتا ہے۔ اور علم الہیب وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ سے ہٹاتا ہے۔

علم الایمان والافتقار

علم الایمان وہ علم ہے جو انسان کو ایمان دیتا ہے۔ اور علم الافتقار وہ علم ہے جو انسان کو اللہ سے اپنا نقصان پہنچاتا ہے۔

علم الایمان وہ علم ہے جو انسان کو اللہ سے اپنا نقصان پہنچاتا ہے۔ اور علم الافتقار وہ علم ہے جو انسان کو اللہ سے اپنا نقصان پہنچاتا ہے۔

علم الطب

علم الطب وہ علم ہے جو انسان کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔ اور علم الطب وہ علم ہے جو انسان کو بیماریوں سے بچاتا ہے۔

علم البندوب

علم البندوب وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ میں لے جاتا ہے۔ اور علم البندوب وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ میں لے جاتا ہے۔

علم الجہاد

علم الجہاد وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ میں لے جاتا ہے۔ اور علم الجہاد وہ علم ہے جو انسان کو اللہ کی راہ میں لے جاتا ہے۔

(i) $\frac{1}{2} \frac{d}{dt} \left(\frac{1}{2} \frac{d^2}{dt^2} \right) = \frac{1}{2} \frac{d^3}{dt^3}$

$$\frac{d^2 \phi}{dt^2} = -\frac{g}{L} \sin \phi \quad (*)$$

١٠٠ (١٠٠) - ١٠٠ (١٠٠) - ١٠٠ (١٠٠)

وہ (۱۰) پانچویں طبقہ میں شامل ہیں۔ یہ عمر ۱۵ سال سے زیادہ اور ۱۸ سال سے کم ہیں۔

[illegible]

شماره و پانزده کیلومتر فاصله از مرکز شهر در طرف غربی است.

سید علی محمد خان، شیخ محمد علی خان، شیخ محمد علی خان، شیخ محمد علی خان

شماره پانزدهم: ۱۳۳۵

[illegible]
$$= \frac{1}{\sqrt{\pi}} \int_{-\infty}^{\infty} e^{-\frac{1}{2}\eta^2} d\eta = 1$$

۱- کتب و اسناد و سوابق و غیره -

⁹¹ 11 = 12. 12 = 13. 13 = 14. 14 = 15. 15 = 16. 16 = 17. 17 = 18. 18 = 19. 19 = 20. 20 = 21. 21 = 22. 22 = 23. 23 = 24. 24 = 25. 25 = 26. 26 = 27. 27 = 28. 28 = 29. 29 = 30. 30 = 31. 31 = 32. 32 = 33. 33 = 34. 34 = 35. 35 = 36. 36 = 37. 37 = 38. 38 = 39. 39 = 40. 40 = 41. 41 = 42. 42 = 43. 43 = 44. 44 = 45. 45 = 46. 46 = 47. 47 = 48. 48 = 49. 49 = 50. 50 = 51. 51 = 52. 52 = 53. 53 = 54. 54 = 55. 55 = 56. 56 = 57. 57 = 58. 58 = 59. 59 = 60. 60 = 61. 61 = 62. 62 = 63. 63 = 64. 64 = 65. 65 = 66. 66 = 67. 67 = 68. 68 = 69. 69 = 70. 70 = 71. 71 = 72. 72 = 73. 73 = 74. 74 = 75. 75 = 76. 76 = 77. 77 = 78. 78 = 79. 79 = 80. 80 = 81. 81 = 82. 82 = 83. 83 = 84. 84 = 85. 85 = 86. 86 = 87. 87 = 88. 88 = 89. 89 = 90. 90 = 91. 91 = 92. 92 = 93. 93 = 94. 94 = 95. 95 = 96. 96 = 97. 97 = 98. 98 = 99. 99 = 100. 100 = 101. 101 = 102. 102 = 103. 103 = 104. 104 = 105. 105 = 106. 106 = 107. 107 = 108. 108 = 109. 109 = 110. 110 = 111. 111 = 112. 112 = 113. 113 = 114. 114 = 115. 115 = 116. 116 = 117. 117 = 118. 118 = 119. 119 = 120. 120 = 121. 121 = 122. 122 = 123. 123 = 124. 124 = 125. 125 = 126. 126 = 127. 127 = 128. 128 = 129. 129 = 130. 130 = 131. 131 = 132. 132 = 133. 133 = 134. 134 = 135. 135 = 136. 136 = 137. 137 = 138. 138 = 139. 139 = 140. 140 = 141. 141 = 142. 142 = 143. 143 = 144. 144 = 145. 145 = 146. 146 = 147. 147 = 148. 148 = 149. 149 = 150. 150 = 151. 151 = 152. 152 = 153. 153 = 154. 154 = 155. 155 = 156. 156 = 157. 157 = 158. 158 = 159. 159 = 160. 160 = 161. 161 = 162. 162 = 163. 163 = 164. 164 = 165. 165 = 166. 166 = 167. 167 = 168. 168 = 169. 169 = 170. 170 = 171. 171 = 172. 172 = 173. 173 = 174. 174 = 175. 175 = 176. 176 = 177. 177 = 178. 178 = 179. 179 = 180. 180 = 181. 181 = 182. 182 = 183. 183 = 184. 184 = 185. 185 = 186. 186 = 187. 187 = 188. 188 = 189. 189 = 190. 190 = 191. 191 = 192. 192 = 193. 193 = 194. 194 = 195. 195 = 196. 196 = 197. 197 = 198. 198 = 199. 199 = 200. 200 = 201. 201 = 202. 202 = 203. 203 = 204. 204 = 205. 205 = 206. 206 = 207. 207 = 208. 208 = 209. 209 = 210. 210 = 211. 211 = 212. 212 = 213. 213 = 214. 214 = 215. 215 = 216. 216 = 217. 217 = 218. 218 = 219. 219 = 220. 220 = 221. 221 = 222. 222 = 223. 223 = 224. 224 = 225. 225 = 226. 226 = 227. 227 = 228. 228 = 229. 229 = 230. 230 = 231. 231 = 232. 232 = 233. 233 = 234. 234 = 235. 235 = 236. 236 = 237. 237 = 238. 238 = 239. 239 = 240. 240 = 241. 241 = 242. 242 = 243. 243 = 244. 244 = 245. 245 = 246. 246 = 247. 247 = 248. 248 = 249. 249 = 250. 250 = 251. 251 = 252. 252 = 253. 253 = 254. 254 = 255. 255 = 256. 256 = 257. 257 = 258. 258 = 259. 259 = 260. 260 = 261. 261 = 262. 262 = 263. 263 = 264. 264 = 265. 265 = 266. 266 = 267. 267 = 268. 268 = 269. 269 = 270. 270 = 271. 271 = 272. 272 = 273. 273 = 274. 274 = 275. 275 = 276. 276 = 277. 277 = 278. 278 = 279. 279 = 280. 280 = 281. 281 = 282. 282 = 283. 283 = 284. 284 = 285. 285 = 286. 286 = 287. 287 = 288. 288 = 289. 289 = 290. 290 = 291. 291 = 292. 292 = 293. 293 = 294. 294 = 295. 295 = 296. 296 = 297. 297 = 298. 298 = 299. 299 = 300. 300 = 301. 301 = 302. 302 = 303. 303 = 304. 304 = 305. 305 = 306. 306 = 307. 307 = 308. 308 = 309. 309 = 310. 310 = 311. 311 = 312. 312 = 313. 313 = 314. 314 = 315. 315 = 316. 316 = 317. 317 = 318. 318 = 319. 319 = 320. 320 = 321. 321 = 322. 322 = 323. 323 = 324. 324 = 325. 325 = 326. 326 = 327. 327 = 328. 328 = 329. 329 = 330. 330 = 331. 331 = 332. 332 = 333. 333 = 334. 334 = 335. 335 = 336. 336 = 337. 337 = 338. 338 = 339. 339 = 340. 340 = 341. 341 = 342. 342 = 343. 343 = 344. 344 = 345. 345 = 346. 346 = 347. 347 = 348. 348 = 349. 349 = 350. 350 = 351. 351 = 352. 352 = 353. 353 = 354. 354 = 355. 355 = 356. 356 = 357. 357 = 358. 358 = 359. 359 = 360. 360 = 361. 361 = 362. 362 = 363. 363 = 364. 364 = 365. 365 = 366. 366

[illegible]

۲. در کتاب «تجلیات» ص ۱۰۰، به آن که در کتاب «...»

۱- تمیز و پاکیزگی

قوله: "وَأَنبَاؤُكُمْ فِي الْأَنبَاءِ" أي: وأخباركم في الأخبار، أي: في ما يروى من أخبار الأنبياء.

$$A_{\text{eff}} = \frac{1}{N} \sum_{i=1}^N A_i$$

۲۰۔ بے رحمی۔ دُشمنوں کے لئے ہے ۲۱۔ اُن کے لئے ہے۔

یہ تو کیا پُرلہ لالہ ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید سے

$$u = \frac{1}{\sqrt{1 - \beta^2}} = \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{v^2}{c^2}}} = \frac{1}{\sqrt{1 - \frac{1}{9}}} = \frac{3}{2}$$

نہیں ہو پائیں۔ یہ سبھی سوئے ہوئے اجڑے ہیں۔ "بھی تو ہمارے" میں ملے۔"

۱۔ اگر کسی شخص کو مال ہو تو اس سے دینے والی چیزیں

١٠٠٠

[illegible]

کاملاً: قرآن مجید کے چند حصوں جو ضرب الامثال کے قیام و قائم ہیں گئے

بعض مفسرین کا فہم ہے کہ یہ کتاب ایک عارف یا بے نقس ہے جسے خدا کا نام ہے جو یہ کہتا ہے۔ اشیاء کا نام ہے۔

سورج کی روشنی اور گرمی کے بغیر ہم زندہ نہیں رہ سکتے۔ اسی طرح ہمیں اللہ کی رحمت کی ضرورت ہے۔

صاحبِ اعلیٰ و عظمیٰ نے تہذیبِ عربین اور اہلِ ہند سے اپنے آپ کی برتری اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔

پھر یہ نیکو عملیہ اور نیکو کردار اور نیکو خلقی ہو کر آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔
اپنے چہرے پر اللہ کا چہرہ تھا، ظہرِ ہر سو سے دیکھ کر ہی آپ کی عظمت اور حریتِ نفسِ آپ سے بڑا کر کے اپنے آپ کو جنتی بنا دیا۔

اور اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

اس دن وہ اپنے گھر پر آیا۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

پھر اس کی فکر یہ تھی کہ اگر میں نے اس کو دیکھ لیا تو اس کی طرف سے کوئی بات نہ آئے گی۔

تسلسلہ میں گئی کوئی کتاب انٹرنیٹ کی ویب سائٹ پر دستیاب نہیں کی جا سکتی۔ اس لیے اس کتاب میں جو ہے اور اس کی تشریح بھی یہی ہے۔

١٢

[illegible]

2

[illegible]

حق

[illegible][illegible]

انجمن دین نور (۱۹۹۱ء)

قرآن میں کون سے اسماء کنیتیں اور القاب واقع ہیں

قرآن میں انجمن دین نور کے بانیوں نے جو اسماء کنیتیں جمع کیں، ان کے بارے میں یہاں لکھا گیا ہے۔

(۱) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم: یہ بطور ایک گروہ نے بیان کیا ہے کہ ”فَقَدْ كَرِهَ الْغُزَاةُ أَنْ يُدْعَوْا بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ لَشَاءُونَ أَنْ يُدْعَوْا بِأَسْمَاءِ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ لَشَاءُونَ أَنْ يُدْعَوْا بِأَسْمَاءِ اللَّهِ“۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

قرآن میں اس کے بارے میں بھی لکھا گیا ہے کہ ”وَمَا كَانَ لِمَنْ يَدْعُو بِهِمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ كُنْيَةٌ“۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

اسی طرح قرآن میں بھی لکھا گیا ہے کہ ”وَمَا كَانَ لِمَنْ يَدْعُو بِهِمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ كُنْيَةٌ“۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

(۲) حضرت نور علیہ السلام: انجمن دین نور کے بانیوں نے جو اسماء کنیتیں جمع کیں، ان کے بارے میں یہاں لکھا گیا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

اسی طرح قرآن میں بھی لکھا گیا ہے کہ ”وَمَا كَانَ لِمَنْ يَدْعُو بِهِمْ أَنْ يَكُونَ لَهُمْ كُنْيَةٌ“۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

(۳) حضرت علی صلی اللہ علیہ وسلم: انجمن دین نور کے بانیوں نے جو اسماء کنیتیں جمع کیں، ان کے بارے میں یہاں لکھا گیا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔ یہ اسلوب صحاح طیبہ کا ہے۔

[illegible][illegible][illegible]

۱) دولت قاضی اعظمی کے پاس سے ملنے والی ایک دستخط شدہ دستاویز ہے۔
 ۲) قاضی اعظمی کے پاس سے ملنے والی ایک دستخط شدہ دستاویز ہے۔
 ۳) قاضی اعظمی کے پاس سے ملنے والی ایک دستخط شدہ دستاویز ہے۔

[illegible]

کرنی کہتا ہے کہ کہہ دو ہاتھ بائیں میں رکھو اور دایں میں رکھو۔ یہ کیا۔ بقیہ یہ ہے کہ

۱۱۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

۱۲۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

۱۳۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

۱۴۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

۱۵۔ اسی طرح یہ بھی ہے کہ اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ مثلاً اگرچہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے، لیکن اس کی مختلف صورتیں ہیں۔

الابنہ کے لئے ایک (خود لکھتے تھے) تو وہ شعیب کی سہیلی کا نام اور ان کے والد کا نام بھی لکھ دیا (مگر بڑا غلام) لکھا ہے۔
 لکھ کر قوم کے مابین تمام کے اقرار اور اپنی بھرتی کر دی۔

لاحقاً غلاموں کو ان کے گھر کے گھڑیوں پر لٹکایا گیا۔ ان کے لئے بھی اس کا ایک حصہ دیا گیا۔ وہ غلاموں کے لئے ایک نام لکھا گیا۔
 طور میں وہ اپنا سے کسی سے کسی "توہم" کی عدالت نے دیا تھا۔
 انھوں نے یہ غلاموں کا ایک پتہ ہے۔

طوری ایک اور ایک نام سے جیسا کہ ان بن حاتم سے اس کی روایت میں اس کا ایک حصہ ہے۔ اس کی روایت سے اس کے لئے ہے۔
 وہ یہ کہ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس طرح اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

اس قسم میں ان بن حاتم کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

اس قسم میں ان بن حاتم کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

اس قسم میں ان بن حاتم کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

قرآن میں آخرت کے حکمانوں میں سے حسب ذیل نام آئے ہیں۔
 عیسیٰ بن مریم علیہ السلام سے لے کر اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

اس قسم میں ان بن حاتم کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

اس قسم میں ان بن حاتم کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔
 اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔ اس کے والدین کے لئے اس کا ایک نام لکھا گیا۔

مکرمہ: دیوبند میں ایک شخص کی قبر پر کھانسی پڑی، اس نے کہا: "میرے پاس ایک کتبہ ہے، اسے پڑھو، اس سے تم کو معلوم ہوگا کہ میں کون سا شخص ہوں۔"

[illegible]

جہم کے یہ پیر کا ۱۰۰ سے جیسا کہ دی گئی اس پر غور سے فرما رہا ہے۔ کی ایک پڑھتی رہے اور دیکھ کر
 جہم کے وہاں (۱۰) ہیں کہ پیر کا ۱۰۰ سے جیسا کہ دی گئی اس پر غور سے فرما رہا ہے۔ کی ایک پڑھتی رہے اور دیکھ کر
 رہتے تھے کہ پیر کا ۱۰۰ سے جیسا کہ دی گئی اس پر غور سے فرما رہا ہے۔ کی ایک پڑھتی رہے اور دیکھ کر
 "پیر کا ۱۰۰ سے جیسا کہ دی گئی اس پر غور سے فرما رہا ہے۔ کی ایک پڑھتی رہے اور دیکھ کر
 پیر کا ۱۰۰ سے جیسا کہ دی گئی اس پر غور سے فرما رہا ہے۔ کی ایک پڑھتی رہے اور دیکھ کر

[illegible][illegible]

مطلوبہ : انہیں میں پڑا ہوا کہ اسے اپنے بڑے بھائی کی طرح سزا دے گا۔ لیکن یہاں ہے۔

مجموعہ سیدہ زینب کا نام ہے۔ سنی روایت کے مطابق اس کا نام ہے۔

قرآن میں مجاہدوں کی طرف منسوب حسب ذیل آیتیں:

تلاوتی کلمہ پڑھو۔ مگر کہیں غلطی نہ ہو۔

[illegible]

۱۰۔ میری 'جیلز' کیا ہے؟ سارے پانچ سو روپے میں کھانا اور کپڑے، جس کو کہہ کر وہ 'جیلز' کہتا ہے۔

[illegible]

١٠٨

انہوں نے یہودیوں کے لیے ایک نیا مذہب بنایا جسے انہوں نے انجیل کہا۔

مناجرت دینی پھر اس سے پہلے پر جو اللہ جل و اعلیٰ سے یہ حق نہیں روایہ (تاوان) کے ناموں میں سے نہیں لکھا گیا۔

[illegible]

صناعات کی دو قسمیں

قسم اول ان آلات سے بیان کی گئی ہے جو ہر آدمی کے لئے ضروری ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے لئے ضروری چیزیں بنائے۔

قسم دوم اس کے علاوہ ہر قسم کے آلات ہیں جو ہر آدمی کے لئے ضروری ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے لئے ضروری چیزیں بنائے۔

قسم اول ان آلات سے بیان کی گئی ہے جو ہر آدمی کے لئے ضروری ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے لئے ضروری چیزیں بنائے۔

قسم دوم اس کے علاوہ ہر قسم کے آلات ہیں جو ہر آدمی کے لئے ضروری ہیں۔ ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کے لئے ضروری چیزیں بنائے۔

۱۰ شام عرب و روم و ایران میں شریعت اسلام کی تبلیغ کے لیے بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے ایک نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ دوسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ تیسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ چوتھے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ پانچویں نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔

۱۱۔ حضرت علیؓ کے لیے بھی کربلا کی طرف بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے ایک نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ دوسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ تیسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ چوتھے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ پانچویں نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔

۱۲۔ حضرت علیؓ کے لیے بھی کربلا کی طرف بھیجے گئے تھے۔ ان میں سے ایک نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ دوسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ تیسرے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ چوتھے نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔ پانچویں نے کربلا تک پہنچ کر شہید ہو گیا۔

مختصر میں نوٹ (۱۷)

’ن لوگوں کے نام جن کے بارے میں قرآن نازل ہوا

اسی طرح میں نے بعض قدیموں کی سرودھجہ کی، انہیں سے لکھی ہوئی کتاب لے کر پڑھے (یعنی مختصر اور جامع ہیں) اور وہ یہ ہیں کہ یہ کتاب تمام ممالک، مطلقاً ہی وہ محدثین کے لئے لکھی گئی ہے۔

حضرت علیؓ کے حق میں نازل شدہ آیت

تسلی میں نام لے، اسے مسجور نہ، چاہے وہ ہے، لے کر لایا، اس میں مسجور، انہیں علیؓ کے منہ سے نازل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں کہ یہ کتاب تمام ممالک، مطلقاً ہی وہ محدثین کے لئے لکھی گئی ہے۔

حضرت سعدؓ کے حق میں نازل شدہ آیت

تسلی میں نام لے، اسے مسجور نہ، چاہے وہ ہے، لے کر لایا، اس میں مسجور، انہیں علیؓ کے منہ سے نازل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں کہ یہ کتاب تمام ممالک، مطلقاً ہی وہ محدثین کے لئے لکھی گئی ہے۔

(۱) مسطور - علیؓ کے

(۲) مسطور - علیؓ کے

(۳) مسطور - علیؓ کے

(۴) مسطور - علیؓ کے

حضرت رعدہؓ کے حق میں نازل شدہ آیت

تسلی میں نام لے، اسے مسجور نہ، چاہے وہ ہے، لے کر لایا، اس میں مسجور، انہیں علیؓ کے منہ سے نازل ہوئے ہیں، وہ یہ ہیں کہ یہ کتاب تمام ممالک، مطلقاً ہی وہ محدثین کے لئے لکھی گئی ہے۔

ہزارے اس وقت کی حدیث سے روایت کی ہے کہ ”میر تقی میر نے قول چڑھا دیا ہے اس میں ہے ”میر تقی میر نے کثرت پرستی سے بھر
کسی مگر شریعت میں نہیں چڑھا دیا۔“ میر تقی میر نے کہا ہے ۔

طریقہ ہے ”ان میں جہت میں حدیث سے قرآن کی ہے۔“ میں نے انھیں دیکھے ہیں۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱) اور میر تقی میر نے
میر تقی میر کے واسطے قرآن میں چڑھا دیا ہے قرآن کی حالت میں اسی حدیث سے روایت کی ہے کہ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۲) اور میر تقی میر نے

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۳) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۴) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۵) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۶) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۷) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۸) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۹) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۰) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۱) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۲) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۳) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۴) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۵) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۶) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۷) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۸) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۱۹) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔ ”میر تقی میر نے کہا ہے۔“ (۲۰) اور میر تقی میر نے کہا ہے۔

[illegible][illegible]

مورخہ باقرہ کے خاتمہ کی آفتابوں کے ڈرے میں طبرہ شمسِ حقیر دمستور ہے

من جہدیت کے آئینہ (چمکے چھاما من)، پہلی مسجد جہدیت سے رپورٹ کی ہے کہ جو مجلس یہ رات میں سرور اکرانے
آخر سے ۱۷۱۱ میں پڑھ کر جلیا کشی سے گئے کوئی جواب نہیں ملے۔ خاصے محال، اس شرکت جہدیت سے روایت کر کے کہہ پا جاتے
آپ لوگ ۱۷۱۱ میں کے پڑھ کر ۱۷۱۱ سے دو ہزار سال قبل ایک کتاب بھی پڑھیں کہ اس کتاب میں سے یہ نتیجہ نہر ۱۷۱۲، ۱۷۱۲، ۱۷۱۲، ۱۷۱۲ کے
ماہ ختم کر دے جسے مکر میں ۱۷۱۱ میں پڑھیں کہ یہ کتاب میں نہر ۱۷۱۲، ۱۷۱۲، ۱۷۱۲، ۱۷۱۲ کے

حکومتوں کے لیے یہ ایک نیا تصور ہے۔ یہ نئی سہولتیں فراہم کر کے ان کے لیے ایک نیا راستہ بنانا ہے۔

مسعودہ الزہراءؑ کی غنیمت شش واکرمہ وہ شبیں۔ حق و حیرت کے بحر؟ مخلص۔ ختم نبوت کا روایتی تہن کے کرمہ وہ انعام و نفع مقرر حق کے
 کو اہم نہیں ہے۔

[illegible]

مسورہ ہندو طبرانی نے اس واسطے سے ایک بڑی سی مناسبت کی تھی کہ ان پر مذکور ہے کہ یہ کتابیں عالم فناء کے لئے عیسائیوں کو لکھ کر دی گئیں۔

[illegible]

سورۃ الکہف : مائیکہ نے اپنی سیدہ ہجرت کی مدد کی ہے۔ جس شخص نے یہ سچا ہونا سمجھا، مائیکہ اس کی تعریف و تحسین کرتی ہیں۔

کتاب محمد و اسرار کی رائے

ابو بنی امیہ کا قول ہے کہ میں نے حضرت محمدؐ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اس کے جسم پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات کو پیدا کیا گیا تھا۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات کو پیدا کیا گیا تھا۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔

انجیل کی رائے

انجیل کا اسرار ہے کہ تمام انبیاء علیہم السلام نے حضرت یحییٰؑ کو دیکھا۔ ان کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات کو پیدا کیا گیا تھا۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔

تفصیل کے مختلف پہلو

ابو بنی امیہ کا قول ہے کہ میں نے حضرت محمدؐ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اس کے جسم پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات کو پیدا کیا گیا تھا۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔

ابو بنی امیہ کا قول ہے کہ میں نے حضرت محمدؐ کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ اس کے جسم پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔ اس کے ہاتھوں میں ایک کتاب تھی جس سے تمام کائنات کو پیدا کیا گیا تھا۔ اس کے قدموں پر ایک نور تھا جس سے تمام کائنات روشن ہو جاتی تھی۔

دولت کر کے کہ ملک ترہا چھوڑ دینی کرنا اور نہ ہی اس سے ہمیں اور تو نے دینی اور نہ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی کے
 فہمائے اور اسوں پر ایمان نہ کرے۔ جس جہ سے کہ اس کا سب سے بڑا سہم و شریک ہو، مگر اس کا سب سے بڑا شریک نہ ہو۔
 فہمائے کہ اس کا نام اس کے لئے ہے۔

قاضی بیٹاوی کی توضیح

فرضی مسائل کے جواب کے لیے سورہ انکساط میں مذکور فقہی تصنیف پر مختلف ہے جو کہ قرآنی حقیقت پر مبنی ہے اور سورہ انکساط کے احکامات پر مبنی ہے۔

۱۰ نمبر ایک علم حاصل ہوا۔ خدا تعالیٰ نے اس کی تعظیم کا حکم دیا۔ چاروں کی شرف و توقیر حاصل ہوئی۔ ان کے
سایہ مبارک میں رہ کر ان کے احکامات و تعلیمات کے تحت رہا۔ اور اس حال کی طرف توجہ نہ کی۔ جس کی طرف توجہ نہ کی
تو ایک بڑی غلطی ہو گئی۔ اس کے ساتھ ان کے احکامات و تعلیمات کے ساتھ رہا۔ اور اس حال کی طرف توجہ نہ کی۔ جس کی طرف توجہ نہ کی

تیسرا علم ہے جو جس کا چنانچہ جن سے دور ہے اسے کمال کا حصول ملتا ہے اور وہ علم انکسار ہے۔ دیگر علم افاق و اُمت ہے۔ شیعہ ہے
 مائے ۶ ہوا میں کچھ کچھ ہے۔ مائے ۷ اجودہ سے کچھ کچھ ہے۔ مائے ۸ گیس سے کچھ کچھ ہے۔ اور مائے ۹ سے کچھ کچھ
 ہوتا ہے۔ چنانچہ ازل و احوال کے کچھ کچھ ہے۔ مائے ۱۰ سے کچھ کچھ ہے۔ مائے ۱۱ سے کچھ کچھ ہے۔ مائے ۱۲ سے کچھ کچھ ہے۔

چند نام مشہور، اعلیٰ قدر صوفیاء اور علمبرداروں کی خیر خواہی کا کام ہے۔ یعنی یہ مفہوم اس لئے بھی ہے کہ وہ لوگ جو ہرگز نہ ہرگز نہیں
 گئے۔ بلکہ ان کی رہائی کے لئے کوششیں کیا جائیں۔ اور وہ لوگ جو ہرگز نہ ہرگز نہیں گئے۔ بلکہ ان کی رہائی کے لئے کوششیں کیا جائیں۔ اور وہ لوگ جو ہرگز نہ ہرگز نہیں گئے۔

[illegible]

(i) مطبوعات میں سے جو اہل کی تحریک میں کیا کرتا ہے وہ چاہے قول و فعل میں کتنا ہی عظیم ہو، اسے ساتھ ساتھ اس کا رد ہے۔

۱۶) چارہ عمارت کے لیے (لوتہ) سے اتوا لیا گیا نکات اور ایسی بنا طرف "طریقہ سے" ہم "خیر" آتی ہے کہ تھ

(۳) مذکورہ بالا کے احادیث میں "ما" کا تعلق "سعد" سے اور نہ "الحرف" سے ہے۔

۱۱۔ یہ بات اس کے باوجود درست نہیں، داشت فرس کے معنی ہوتے ہیں، یہاں بھی معنی یکساں ہیں۔ اب اس کے معنی جاننے والے

دری و در کے ساتھ کافی ہے۔ (۱) جو (۱) اٹھا رہے تھے، ان میں سے ایک نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۲) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۳) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۴) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۵) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۶) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۷) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۸) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۹) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

یہ ہے (۱۰) کہ اس کے بعد اس نے اپنے حق پر دھڑلہ مار کر، ان کی طرف سے لڑائی کی۔ اور پھر اسے شمشیر سے لڑا۔ اور اس کے بعد وہ اس کے ساتھ رہا۔

قرآن مجید کی روایت چند روایات

قرآن مجید کی روایت میں ایک روایت ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

ایک قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

اور اس میں ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

تیسرا قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

چوتھا قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

پانچواں قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

چھٹا قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

ساتھواں قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

آٹھواں قول یہ ہے کہ اس نے حضرت علیؓ سے روایت کی۔

پہلے لوگ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

کیا وہ اس کو پہلے کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

یاد رکھیں کہ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

پھر وہی لوگ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

پھر وہی لوگ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

پھر وہی لوگ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

سورۃ الشوریٰ کی سورۃ سے اچھی کھینچیں

میں کہتا ہوں کہ یہ کہتے تھے کہ اس کا سر نہ تھا نہ پیر۔

[illegible][illegible]

میرزا کا بیٹا ۱۰۰ میرزا کا بیٹا
میرزا کا بیٹا ۱۰۰ میرزا کا بیٹا

پیشہ ورانہ تعلیم کے لیے ایک نیا راستہ

تاریخ: ۱۳۸۵/۰۵/۰۵

[illegible]

میں نے یہ سنا تھا کہ ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں جان قربان کر دیں، اللہ تعالیٰ ان کو جنت عرشیا میں داخل فرمائے گا۔

کتاب الشریعۃ فی الامور

[illegible]

لہذا کہیں یہ عالم ہے کہ جس سے دلائل کی ہے کہ انہوں نے پناہ کے لئے جو روئے انہیں سے کتاب اللہ میں مذکور ہے کی معیت

مردی بخاری بر سوار می شود، چنگ می زند، قرآن می تلاوت کند — عیسای مسیحی عیسو دارد، دنیو و

عمران خان نے کہا کہ ان کے پاس کوئی ایسا حکمت عملی نہیں ہے جو ان کے لیے کامیابی کا باعث بن سکے۔ ان کے پاس صرف ایک ہی حکمت عملی ہے کہ ان کے لیے کامیابی کا باعث بن سکے۔ ان کے پاس صرف ایک ہی حکمت عملی ہے کہ ان کے لیے کامیابی کا باعث بن سکے۔

ہمارے ہر ایک تلمیذ کو ہماری کتاب کے بارے میں جاننا چاہیے کہ اس کی مدد سے وہ کس قدر کامیاب ہو سکتا ہے۔

[illegible]

تکلف و زحمت اور نہ سے نجات کے لئے مخصوص کیا گیا اور سورتیں

اور غیر طے کے الفاظ میں سب سے پہلے یہ ہے کہ جو بات کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے

خداوند تعالیٰ کی عبادت

اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے

شیطان کی گوسایا کے لئے عیسائیوں کی پڑھ

اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے

بجول کا علاج

اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے
جسے ہم سورتیں کہہ رہے ہیں۔ اور یہ ہے کہ جسے سائنس نے کہا "محل" وہ اللہ کے لئے مخصوص کیا گیا ہے اور وہی مطلب ہے

موجودہ میں اس بارے میں کی حد تک معلوم ہے، یہاں تک کہ وہ ایک نئی نوعیت کی شے ہے، تاہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ یہ شے

قرعہ داسوئے کی دعا

میرا دل ہے جا بے سوز و درد ہے۔ یہ لفظ سب کو اپنی فکر و خیال میں لپیٹ لے گا۔ اس پر میرے قلم پر
 "میرا دل ہے جا بے سوز و درد ہے" کے لفظوں سے ایک نئی دنیا
 بن جائے گی۔

[illegible]

چنگی سے واپس آئے۔

[illegible]

چاپ اور ۳۰ روپے کی دوا

ہماری اس نئی پیمائش پر کچھ شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ سچ ہے کہ ہم نے اس میں کچھ کام کیا ہے۔
 ہمارے اس نئے پیمانے پر کچھ شکریہ ادا کرتے ہیں، یہ سچ ہے کہ ہم نے اس میں کچھ کام کیا ہے۔

پہلے پڑھو

[illegible]

مخلص کے پاس ایک محکمہ تہذیب و علم تھا۔ کیا ہو چکا تھا کہ وہاں بھی وہاں کے فاضل کے فاضل کی اور اسلامی سرکاری تھی۔ اور کہا تھا کہ کتاب اللہ کی تحظیم کرو (یعنی اے بڑی بنا کر رکھو)۔ اور ہر ملک کا دستور کہ جب وہ کوئی بد عہد رکھتا کرتے تھے تو بہت ہنس دیتے۔

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اور پہلی نے دل سے یہ دعا مانگی کہ : ”اے اللہ! اگر میں نے اس شخص سے کبھی کبھار کلمہ پڑھا تو اس کی توبہ نہ ہو تو اس کی توبہ نہ ہو۔“

اسی راوی نے یہ سچا سچ بیان کیا ہے کہ محمد بن حنفیہ، جو کہ کاتبِ اہل بیت تھا، نے اہل بیت کے لئے ایک حد لکھے ہیں اس پر ہم حد
میں جو کچھ لکھا ہے اس کے لئے عرض ہے کہ اس کو پڑھنا ہی کافی ہے۔ اور کسی نے کہا کہ اہل بیت کے لئے یہ کتب لکھی گئیں تھیں
جو ان کے ناموں پر لکھی گئیں تھیں، یہ سچ ہے۔ اور یہ سچ ہے کہ ان کے لئے یہ کتب لکھی گئیں تھیں۔ اور یہ سچ ہے کہ ان کے لئے یہ کتب
لکھی گئیں تھیں۔ اور یہ سچ ہے کہ ان کے لئے یہ کتب لکھی گئیں تھیں۔ اور یہ سچ ہے کہ ان کے لئے یہ کتب لکھی گئیں تھیں۔

اس نئی راہ کے متعلق مصنف کی اپنی پیر کی بہت طبیعت تھی ہے کہ وہ مختلف کوئی طرح سے تھوڑا سا بند کر کے میرے راس کے طرف کو
چلا جائے۔ یہ کشش، کہ باعینیت کے ٹکھنا جائے، اور کسی کے ہر کی یہ پیر ہر ناست کی ذرا اول کے کیا کہ جس ایک طرح کا طعنے ہے اس کے
آپس کے اس کی کہ وہاں۔ اور قرآن کی عبادت کی اس سے کہہ سکتا تھا کہ وہ ہے۔ لیس اس سے نہ تو اس کا ٹکھنا میرے میرا کہ وہ اس نے کہا ہے۔
اور چاہیے۔ اس کے مابین مصنف علی دوست اور نبی الصمد، و السلام کی یہ ہے نہ ان لوگوں کے جس وقت فکر، جاننا (تو اس کے کے ساتھ
قرآن کی قرابت فکر اور ہر اس کے)

اور اسی زمانے میں مسیحیت پھیلنے لگی۔ وہاں کی بے درستی کے باعث یہ ایک ٹھکے خور جو کہ سب سے ترش و اچھا سر کیا گیا تھا تو نہیں سمجھا گیا۔ مسیحیت کیسے ختم نہ ہو جائے وہاں سب کا جاننا تھا کہ اس کی بات ہے جو کہ حق کے ساتھ ہو۔ اس کا سبب بھی شوق ہے کہ اسے کوئی فریب نہ کہ نہایت حاصل ہو۔ ہمارے ہاں بھی جو حق کو نہ مانے یہ یہ شک و شبہ پیدا ہو کر رہ گیا ہے۔ اس لیے ہم نے عمر کے بعد اس پر غور کیا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ فریب فریبی نہیں ہے بلکہ فریب فریبی ہے۔

(۱) ایک حدیث ہے کہ "بشریف کو عذرت میں پروردگار ہی سے کہتا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
(۲) دوسری حدیث ہے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

یعنی نے کہا ہے۔ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

قرن کتابت مصنف کی ہجرت کیسے کا منہ

اس کتابت کے مصنف کی ہجرت کیسے کا منہ
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

قرن مصنف کی تنظیم میں آخری ترمیم کا وقت ہے

یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"
یہاں کے کہ "بشریف کو عذرت میں یہ لکھا ہے کہ تیرا بھائی کو کھانا کھا کر رہا ہے۔"

سفر میں نوٹ (۷۷)

قرآن کی تفسیر و تامل کا معارف و اہل اس کے شرف
وہ اس کی ضرورت کا بہت

آپ کے

[illegible]

تاریخ سنی

[illegible]

جس کے بعد نادری کے ہمارے پیش خصائص

[illegible]

۱۰۔ دنیا توں عرصہ تحریر کی قبل ۱۹۰۱ء کے لڑکے تھے۔ ان کی عمر ۱۰ سال تھی۔ ان کی تعلیم ابتدائی تھی۔ ان کی تعلیم ابتدائی تھی۔ ان کی تعلیم ابتدائی تھی۔

[illegible]

۱۰۴

مفسر کی شرطوں در اس کے آداب کی شناخت

تغییر کرنے کا صحیح طریقہ

[illegible]

میں، اور یہ ہے۔ چنانچہ اگر کتاب میں "ا" کے ساتھ کسی جہ کے "ن" کو ایک قلم سے لکھ دیا جائے، تو اور اور ہر جہ کے میں بھی وہی لکھ دیا جائے، تو اس کی ہر مثالوں کی طرف نظر کی تو ہر مثال میں "ا" سے "ج" کی بات (یعنی ہر جہ کے قریب قلم سے لکھ دیا جائے) سمجھو تو سمجھ کر لکھ دے گا، ہر جہ کے "ا" سے "ج" کی بات (یعنی ہر جہ کے قریب قلم سے لکھ دیا جائے) سمجھو تو سمجھ کر لکھ دے گا۔

تمام شخص۔ کہہ دے کہ "درل منہ" ہے۔ جس میں کاجی عجم۔ ہے۔ دس دھاپا ہے جس میں کاجی۔ ہے۔ قرآن مجید کے
 کچھ فقرہ خالی ہیں۔ "اس وقت تک ایک شخص اس شخص سے کہہ دے۔ "اللہ تعالیٰ ہی ہے۔" اور اللہ تعالیٰ ہی
 ہے جس نے اس کو "آفریدہ" سے شرف بخشا ہے۔ یہاں پر وہی کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے
 اور کثرت سے کچھ شہرہ پالا ہے جو اب ساری۔ کے آواز کی طرف منہ ہے۔ یہاں سے کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے
 سے کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے
 ہے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے
 ہے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے
 ہے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "تذابک اور چمکی آئی۔" اور وہی کہہ دے کہ "میں نے

منہج کی ضرورت (بقول طبری)

اسی طرح کے واقعات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ حضورؐ کے واسطے اس طرح کے کام میں
لوگوں سے یہی شرط رکھی گئی تھی کہ جو شخص یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
مگر ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
خبر ہے کہ ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
اسی طرح کے واقعات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ حضورؐ کے واسطے اس طرح کے کام میں
لوگوں سے یہی شرط رکھی گئی تھی کہ جو شخص یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
مگر ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
خبر ہے کہ ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
اسی طرح کے واقعات کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ یہاں تک کہ حضورؐ کے واسطے اس طرح کے کام میں
لوگوں سے یہی شرط رکھی گئی تھی کہ جو شخص یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
مگر ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔
خبر ہے کہ ان کے لئے یہ شرط رکھی گئی کہ اگر وہ یہاں سے دور ہو جائے، اس کے لئے یہاں سے کوئی کام نہ کرے۔

ایسے لوگوں کو کہ جس وقت میں کتاب قرآن کی آیتیں پڑھیں تو ان کو اس وقت قرآن پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

تفسیر میں متاخرین کے غلطی کرنے کی روایتیں

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

متاخرین مفسرین کی تفاسیر پر تبصرہ

میں نے کہا کہ میں نے یہ سنا ہے کہ قرآن کی آیتیں پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں اور ان کو اس وقت پڑھنا چاہیے جس وقت کہ وہ اس کی آیتیں پڑھیں۔

میں نے اسے دیکھا تھا

دوسری سہ ماہیہ لکچر میں کہا کہ ”اسیر علیہ السلام کی عربی سے ”ترانیس لہ“ کے حوالے شخص نے، انشائیہ لکھ چکے ہیں۔

[illegible]

میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بھی کچھ سکھائے گا۔ ان کے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو کچھ ہے وہ ان کے دل میں ہے۔

(۲) صحابہؓ نے اول سے آخر تک کائنات کی ہر چیز کا حکم کیا۔ ہر ایک چیز کو اپنا حق قرار دیا۔ ہر ایک چیز کو اپنا حق قرار دیا۔ ہر ایک چیز کو اپنا حق قرار دیا۔

[illegible][illegible]

[illegible]

تعمیر پارہ کی پانچ قسمیں

ہر بات میں سے نکات کھینچ کر لے لو۔ یہ ہے معنی شہادۃ پر پانچ قول مائل ہوتے ہیں

- (۱) قول پر دوہرا تصور ہو تو ایسے جملہ کو اصل اور صحت کی بنیاد میں سمجھو، سے مانا نہیں کرتا مگر (۲) دوم نہ کہ تصانیف میں صرف خاص مسائل پر صرف حد تک جاننا کافی ہو، علوم میں عمومی (۳) تیسرا یہ کہ کسی تفسیر کی کتاب نہ کہ لا رہو بہی میں (تفسیر) کے اہل، یہ کہ نہ صرف اہل علم و تحقیق کے لئے لکھا جائے اور میں نے جو کچھ لکھا، اس میں نہ صرف اہل علم و تحقیق کے لئے لکھا جائے، بلکہ عام قاریوں کے لئے بھی لکھا جائے۔ (۴) چوتھا یہ کہ اہل علم و تحقیق کے لئے لکھا جائے، بلکہ عام قاریوں کے لئے بھی لکھا جائے۔ (۵) اور انہوں نے جو کچھ لکھا، اس میں نہ صرف اہل علم و تحقیق کے لئے لکھا جائے، بلکہ عام قاریوں کے لئے بھی لکھا جائے۔

قرآن کے علوم نہیں قسم کے ہیں

پھر من، غریب سے اس کے گھرنے اور معلوم ہے کہ خرقہ کے گھرنے سے جو کچھ من سے رہا

وہ باتیں ہیں کاظم شریف ندائوے

تو اس کا علم ہے کہ ہر شخص کے ایک سے زائد کئی حقوق و مفاد ہوتے ہیں۔ یہاں سے دور ہادی کی باتیں ہیں جن کو ان کا دورہ سے بخود اپنی

وہی جس نے عظیم صرف رسول اللہ ﷺ

[illegible]

وہاں تک کہ ان کی تعلیم اپنے کاموں میں نہ لگے ہوئے ہو۔

[illegible]

علی بن کعب سے غیری کے متعلق روایات

[illegible]

وہی کہ جس نے یہ دیکھا ہے وہی کہ جس نے یہ دیکھا ہے

[illegible]

تفسیر کے سب سے بڑے عالم مکہ میں بنی عباس رضی اللہ عنہ کے وقت، اور کوفہ میں زین مسعود رضی اللہ عنہ،

کے اسباب و عوامل بدیشہ ہیں

[illegible]

ظلم و ستم میں مجاہد کا مقام

[illegible]

علم تفسیر میں "حید بن حمیر" کا مقام

[illegible]

حکم تفسیر میں عمرہ کا مقام

[illegible]

مرد قتل ہو کر اپنے گھر پر ہی موصوفی کے ہاتھوں میں لٹا ہوا تھا۔ "مرد قتل ہو کر اپنے گھر پر ہی موصوفی کے ہاتھوں میں لٹا ہوا تھا۔" یہی سب سے پہلا واقعہ تھا جس نے موصوفی کی زندگی میں ایک نیا دور شروع کیا۔ یہی سب سے پہلا واقعہ تھا جس نے موصوفی کی زندگی میں ایک نیا دور شروع کیا۔

دیگر: ابو حفص

[illegible]

اقوال صحابہ و تابعین کی جامع تفسیر

پھر اس وقت بعد اس طرحی کہ ایک آدمی کو "اؤ" جو کہ کھانے پر نہیں دیکھتا۔ یہ بھی دیکھتا ہے۔ اور کے تو اس کی جانتی ہیں
 مجھے نہیں دیکھتا۔ وہ بھی کہ ایک آدمی کو "اؤ" جو کہ کھانے پر نہیں دیکھتا۔ یہ بھی دیکھتا ہے۔ اور کے تو اس کی جانتی ہیں
 وہ بھی کہ ایک آدمی کو "اؤ" جو کہ کھانے پر نہیں دیکھتا۔ یہ بھی دیکھتا ہے۔ اور کے تو اس کی جانتی ہیں

ابن جریر و ابن کثیر

[illegible]

مذہبِ پاکیزہ

فیصل آباد کے بعد وہاں رہنے والوں میں بہت اونچے کے تسمیہ کی سرینہ اہلک میں درآجی نے جنوں کوئٹہ (۱۹۸۵) اور فیصل آباد کے دو تھے۔ ان کی ولادت ۱۹۳۵ء میں ہوئی۔ ان کی والدہ محترمہ کی سہ ماہی میں وہ فوت ہو گئے۔ ان کی والدہ محترمہ کی سہ ماہی میں وہ فوت ہو گئے۔ ان کی والدہ محترمہ کی سہ ماہی میں وہ فوت ہو گئے۔

جہاں تک اس سے تعلق ہو تو اس پر دو روایتوں کی ہوتی ہے جس کو ہم پہلی روایت سے منسوب کیا ہے۔ یہ کہ مولانا محمد علی نے فرمایا ہے کہ مولانا نے اس کتاب کو ایک کتب خانہ میں رکھا تھا جو کہ مولانا نے اپنے قریبی اس طرح کر کے اس کے کتب خانہ میں رکھا تھا۔ اس کے بعد اس کے نوٹوں سے ایک نسخہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کو مولانا کی کتاب خانہ میں رکھا جاتا ہے۔

کامل اقتدار اور مستند تفسیر ابن جریر طبری کی ہے

یہ کتاب مولانا نے ایک کتب خانہ میں رکھی تھی جس سے اس کا نام لیا گیا ہے۔ مولانا نے اس کتاب کو ایک کتب خانہ میں رکھا تھا جو کہ مولانا نے اپنے قریبی اس طرح کر کے اس کے کتب خانہ میں رکھا تھا۔ اس کے بعد اس کے نوٹوں سے ایک نسخہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کو مولانا کی کتاب خانہ میں رکھا جاتا ہے۔

الانسان کا سبب بالغ

یہ کتاب ایک کتب خانہ میں رکھی تھی جس سے اس کا نام لیا گیا ہے۔ مولانا نے اس کتاب کو ایک کتب خانہ میں رکھا تھا جو کہ مولانا نے اپنے قریبی اس طرح کر کے اس کے کتب خانہ میں رکھا تھا۔ اس کے بعد اس کے نوٹوں سے ایک نسخہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کو مولانا کی کتاب خانہ میں رکھا جاتا ہے۔

تفسیر قرآن سے متعلق روایات و حدیث

یہ کتاب مولانا نے ایک کتب خانہ میں رکھی تھی جس سے اس کا نام لیا گیا ہے۔ مولانا نے اس کتاب کو ایک کتب خانہ میں رکھا تھا جو کہ مولانا نے اپنے قریبی اس طرح کر کے اس کے کتب خانہ میں رکھا تھا۔ اس کے بعد اس کے نوٹوں سے ایک نسخہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کو مولانا کی کتاب خانہ میں رکھا جاتا ہے۔

یہ کتاب مولانا نے ایک کتب خانہ میں رکھی تھی جس سے اس کا نام لیا گیا ہے۔ مولانا نے اس کتاب کو ایک کتب خانہ میں رکھا تھا جو کہ مولانا نے اپنے قریبی اس طرح کر کے اس کے کتب خانہ میں رکھا تھا۔ اس کے بعد اس کے نوٹوں سے ایک نسخہ تیار کیا جاتا ہے اور اس کو مولانا کی کتاب خانہ میں رکھا جاتا ہے۔

[illegible][illegible]

میں نے یہ سوچا تھا کہ - اچانک اس کی سب سے بڑی بات کہ جس میں وہ اپنے لیے ایک م
قربانیوں کے لیے شکر کیا اسے دھرم کے لیے اپنی تمام باتوں کو قربان کر دے گا۔
یہ وہی ہے جو

[illegible]

ترجمہ: ان جرموں پر جو اچھے اور نیکو انسانوں پر ہوئے ہیں، ان کے لئے جہنم کی سزا ہے۔ جو بے گناہوں پر ہوئے ہیں، ان کے لئے جہنم کی سزا ہے۔

[illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible][illegible][illegible]

۱۔ اگر وہ اس حیرت انگیز واقعہ کے بارے میں کسی شخص سے راز رکھتا ہے تو اس شخص کے بارے میں وہ (جیسے) آپ مجھے
 ایک نئی بات کا ذکر کرتے ہیں۔ مثلاً: "ہر شخص اپنے اپنے راز رکھتا ہے۔"

اس وقت وہ محمدؐ اور ہر یہ بچے سے ملاپت کی ہے کیا انہوں نے کیا کلمہ پڑھا تھا؟ ان کے آپ نے کہا: ”مومن عبد اللہ“۔ افسوس! گوچہ مگر بڑا بڑا کیا تم لوگ جا چکے ہو کہ میں نے کچھ دیکھا ہے، اسی ”مومن عبد اللہ“ سے عرض کیا تھا، اس کا مومن عبد اللہ تو چاہتا ہے (اگر ہے)۔ مومن عبد اللہ نے فرمایا: ”مومن عبد اللہ“۔ اب کہ (مومن عبد اللہ) (محمدؐ) کا نام ہی پر اس سے کئی شہادت ہے، تو جو کہ اس سے نہ سختی نہ پختہ نہ کیا ہے، ہر کہ جس کے پاس ”مومن عبد اللہ“ کا نام نہیں ہے وہ نہ کہہ گا۔

[illegible][illegible]

لہذا اگرچہ یہ ہے کہ جو شخص اللہ کے فضل سے اپنے لیے ایک نیا ہیرو بن جائے، تو اس کا ہر عمل اور ہر بات اللہ کی رضا و رغبت میں ہوگی۔

تو کب اسی فریبِ دہم پہنچے تھے سحرِ دنیا کا مٹا دینا چاہی کہ کھڑے ہو کر سانس لے کر دلِ جنت لگانے کی بات کہیں نہ ہو۔ غم
عسِ مصلحت سے سانس نہ لے سکی کہ کس کو کس پر چڑھا کر آپ بھگت کے ہمارے گائیڈ کیا ہے کہ جسے لوگ ہیں جو ہمارا کام کے وقت سے
تاجرِ کرب کے دینے ہیں۔

لکھنؤ : امیر اسلام نے غصہ سے کہہ دیا کہ جس نے گیارہ سال تک میری کڑی نگرانی کی ہے اس کو میرے پیارے ملک نے مجھے جہنم میں ملکا دیا ہے۔ آج میری عمر کی اراہت کے بعد سے ملے ہیں نہ کائنات میں نہ آسمان۔

[illegible]

لاعتلاص انگریز نے غلطی پر یہ وعدہ سے راہ چھوڑ دی۔ ”یہی ٹھیکہ جانا کہہ کر انہی نے اس پر حملہ کر دیا۔ (روشنی کے) کیا
”سہرا“ ہو کے سر کا پتہ (پہنچا)۔“

لفظ انا پر ہے جو پر ہے سے ثابت ہے کیا تم کو ہے کہ ہر سوائے اللہ کے اور کیا میں آجیادہ اور ہے کہ ہر شے کے ہوا۔
وہ کچھ ہے کہ ہے ہر سوائے اللہ کے اور کیا میں آجیادہ اور ہے کہ ہر شے کے ہوا۔

احمد اور علی (رضی اللہ عنہما) نے اس کو کھینچ کر لیا۔ یہ ایک اور سنی ہے لیکن کثیر مشائخ علیہ سے پوچھا تو کہتے ہیں کہ وہ سنیوں کا ہے۔
 محمد بن محمد قاسم نے کہنے کا مدعا کیا کہ جب کہ وہ ظہر ہو چکا تھا اور آپ ﷺ کے قریب آیا اس کے اثر سے غصہ اٹھ گیا اور ان کی بات سے جب کسی سے
 جانتا ہے کہ اس نے اس کو لے کر ہجرت کر لی ہے۔ اس کے بعد اس کے کہنے سے کہ اس کو لے کر ہجرت کر لی ہے۔ اس کے بعد اس کے کہنے سے کہ اس کو لے کر ہجرت کر لی ہے۔
 قرآن مجید کے آیتوں سے اس کو ثابت کیا کہ اس کو لے کر ہجرت کر لی ہے۔

